www.novelsclubb.com
سن میرے ہمسفر
از قلم ثانیہ خان
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

سن میرے ہمسفر

از

ثنایا خان

www.novelsclubb.com

وہ جلدی جلدی ریستوران سے نکلا تھا دروازے سے باہر نکلتے ہی اک لڑکی سے

ٹکرا گیا وہ گرتے گرتے بچ گی البتہ شاپنگ بیگ زمین

پر بکھر گئے

" سٹوپڈ! اندھے ہو کیا دیکھ کر نہی چل سکتے "

اے--مائنڈ یور لینگویج مجھے کوئی شوق نہیں ہے تم سے ٹکرانے کا تمہیں بھی".

"دیکھ کر چلنا چاہیئے

ساحر خان اور کسی کی بدکلامی سن لے

عیشا زمین پر بکھرے سامان کا جائزہ لے رہی تھی اس کی بات پر بھڑک کر اسے دیکھا

"ایک تو چوری اوپر سے سینہ زوری دیکھتے نہیں تم نے میرا سامان توڑ دیا"

"اوکے یہ لو اور نکلو یہاں سے"

ساحر والٹ سے سارے نوٹ نکال ک اس کی اور بڑھائے

ہا.....ہاؤڈیر یو تم نے کیا مجھے بہکاری سمجھ رکھا ہے.اے مسٹر

"اپنی دولت کا رعب

اپنے پاس رکھو اور چپ چاپ یہ سارا سامان سمیٹو سمجھے "

انگلی کے دکھاتے ہوے وہ رعب سے بولی

"جانتی ہو کس سے بات کر رہی ہو"

"ہاں ایک اندھے سے "

"دیکھو تم نہیں جانتی میں کون ہوں "

میں کچھ جاننا بھی نہیں چاہتی جلدی سے یہ سب اٹھاؤ ورنہ میں شور مچا کر سب کو

"جمع

کر لونگی "

ساحر نے اسے بغور دیکھا

www.novelsclubb.com

"کتنی بدذبان لڑکی ہے"

اس نے دل میں سوچا اور اپنے ملازم کو فون لگایا وہ جلدی میں تھا اسلیے بحث کو ختم کرنا چاہتا تھا ورنہ وہ بھی کسی سے ہار

ماننے والا نہیں تھا اگلے پانچ منٹ میں تین باوردی ملازم وہاں پہنچے اور ساحر کے آرڈر مطابق سارا سامان اٹھا کر عیشا کی گاڑی

میں رکھا

"دیکھ لونگا تمہیں"

www.novelsclubb.com

.

عیشا کے قریب سے گزرتے ہوے اسے گھور کر وارننگ کے انداز میں بولا

!**********

"پھر کیا ہوا

الیشا نے تجسس سے پوچھا

پھر کیا----میں نے کہ دیا چپ چاپ یہ سارا سامان سمیٹو ورنہ میں شور مچا کر سب کو جمع کر لونگی----خود تو اٹھانے سے رہا اپنے ملازموں کو فون کر کے بلایا اور پتا ہے

" جاتے جاتے کہنے لگا------میں تمہیں دیکھ لونگا

اس کے منہ بنانے پر الیشا ہنس دی

تمہیں کہا تھا یے سب لانے کی ضرورت نہیں ہیں خواہ مخواہ الجھن ہو گی وہ کوی گنڈہ بد معاش ہوا تو"

"افوہ آپی نگیٹیو مت سوچا کریں انجوائے کیجے شادی ایک بار ہی ہوتی ہے

پھر وہ سامان نکال کر الیشا کو دیکھاتی رہی

" اچھا آپی میں ذرا زوبی سے مل کر اتی ہوں

"ابھی کیوں صبح چلی جانا نا چلو کھانا کھاتے ہیں

"افوہ اپی مجھے کونسا سو میل جانا ہے ابھی آئی

کہ کر وہ بنا کچھ سنے نکل گئی اور الیشا بیگس الماری میں رکھنے لگی

عیشا کے والد یوسف علی اسکول ماسٹر تھے ان کے تین اولاد تھی سب سے بڑا بیٹا ریحان اس سے چھوٹی الیشا اور سب سے چھوٹی عیشا تینوں انھیں بے حد عزیز تھے لیکن عیشا سب کی لاڈلی تھی الیشا اور عیشا کے درمیان پانچ سال کا فاصلہ تھا وہ سب سے چھوٹی ہونے کے علاوہ بچپن سے ہی بے حد باتونی تیز دماغ اور شرارتی تھی جو بھی اسکی میٹھی باتیں سنتا بے اختیار اسے پیار اجاتا خاص طور پر یوسف علی کی اس میں جان تھی وہ اسی کی چھوٹی چھوٹی باتوں کو خوب سراہتے امی اس سے اکثر زیادہ باتیں کرنے پر اسے ڈپٹ دیتی مگر ابوّ فوراً اس کی حمایت کے لئے تیار رہتے ریحان اور الیشا بھی اس پر جان چھڑکتے تھے عیشا بی. اے فرسٹ ائیر کی سٹوڈنٹ تھی الیشا کا رشتہ دو سال پہلے ہی اپنے خالہ زاد امران کے ساتھ طے تھا ریحان کی جاب ملتے ہی اسکی رضا سے ابو نے امران کی بہن فائزہ کا رشتہ مانگ لیا جسے خالہ نے بخوشی

قبول کر لیا عیشا بے حد خوش تھی یہ دونوں کزنس اسے بہت پسند تھے اپنے ساتھ ساتھ وہ سب کے لئے زور شور سے شاپنگ میں مصروف تھی

وہ ابھی اپنی دوست زوبی جو پڑوس میں ہی رہتی اسے سارے دن کا احوال سنا کر لوٹی تو ڈائینگ ٹیبل پر سب کو اپنا منتظر پایا

"لیجے آ گئ

ریحان نے اسے دیکھتے ہی سب کو اطلاع دی

"اسللام و علیکم---- کھانا نہیں کھایا اپ لوگوں نے اب تک؟

ابو کی پاس والی اپنی مخصوص کرسی پر بیٹھ گئ

ہاں اپ تو اس گھر میں نئ آئ ہے-----آپ کو تو جیسے کچھ پتا ہی نہیں-----جب تک آپ موجود نا ہو کوئ کھانا نہیں کھاتا"

"آپی آپ اتنا غصہ کیوں ہو رہی ہے----میں تو نہیں کہتی نا کہ میرا انتظار کرے

www.novelsclubb.com

پلیٹ میں سبزی ڈالتے ہوے وہ بے نیازی سے بولی

"لیکن جانتی تو ہو نا یہاں سب خوامخواہ تمہیں کتنا بھاؤ دیتے ہے

الیشا منہ بناتے ہوے بولی

آپی آپ مجھ سے اتنا جلتی کیوں ہے اب اگر سب مجھے آپ سے زیادہ پیار کرتے ہے

"تو اس میں میری کیا غلطی ہے

میں نہیں جلتی ولتی کسی سے مجھے کیا دیکھنا کل سے میں تو بلکل بھی انتظار نہیں کرونگی

تمہارا

ایک بات بتاؤ آپ کو------سب میرے بنا کھانا کھا سکتے ہے مگر اپ کبھی نہیں

"کھائنگی

"!اچھا

www.novelsclubb.com

سب ہی اس کی بات پر ہنس دیے واقعی الیشا کے غصہ میں بھی اس کے لیے پیار ہی پیار ہوتا تھا

"لیکن عادت تو ڈالنی پڑے گی سب کو کل جب تیری شادی ہو گی تو کیا کرینگے

امی ہمیشہ کی طرح سنجیدگی سے کہنے لگی

"کچھ نہیں کیونکہ میں شادی ہی نہیں کرنے والی ہوں

"سب یہی کہتے ہے لیکن کہنے سے کچھ نہیں ہوتا شادی تو ہونی ہی ہے ایک دن

اے دن امی کو یہی فکر تھی

www.novelsclubb.com

جی نہیں وہ دن نہیں آئگا. ابو آپ کہ دیں امی سے میں کبھی شادی نہیں کرونگی اسلیے

" بار بار مجھے پریشان نا کرے

پلیٹ میں چمچ پٹخ کر وہ اپنے کمرے میں اگئ

"امی اسے پسند نہیں تو آپ کیوں شادی کا ذکر کرتی ہے

ریحان نے بہن کی حمایت کی

الیشا کی شادی کے بعد اس کے رشتے انے شروع ہو جاینگے اگر ایسے ہی ضد کرتی رہی تو کیسے چلیگا"

وہ فکر مندی سے بولی

امی ابھی تو وہ صرف اٹھارہ سال کی ہے--آپ تین چار سال اس کی شادی کے بارے میں سوچو بھی مت---اسے پڑھنے دو ارام سے"

لیکن بیٹا اگر رشتہ اچھا ہو تو سوچنا پڑتا ہے"

ریحان صحیح کہ رہا ہے اتنی جلدی مت کریں عمر کے علاوہ اسے زہنی طور پر بھی تیار ہونا ضروری ہے".

وہ خاموش ہو گئیں

امی آپ فکر نا کریں"

www.novelsclubb.com

خاموش دیکھ کر ریحان نے انہیں تسلی دی تو وہ دھیرے سے مسکرا دی

*_*_*_*_***_*_*_*_*_*_*_*_*__*_

سر---کافی

ملازم نے ڈرتے ڈرتے اسے کافی پیش کی کیوں کہ جب وہ غصّے میں ہوتا تھا تو کسی کی اسکے سامنے جانے کی ہمت نہیں ہوتی تھی

ایڈیٹ اتنی دیر لگتی ہے کافی لانے میں

حسب توقع اس نے غصّے سے کہا

www.novelsclubb.com

سوری سر

ملازم ٹرے لے کر نکل گیا

کیا ہوا---کیوں اتنا غصہ کر رہے ہو

دادی اس کے پاس ہی صوفے پر بیٹھ گئ

پہلے یہ بتایے اپ اج پارک نہیں گیٔ

نہیں آج من نہیں کر رہا

ساحر نے انہیں مصنوعی غصے سے دیکھا

نینانینا

اس نے دادی کی خاص ملازمہ کو بلایا

جی----جی سر

تم دادی کو پارک کیوں نہیں لے گیٔ

www.novelsclubb.com

سر---وہ-----دادی نے منع کر دیا

تم سے کہا تھانا اگر یہ منع کرے تو مجھے بتانا

سوری سر-----دادی نے کہا تھا کہ میں آپ کو نا بتاؤ

وہ سر جھکا کر معزرت کرنے لگی

. تمہیں دادو کے انسٹرکشنس ماننے کی کوئ ضرورت نہیں----انڈرسٹینڈ

اس نے اثبات میں سر ہلا دیا

اٹھیے-----جلدی چلیے

وہ دادی کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کھڑا ہوا

اج رہنے دو نا بیٹا

دادی لاڈ سے بولی

کیوں اج میں کیا خاص ہے چلیے

www.novelsclubb.com

وہ کہاں ماننے والا تہا انہیں ہاتھ پکڑ کر باہر لے آیا پچھلی سیٹ پر بٹھا کر خود

ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی ساتھ ہی نینا کو بیٹھنے کو کہا

جب سے دادی کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا وہ بہت محتاط ہو گیا تھا ملازموں کی پوری فوج ہونے کے باوجود وہ ان کے ہر پل کی خبر رکھتا تھا دوائی ہو یا کھانا ذرا سی کوتاہی ہو جاتی تو ملازموں کی شامت اجاتی

بلکل ہٹلر لگتے ہو کبھی کبھی

دادی نے ناراضگی سے کہا

اپکو تو خیال نہیں اپنی صحت کا اسلیے مجھے ہٹلر بننا پڑتا ہے

ایک دن نہ جاؤ تو کیا ہو جاے گا

روز بلا ناغہ جاونگے تو کیا ہو جاینگا

وہ انہی انداز بولا

www.novelsclubb.com

وہ اپنی دادی کو لے کر بہت حسساس تھا سات سال کی عمر میں اس نے اپنے والدین کو کھو دیا تھا تب سے دادی ہی اس کے لیے سب کچھ تھی اور اسے اب ان کے کھونے کے خیال سے ہی خوف اتا تھا

دادی کو پارک کے باہر ڈراپ کر کے اس نے نینا کو چند ہدایات دی اور ابھی کچھ دوری پر ہی پہنچا تھا کہ اچانک گاڑی کے سامنے ایک کتا آ گیا اسنے ایکدم سے بریک لگای جس کی وجہ پیچھے والی گاڑی اس سے بری طرح ٹکرا گئ وہ گھبرا کر باہر نکلا

یو------آر یو میڈ----دماغ خراب ہے کیا تمہارا------گاڑی چلانی نہیں آتی تو کیو چلا رہے ہو

www.novelsclubb.com

عیشا اسے دیکھ کر مزید جھلا گئ

ون منٹ----- تمیز سے بات کرو میں نے کوئی جان بوجھ کر نہیں کیا

پھر وہی-------تم ہمیشہ مجھے ہی کیوہٹ کرتے ہو-----دوسرا کوئ نظر نہیں اتا کیا تمہیں

سامنے ڈاگ اگیا تھا----مجھے بریک لگانی پڑی----مجھے کیا پتا تھا کہ پیچھے تمہاری گاڑی ہے

وہ بمشکل ضبط کر رہا تھا

دیکھو--کیا حال کر دیا میری گاڑی کا

اسنے ٹوٹے ہوے ہیڈ لائٹ کو بغور دیکھتے ہوے کہا ساحر نے والٹ سے نوٹ نکال کر اس کی طرف بڑھاے

www.novelsclubb.com

یے لو

عیشا نے اس کے ہاتھ کی جانب دیکھ کر غصے سے مٹھیاں بھینچ لی

پاگل ادمی !--- تمہیں شرم نہیں آتی غلطیاں کرتے ہو اور پیسے دکھاتے ہو-----

--مجھے میری گاڑی ٹھیک کر کے دو ابھی

میں کوئی مکینک نہیں ہوں------اڈریس دے دو گاڑی پہنچا دونگا

واہ !-------اپنا اڑریس دے دوں تاکہ تم مجھے گھر آ کر پریشان کرو-----

غنڑے کہیں کے

تم خود کو سمجھتی کیا ہو---کب سے بکواس کئے جا رہی ہو--لڑکی ہو اسلیے لحاظ کر رہا

-----ہوں ورنہ

-----بکواس بند کرو----ایک تو چوری اوپر سے

ون منٹ

اسے ہاتھ دکھاتے ہوئے بیچ میں ٹوک کر وہ اگے بڑھا اور ایک زور کی لات مار کر

دوسری ہیڈ لائٹ بھی توڈ دی

ہاو------یہ----یہ کیا کیا تم نے

اسے کہتے ہیں جان بوجھ کر کرنا-------اب تک بنا غلطی کے سن رہا تھا اب تم جو چاہو بول سکتی ہو

اب کے وہ ارام سے بولا

پاگل سٹوپڈ مین------اسے ٹھیک کرو ورنہ جیل جاونگے

اب ناسوری بولو نگا نا کچھ ٹھیک کرونگا---- گوٹو ہیل

وہ گاڑی میں بیٹھ گیا عیشا اسے روکتی رہ گئ اور وہ بڑی آسانی سے وہاں سے نکل گیا

اللہ کرے تمہاری گاڑی پھاڑ سے گر جائے---دوبارہ ملے نا تو سمجھ لینا تم تو گئے

وہ دانت پیستی گاڑی میں بیٹھ گئ

****

اسلام و علیکم دادای جان

وہ گھاس پر دوزانو بیٹھ گئ

وعلیکم اسسلام جان

کیسے ہیں آپ؟

پہلے یہ بتاؤ کل تم کیوں نہیں آئ؟

آرہی تھی دادی جان لیکن راستے میں چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا

ایکسیڈنٹ---- خیر تو ہے نا بیٹا؟

انہونے فکر مندی سے پوچھا

www.novelsclubb.com

جی ہاں----بس کچھ کم عقل لوگ ہوتے ہے گاڑی چلانی اتی نہیں شو آف کرنے کے چکر میں لوگوں کو پریشان کرتے ہے--------اگر وہ آدمی دوبارہ مجھے دکھ گیا نا تو بس

عیشا کا معمول تھا روزانہ فجر پڑھ کر تھوڈی دیر تلاوت کرتی اور گھر کے پاس والے پارک میں چہل قدمی کے لیے آجاتی چند دنوں میں ہی اس کی دادی کے ساتھ اچھی خاصی جان پہچان ہو گئ تھی اس کی وجہ اس کا باتونی مزاج تھا دادی کو یہ چلبلی لڑکی اپنی اپنی سی لگتی تھی

خیر دادی جان یہ بتایے آپ نے اس ہفتے چیک اپ کروایا ڈاکٹر سے؟

ہاں دو دن پہلے ہی کروایا ہے

کیا کہا پھر-سب ٹھیک ہے نا؟

وہ واقعی اُن کے لیے فکر کرتی تھی

ہاں کہ تو رہا تھا ٹھیک ہے--آگے اللہ مالک ہے

انھونے مسکراتے ہوئے کہا

فکر مت کیجیے دادی جان انشاءاللہ اپ بلکل ٹھیک ہو جائینگے

www.novelsclubb.com

اس نے ان کے گلے میں بانہیں ڈالتے ہوے پیار سے کہا

مجھے اپنی فکر کب ہے بیٹا مجھے تو ساحر کی فکر ہے---زرا سا بیمار ہو جاوں تو پریشان ہو جاتا ہے میرے بعد بھلا ہے ہی کون جو اس کا خیال رکھے-----ماں باپ بچپن میں ہی کھو چکا ہے---بس میں تو اتنا چاہتی ہوں اپنے جیتے جی اچھی سی لڑکی دیکھ کر اس کی شادی کر دوں تاکہ سکون سے مر سکوں

ایسا کیوں کہ رہے ہو دادی---ابھی تو اپکو بہت دن جینا ہے-----اور رہی شادی کی بات تو سوچنا کیسا کر دیجیے نا شادی

عیشا نے ان کا ہاتھ تھامتے ہوے کہا

بس ایک یہی بات تو وہ مانتا نہیں یا تو نظر انداز کر دیتا ہے یا غصہ ہو جاتا ہے

ایسے کیسے نہیں مانتے آپ ان کی دادی ہے.----لگایے کان کے نیچے دو پھر دیکھتے ہیں کیسے غصہ کرتے ہیں

عیشا کے انداز پر دادی دیر تک ہنستی رہی

ہو سکتا ہے ان کی نظر میں کوئی لڑکی ہو اسلیے ٹال رہے ہیں؟

وہ کچھ دیر سوچ کر بولی

ارے نہیں نہیں ایسا نہیں ہے---میں اسے اچھی طرح جانتی ہوں وہ چھپانے والوں میں سے نہیں-----اگر ایسا ہوتا تو سب سے پہلے مجھے پتا چلنا تھا----بس کہتا ہے اتنی جلدی شادی کرنا نہیں چاہتا

تبھی ان کا فون رنگ کرنے لگا اور سکرین پر ساحر کا نام روشن ہوا

www.novelsclubb.com

ہیلو

دادو اپ اب تک آئی کیوں نہیں----نو بجنے والے ہیں

عیشا سے باتیں کر رہی تھی وقت کا پتا ہی نہیں چلا---بس ارہی ہوں تھوڑی دیر میں

انھونے عیشا کی جانب مسکرا کر دیکھا

ٹھیک ہے جلدی آئے مجھے افس کے لئے نکلنا ہے

کال بند کر کے وہ دوبارہ عیشا کی جانب متوجہ ہوئ

اچھا بیٹا اب میں چلتی ہوں کل ملاقات ہو گی

انھونے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا

دادی جان میں تو آنہیں پاونگی----شادی میں چند دن ہی رہ گے ہے ایسے میں میرا آنا پاسیبل نہیں ہے---اور ہاں اپ شادی پر ضرور آئینگا

تمہارے والد گھر آے تھے دعوت دینے میں تو ضرور آؤنگی ساحر سے بہی کہو نگی

.انشاءاللہ

عیشا نے اُنھیں سہارا دیکر کھڑا کیا

.جی اللہ حافظ

www.novelsclubb.com

اُن کے گلے ملتے بولی

اللہ حافظ

انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے دعاؤں سے نوازا اور ملازمہ کو اواز دی

اور گاڑی میں بیٹھ گئ

گھر پہنچتے ہی ساحر کو ڈائنگ ٹیبل پر اپنا منتظر پایا

حد کرتی ہے اپ بھی داد و کب سے انتظار کر رہا ہوں میں

وہ آرام سے اپنی کرسی پر بیٹھ گئں

www.novelsclubb.com

بتایا تو سہی عیشا کے ساتھ تھی--_-اور ہاں اگلے اتوار کو اس کی بہن کی شادی ہے

تمہیں بھی چلنا ہو گا

انہونے گویا حکم سنایا

جی

اس نے جوس کا گلاس رکھتے ہوے سکون سے کہا

--------ہیں؟

انہوں نے اسے حیرت سے دیکھا کیونکہ انہیں ساحر کے اتنی جلدی مان جانے کی بلکل توقع نہیں تھی

جسٹ چل دادو_----جس عیشا نے آپ کو انوائیٹ کیا ہے وہ عمران کی کزن ہے اور الیشا بھابھی کی بہن اور عمران کی شادی تو مس کرو نگا نہیں

تم جانتے ہو اُسے

اُنھیں حیرت ہوئی

کارڈ پڑھا ہے دادو اس سے پتا چلا جانتا نہیں ہوں

اس نے ان کی حیرت سیکنڈ میں دور کر دی دادی اس کی اور عمران کی دوستی سے بخوبی واقف تھی

www.novelsclubb.com

--_------.اچھا

دیکھا اب تو امران کی بھی شادی ہو رہی ہے-------بس ایک تم ہی ہو میری مانو تو

------- تم بھی

دادو پلیز- پھر سے وہی ٹاپک لیکر مت بیٹھ جانا

اس نے ان کی بات بیچ میں ہی کاٹ دی

آخر تجھے شادی کے نام سے اتنی چڑ کیوں ہے؟

مجھے کوئی چڑ نہیں ہے دادو بس اتنی جلدی نہیں

www.novelsclubb.com

وہ بے نیازی دکھاتا رہا

ماشاءاللہ ستائیس کے ہو رہے ہو اگلے ماہ اور جلدی لگ رہا ہے تمہیں---------

کوئی لڑکی پسند ہو تو مجھے بتاؤ میں بات اگے بڑھاتی ہوں؟

میری پیاری دادو اطمینان رکھیے مجھے کوئی لڑکی پسند وسند نہیں ہے

وہ مسکراتے ہوئے بولا

میری نظر میں ایک لڑکی ہے

انھوں نے کچھ سوچتے ہوے کہا

کون؟

ساحر حیران ہوا

ہے کوئی ملے گا اس سے

ہر گز نہیں-----اگلے چار پانچ سال انتظار کیجیے شاید مل لونگا

www.novelsclubb.com

اس نے ایک دم سکون سے کہا

تجھے اس طرح مجھے پریشان کر کے کیا ملینگا؟

آپ کو میری آزادی چھین کر کیا ملے گا؟

اس نے بلکل ان ہی کے انداز میں خفگی سے کہا

ہاں تجھے تو بس اپنی آزادی کا خیال ہے میری خواہش کا کوئی خیال نہیں

دادو نوا موشنل ڈرامہ پلیز میں چلتا ہوں لیٹ ہو رہا ہے اور ہاں دوائی لینا مت بھولیے گا خدا حافظ

وہ جلدی سے جان چھڑا کر نکل گیا اور دادی نے ایک گہری سانس لیکر اسے دیکھا

*_*_*_*_*_**********_*_*_*_*

سارا گھر مہمانوں سے بھرا ہوا تھا نزدیک دور کے سب ہی رشتہ دار موجود تھے اج الیشا کی مہندی کی رسم ہوئی تھی صبح سے وہ عورتوں کی بھیڑ میں گھری بیٹھی تھی تو اب فارغ ہو کر روم میں گئی تھی پہلے ریحان اور فائزہ کی شادی تھی اگلے دن اُن کا ولیمہ اور امران الیشا کی شادی تھی

عیشا بھی زوبی کے ساتھ زبردستی ریحان کو مہندی لگانے آگئی اس نے لاکھ منع کیا a لیکن وہ بھی عیشا تھی

عیشو میں کوئی لڑکی نہیں ہوں مجھے اتنی مہندی مت لگاؤ

ریحان نے جھنجلاتے ہوے کہا ہے

ریحان بھائی لگا لیجے ورنہ پہلے ہی دن فائزہ بھابھی کی مار کھانی پڑے گی

زوبی نے ریحان کا دوسرا ہاتھ سجانا شروع کر دیا

میں مار کھانے والوں میں سے نہیں ہوں زوبی----اور اپکی بھابھی کی مجال ہے جو نظر اٹھا کر بھی دیکھ لے

بھائی جان کیوں پھینک رہے ہیں دن میں دس بار تو سوری کہنا پڑتا ہے-----ففٹی پرسینٹ میسیج سوری کے ہی ہوتے ہے اوپر سے.....

عیشو کیوں میری انسلٹ کر رہی ہو لوگوں کے سامنے

ریحان نے اس کی بات کاٹی

www.novelsclubb.com

ون منٹ.---بھائی جان آپ دونوں کے بیچ پہلے سے بات چیت کا سلسلہ تھا یا منگنی کے بعد سے ہے

زوبی تشویش ہوئی

میڈم. بات چیت سے کہیں زیادہ تھا دونوں کے بیچ----ان شورٹ دھس اس دا اریینجڈ لو میرج-------اور اس کہانی کی اہم کردار ہے داون این او نلی عیشا یوسف

جواب عیشا سے ملا

وہ کیسے

وہ مہندی روک کر اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولی

میں نے ہی تو ابو کو ان دونوں کی شادی کا سجیشن دیا تھا ورنہ ان میں اتنی ہمت کہاں عیشو بیٹا--لگے ہاتھوں یہ بھی بتا دو اس کام کے لیے مجھے کتنی بڑی رشوت دینی پڑی

ریحان اس کے اترانے پر تپ کر بولا

کیا مانگا تھا اس نے

زوبی نے تشویش سے پوچھا

ابو سے گاڑی چلانے کی اجازت-------اور اسکے لیے مجھے کتنے پاپڑ بیلنے پڑے یہ میں ہی جانتا ہوں-----بس مار کھانی باقی تھی--------اس پر میٹرم پچھلے ہفتے ایکسیڈنٹ کر آئی اس کا بھی سارا بھگتان ابو نے مجھے ہی ڈانٹ کر پورا کیا

زوبی اور عیشا اس کی حالت پر دیر تک ہنستے رہے

مے آی کم ان

www.novelsclubb.com

اسی وقت ریحان کے دوست جاوید نے دستک دی

ارے جاوید آؤ نا یار

کیا بات ہے بڑی محفل سجا رکھی

اس نے عیشا کے خوبصورت سراپے کو بغور دیکھتے ہوے کہا

کچھ نہیں بس تھوڑا ہنسی مزاق ہو رہا تھا تم بتاؤ صبح سے کہاں غائب تھے

اب دونوں باتوں میں لگ گئے عیشا نے بار بار اس کی نظروں کی تپش خود پر محسوس کی لیکن نظر اٹھا کر دیکھا نہیں

مہندی پوری ہو گی تو عیشا اور زوبی جانے کے لیے اٹھ گئ

عیشو چاے بھجوا دینا

جی بھائ جان

اجاوید اس کے باہر نکل جانے تک اسے ہی دیکھتا رہا

وہ کچن میں چاے کا کہ کر زوبی کو لیے ڈرائنگ روم میں اگئ اور زوبی اس کے ہاتھوں میں خوبصورت مہندی لگانے لگی

عیشا تم نے انکل سے ریحان بھائ اور فائزہ کے متعلق بات کیسے کی

زوبی کی سوئی اب بھی وہیں اٹکی تھی

www.novelsclubb.com

میں نے ابو سے کہا ابو آپی کی شادی ہو جاینگی تو گھر بہت سونا ہو جاینگا اسلیے بہائ کی بہی شادی ساتھ ہی کر دیں----اور فائزہ آپی کا اپشن سامنے رکھ دیا سمپل

رئیلی عیشا تم بہت لکی ہو------تمہارے گھر میں سب کتنے فرینڈلی ہے ایک دوسرے سے

دونوں باتیں کرتی رہی تب ہی جاوید اگیا

ارے جاوید بھای اپ جا رہے ہیں

اس نے اخلاقاً پوچھ لیا

کتنی بار کہا ہے عیشا مجھے بھائ مت کہا کرو انسلٹ لگتی ہے یار

وہ یہ بات کہیں بار کہہ چکا تھا عیشا کے پاس کوئی جواب نہیں تھا

مسٹر جاوید بہائ کے دوست کو بہائ ہی کہا جاتا ہے

اب کے زوبی بولی

www.novelsclubb.com

لیکن مس زوبی میں بہائی ٹائپ نہیں لگتا نا

تو اپ کیا چاہتے یہ اپ کو کیا کہ کر بلائے

زوبی نے دونوں ہاتھ باندھتے ہوئے پوچھا

بلانے کی کیا ضرورت بس اشارہ کر دے بندہ حاضر ہو جائیگا

وہ عیشا کی جانب دیکھتے ہوئے دھیمے سے بولا

جی

عیشا نے ناسمجھی سے پوچھا

www.novelsclubb.com

جسٹ جوکنگ یار اچھا چلتا ہوں پھر ملاقات ہو گی بائے

وہ باہر نکل گیا اور وہ دونوں دوبارہ مہندی کی جانب متوجہ ہو گئ

عیشا مجھے یہ آدمی ٹھیک نہیں لگتا اس کی باتیں اس کا انداز زرا مشکوک ہے

سی بی ای کی ہیڑ آفیسر جی ایسا کچھ نہیں ہے میں انہیں دو سال سے بہائ کے ساتھ دیکھ رہی ہوں وہ اچھے انسان ہے بس زرا مزاقیہ ہے

عیشا بی بی اپ ان باتوں کے معنی نہیں جانتی سوری مگر اپ اس معاملے میں زرا بدھو ہے

او کے دادی ماں جیسا اپ کہے بس زرا دھیان سے مہندی لگاوا گر زرا بھی خراب ہوی تو میں نے تمہارا چہرا خراب کر دینا ہے افڑال میرے بہائ جان اور آپی دونوں کی شادی ہے دوبارہ کہاں موقع ملے گا

اس نے جان چھڑائی اتنا تو وہ بھی سمجھتی تھی کے جاوید کی باتیں بے معنی نہیں ہے

**********_*_**

وسیع و عریض لان مہمانوں سے بھرا تھا ریحان اور فائزہ کا ولیمہ اور امران الیشا کا نکاح تھا رات کا فنکشن تھا چاروں اور روشنی کہیں ہنسی کے ہنگامے تو کہیں سماجی مسائل پر تبصرہ کہیں چوڑی پایل کی آوازیں تو کہیں دوستوں کی چہ میگویاں

عورتوں اور مردوں کا علاہدہ انتظام تھا سٹیج پر ریحان اور عمران مہمانوں سے مبارکباد وصول کر رہے تھے ساحر نے بھی جاوید کے ہمراہ آگے بڑھ کر ریحان اور امران کو مبارکباد دی دادی کی طبیعت خراب ہو گئی تھی جس وجہ سے وہ ریحان کی شادی پر نہیں آ پایا تھا نا امران کے باقی فنکشن اٹینڈ کر پایا تھا آج دادی کی طبیعت کافی بہتر تھی اسلئے وہ آ گیا تھا پہلے وہ ریحان سے ہی ملا

www.novelsclubb.com

تھینک یو سو مچ فور کمنگ مسٹر ساحر

ریحان اور وہ خوشدلی سے گلے ملے

اگر میں نہیں اتا تو عمران نے میری شادی نہیں ہونے دینا تھی

عمران نے اس کے بازو پر ایک ہلکا سا مکا جڑا

وہ مصنوعی غصے سے اسے دیکھتے ہوے بازو سہلانے لگا

محفل اختتام پر تھی مہمان تقریبا جا چکے تھے وہ چاروں ایک کونے میں آ کر بیٹھ گئے

جاوید سے اپکی کافی تعریف سنی تھی اپ سے مل کر سب کم معلوم ہوتی ہے

ڈارک بلیو سوٹ میں کلین شیو اور اس کا مخصوص پرفیوم اس کی شخصیت کا واضح

ثبوت تھا وہ پیر پر پیر جمایے آرام سے بیٹھ گیا

ریحان اپ خواہ مخواہ مجھے چڑھا رہے ہے جبکہ میں تو کافی مغرور انا پرست انفیکٹ

غنڈہ مشہور ہوں

اسے عیشا کے کہے جملے یاد آ گے

نو مسٹر ساحر----ایکچولی مجھے شروع سے ہی اس بزنس میں کافی انٹریس ہے اور اس

حوالے سے ہر نیوز اور ارٹیکل میں اپ ہی ٹاپ پر ہے-----یو آر دا گریٹ پرسن

www.novelsclubb.com

وہ ساحر کا متعارف نظر ارہا تھا

شکریہ---یہ سب تو میرے دادی کی دعاوں کا اثر ہے

سگریٹ

ریحان نے سگریٹ کا پیکیٹ آگے کرتے ہوے اسے آفر کیا

نو تھینکس میں سگریٹ نہیں پیتا

ریحان نے بے یقینی سے اسے دیکھا

ریحان یہ جناب زرا مختلف قسم کی مخلوق ہے ہائی سوسایٹی کے ماحول میں رہ کر بھی سگریٹ شراب اور لڑکیاں تینوں سے دور بھاگتے نظر آتے ہیں

امران نے خلاصہ کیا اس سے بہتر ساحر کو کوئی نہیں جانتا تھا

امران صاحب بزنس مین ہوں وہی ڈیلس کرتا ہوں جس میں فائدہ نظر آئے

اس نے پوری سنجیدگی سے کہا

www.novelsclubb.com

دوست سلمان خان نے کہا ہے_--ایک بار جو جائے جوانی پھر نا آے---ابھی وقت ہے تو مزے کر لو

جاوید کے انداز پر وہ خوبصورتی سے ہنس دیا

تمہارے مزے تمہیں ہی مبارک مجھے تو معاف کرو-----میں ان بیکار چیزوں کو اہمیت دے کر ان کا غلام نہیں بن سکتا

اس نے دونوں کان پکڑے

یو آر رایٹ ساحر آئی ایم ایگری ودیو-------واقعی یہ عادتیں وقت کے ساتھ کمزوریاں بن جاتی ہے

www.novelsclubb.com

امران نے اس کی تائید کی

تب ہی یوسف علی وہاں آگے ء

ریحان--خالد صاحب کے گھر سے کوئ نہیں ایا انہیں کارڈ تو بھجوایا تھا نا

وہ اپنے کسی دوست متعلق پوچھ رہے تھے

جی ابو میں اپکو بتانا بھول گیا وہ لوگ آؤٹ آف ٹاون ہے

اچھا

ساحر بھی اُن کی جانب متوجہ ہوا

ساحر یہ میرے ابو ہے ابو مسٹر ساحر خان

ریحان نے تعارف کروایا

اسلام و علیکم انکل

www.novelsclubb.com

ساحر نے کھڑے ہو کر ان سے مصافہ کیا انھونے بھی خوشدلی سے جواب دیا

انہیں بھلا کون نہیں جانتا----بیٹا اپکے والد ہماری اسکول کے ٹرسٹی تھے ایک دو

بار ان سے ملاقات ہوی ہے----بہت ہی نیک دل انسان تھے

اپنے پاپا کے زکر پر اس کی آنکھیں اداس ہو گی

نایس ٹو میٹ یو انکل

بیٹا گھر سے کوئی نہیں ایا

.دراصل دادی جان آنا چاہ رہی تھی لیکن ان کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی اسلیے

اوہ

-------اچھا بیٹا میں زرا

انھوں نے چند مہمانوں کو جاتے دیکھ کر معذرت کی

جی.انکل

www.novelsclubb.com

وہ ان کی بات سمجھتے ہوے بولا

بیٹا کبھی وقت نکال کر گھر ضرور آنا

انشاءاللہ

اس نے دوبارہ مصافہ کیا

اوکے فرینڈز اب میں چلو نگا

ارے یار اتنی بھی جلدی کیا ہے بیٹھ نا

جاوید بولا

نہیں مجھے کل صبح سات بجے کی فلایٹ سے نیو یارک کے لئے نکلنا ہے اور الریڑی کافی لیٹ ہو چکا ہوں

تھینکس اگین فور کمنگ

ریحان نے اس سے ہاتھ ملایا

www.novelsclubb.com

وہ باری باری سب سے ملا اور جلدی جلدی پارکنگ ایریا میں ایا دور سے ہی ریموٹ سے گاڑی انلوک کی موبائل کی میسج ٹون پر موبائل چیک کرتا آگے بڑھنے لگا تھا کے گفٹ پیک سنبھالتی عیشا سے ٹکرا گیا گفٹ پیک اسکے ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گر گیا وہ لڑکھڑائی لیکن سنبھال گئی لیکن اس کی سینڈل ٹوٹ گئی

-----اوگاڈ------نوٹ اگین

عیشا کو دیکھ کر اس نے پریشانی سے ماتھا پکڑ لیا

اوہ تم--------میں کیسے بھول سکتی ہوں کہ یہ تم ہی ہونگے----کیونکہ ساری دنیا میں ایک تم ہی تو ہو میرے واحد دشمن------یونو وھاٹ اب تک تو مجھے شک تھا لیکن اج یقین ہو گیا کہ تم واقعی اندھے ہو-----دیکھو مجھ سے پیسے لے کر اپنی آنکھوں کا علاج کروالو اور میری جان چھوڑو

اس نے ہاتھ زور سے جوڑتے ہوے کہا ساحر سپاٹ چہرے سے اُسے دیکھتے ہوے سکون سے اس کی باتیں سنتا رہا

اب الو کی طرح گھور کیوں رہے ہو

عیشا اس کے مسلسل دیکھنے پر اور بھڑک گئی

www.novelsclubb.com

لڑکی کچھ نہیں تو کم سے کم اس بات کا ہی لحاظ کر لیا کرو کہ میں تم سے بڑا ہوں یا تمہیں بڑوں کی عزت کرنا آتا ہی نہیں

اتا ہے لیکن تب جب وہ عزت کرنے کے لایق ہو تمہاری طرح ہاتھ دھو کر کسی کے پیچھے نا پڑا ہو

---------- تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے میں تمہیں فالو کر رہا ہوں یہ تو اتفاق سے

اتفاق-------اتفاق ایک بار ہوتا ہے مسٹر یوں بار بار نہیں اخر تم چاہتے کیا ہو کیوں بار بار مجھے پریشان کر رہے ہو

ساحر نے تاسف سے سر ہلایا

میرے پاس تم سے بحس کرنے کے لیے فالتو وقت نہیں ہے

اس نے ایک نظر پونے بارہ بجاتی گھڑی پر ڈالی اور اگے بڑھنے لگا مگر عیشا نے فوراً سامنے اکر اس کا راستہ روک دیا

www.novelsclubb.com

تم یوں جا نہیں سکتے مسٹر یہ اٹھاؤ

اس نے ساحر کی آنکھوں میں دیکھتے ہوے رعب سے کہا تو وہ اسے حیرانی سے دیکھتا رہا

------اگر نا اٹھاؤں تو

وہ دونوں ہاتھ جیب میں ڈالتے ہوئے بولا

تو تمہارے لیے بہت برا ہو گا

اچھا-----_ ٹھیک ہے جو کرنا ہے کر لو--خوش

www.novelsclubb.com

کہ کر وہ سایڈ سے آگے بڑھنے لگا لیکن وہ دوبارہ سامنے آگئی اور دونوں ہاتھ پھیلا کر اس کا راستہ روک دیا

اس بار تم نقصان کی بھرپائی کیے بنا یہاں سے جا نہیں سکتے

بھرپای کر دیتا اگر تم میں بات کرنے کی تمیز ہوتی لیکن افسوس تم اس قابل نہیں ہو

وہ اس کے ہاتھوں کے نیچے سے جھک کر نکل گیا اور آ کر گاڑی میں بیٹھ گیا

عیشا نے گاڑی سٹارٹ ہونے سے پہلے ہی بالوں سے ہیر پن نکال کر ٹایر کی ہوا نکال دی سائڈ مرر میں اس کی کاروائی دیکھ ساحر نے باہر آ کر پہلے ٹایر کو پھر اسے دیکھا ایک گہری سانس لی اور بنا کچھ کہے فون نکال کر کال ملای اور باہر نکل ایا عیشا بھی گفٹ اٹھا کر اندر چلی گئی اگلے پندرہ منٹ میں اس کا ڈرائیور گاڑی لے آیا

گاڑی پنکچر ہے ٹھیک کروا کر لے آؤ

اسنے ڈرائیور کو چابی تھمای اور خود آ کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا

پتا نہیں کس قسم کی لڑکی ہے مجال ہے جو کبھی یہ سوچ لے کہ واقعی غلطی سے کچھ ہوا ہو-------میں اسے فالو کرونگا خود کو مس ولڈ سمجھتی ہے کیا

اس کہ نظر میں عیشا کا خوبصورت سراپا گھوما سفید دودھیار نگت میں ہلکی گلابیاں پر کشش نقوش گھنے براؤن کلچر میں جکڑے بال اور گھنی پلکوں کے نیچے بڑی بڑی براؤن آنکھیں

اس کی آنکھیں بہت خوبصورت ہے

وہ ونڈا سکرین پر نظریں جمائے مسکرادیا لیکن اگلے ہی لمحے مسکراہٹ غائب ہو گئ

میں اس کے بارے میں یہ سب کیوں سوچ رہا ہوں

یااللہ ہر بار اس لڑکی سے ہی کیوں سامنا کرواتے ہیں-جب دیکھو اچھی خاصی بے عزتی کر دیتی ہے بندہ کچھ کہہ بھی نہیں سکتا کے ایک تو خود کی غلطی ہے اوپر سے لڑکی ذات ہے تھپڑ کھاتے ہی خدا کو پیاری نا ہو جائے----------واقعی اتنے اتفاق اب تو مجھے بھی ڈاؤٹ ہونے لگا ہے کہ میں جان بوجھ کر اس کے پیچھے پڑا ہوں----------بس ایک بار ایک بار مجھے موقع مل جائے اسے کچھ کہنے کا ساری کسر ایک ساتھ پوری کر لو نگا وہ بھی یاد کریگی کے کس سے پالا پڑا تھا

اس نے گاڑی پورچ میں روک دی اور دادی کے روم میں چلا آیا وہ سونے ہی لگی تھی

دادو کیسی طبیعت ہے اب آپکی

وہ بیڑ کے کنارے پر بیٹھ کر ان کا ہاتھ تھامتے ہوے بولا

ٹھیک ہوں تم بتاؤ شادی میں گئے تھے

جی ہاں وہی سے ارہا ہوں

عیشا سے ملے

سب چھوڑ کر انھونے پہلا سوال وہی کیا جس کی اسے اُمید تھی

www.novelsclubb.com

نہیں دادو مگر میں ریحان اور اس کے ابو سے ملا ہوں

اچھا کاش کے عیشا سے بہی مل لیتے خیر کیسے ہے وہ لوگ

اس نے ایک لمحہ دادی کو غور سے دیکھا

بہت اچھے ہے آپ کا بھی پوچھ رہے تھے گھر آنے کی دعوت بھی دی

کاش کے میں بھی جا پاتی تو ان سب سے ملاقات ہو جاتی---------ٹھیک ہے تم جاؤ رات بہت ہو رہی ہے اور صبح تمہیں جانا بھی ہے----واپس کب تک آؤ گے

لگ بھگ دو تین دن لگ جائینگے

ٹھیک ہے شب بخیر

گڑ نائٹ دادو

وہ اُنکا ہاتھ چوم کر چادر ٹھیک کیے باہر آ گیا

****

www.novelsclubb.com

عیشا تم مجھ سے بات کرنے میں اتنا ڈرتی کیوں ہو میں کیا تمہیں کھا جاوں گا

دو سال سے جانتی ہو مجھے کیا میں بات کرنے لائق بھی نہیں لگتا تمہیں

اس کے لہجے میں سختی آ گئی تھی

ایسی تو کوئی بات نہیں ہے اپ کو غلط فہمی ہوئی ہے

اس نے دھیرے سے کہا

دو سال میں مشکل سے ہمارے بیچ چار پانچ بار بات ہوئی ہے اس میں بھی شروعات میری جانب سے ہی تھی

ایکچولی میں بنا سوچے سمجھے کچھ بھی بول دیتی ہوں---اور اپ بھای جان کے دوست ہے کہیں برا نا مان جایے اس لئے تھوڑا ڈرتی ہوں

اس نے سنبھل کر وضاحت کی

چلو اب میں خود کہ رہا ہوں کہ میں تمہاری کسی بات کا برا نہیں مانتا تو کیا اب بات کرو گی بلا جھجھک

www.novelsclubb.com

اس نے صرف اثبات میں گردن ہلا دی

عیشا میں ریحان کی طرح تمہیں بھی اپنی دوست ہی سمجھتا ہوں اگر موقع ملے نا تو آزما کر دیکھ لینا

وہ کچھ نہیں بولی گاڑی رکتے ہی اتر کر دونوں اندر آ گے جاوید امی ابو سے بات کرنے لگا اور وہ کمرے میں اگئی بیگ پیک کر سی پر پھینک کر بیڑ پر اوندھے لیٹ گی

دوستی کرنے میں حرج ہی کیا ہے دو سال سے جانتی ہوں انہیں برے انسان تو نہیں ہے

وہ کافی دیر اسی ٹاپک پر سوچتی رہی یہاں تک کہ اسے نیند اگئی اور وہ بے خبر ہو کر سو گئی

****

لیپ ٹاپ پر نظر جمائے وہ کچھ ٹایپ کر رہا تھا سکرین کو بغور دیکھا اور پھر لیپ ٹاپ بند کر کے کر سی سے ٹک گیا ٹای تھوڑی ڑھیلی کی آنکھیں ایک نقطے پر مرکوز تھی

میں اس کے ساتھ کچھ زیادہ ہی روڈ ہو گیا تھا

ناچاہتے ہوے بھی وہ اس وقت اس لڑکی کے بارے میں سوچنے لگا اس کی آنکھوں کے آگے اس کا رو یا رو یا سا خفا خفا سا چہرہ انے لگا اسے اپنے ہاتھ کی سختی اور اس کے نازک بازو کو گرفت میں لینے پر ندامت ہوئ

لیکن غلطی بھی تو کی تھی نا اس نے--------اگر وہ مجھے غلط سمجھ رہی تھی تو مجھے ہی برا بھلا کہتی میرے امی ابو کے بارے میں کچھ کہنے کی کیا ضرورت تھی وہ کیا جانے ان کے بارے میں

وہ اس سے ناراض ہو رہا تھا پتہ نہیں کیوں

میں اس کے بارے میں کیوں سوچ رہا ہو آیندہ وہ مجھے نا ہی ملے تو بہتر ہے میرے لیے

اس نے فوراً آنکھیں بند کر لی چند سیکنڈ بعد کھول کر چھت پر جما دی

اگر ہمارا سامنا اس انداز میں نہیں ہوا ہوتا تو شاید اس وقت میں تمہارے متعلق یہ سب نہیں سوچ رہا ہوتا

اسلام و علیکم خان صاحب

وہ سوچوں میں اسے مخاطب کئے تھا جب جاوید نے اسے ہوش دلایا

جاوید کب آئے یار

اس نے بیٹھے بیٹھے ہی ہاتھ ملایا

۱

جب تم کسی اور دنیا میں گم تھے-----کیا سوچ رہے تھے اتنی گہرائی سے

ایک لڑکی کے بارے میں سوچ رہا تھا

اس کی زبان سے نکل گیا

کیا---------لڑکی کے بارے میں-------ساحر خان جو لڑکیوں سے دور بھاگتا ہے اتنی گہرائی سے کسی لڑکی کے بارے میں سوچ رہا ہے--------کہیں یہ میرا خواب تو نہیں

میرے بھائی پوری بات تو سن لے------میں ایک ایسی لڑکی کے بارے میں سوچ رہا تھا جسے میں دوبارہ کبھی نہیں ملنا چاہتا

اووہ----ویسے ہے کون

پتا نہی-------بس ایکسیڈنٹلی ایک دو بار ملاقات ہوی تھی---------ملاقات کیا جھگڑا ہی ہوتا ہے ہر بار کون ہے کہاں سے ہے کچھ نہیں جانتا

خوبصورت ہے کیا

وہ ایک پل کو سوچنے لگا کیا کہے اگر ہاں کہ دیتا تو اس نے غلط مطلب نکالنا تھا اس لیے بہانہ بنا دیا

میں نے غور نہیں کیا. ہاں------- گھمنڈی ضرور ہے

تب تو خوبصورت بھی ہو گی_-----خوبصورتی پر گھمڑ کا کا ہے مینیشن ہی کچھ ہٹ کر ہے سچ یار

اس ٹاپک پر فل اسٹاپ لگا اور اپنی بات کر آئی جسٹ وانٹ ٹو لیو دس چیپٹر----یہ بتا کیا لے گا

کافی بول دے

ساحر انٹر کام پر کافی کا کہہ کر دوبارہ اس کی جانب متوجہ ہوا

ساحر مجھے تیری کچھ ہیلپ چاہیے

ہاں بولنا

وہ کرسی کو ہلکا گھماتے ہوئے اسے سننے لگا

www.novelsclubb.com

مجھے کینیڈا جانا ہے انے میں کچھ وقت لگ سکتا ہے تب تک تو زرا یہاں کے مسلے دیکھ لے نا

وہ تو ٹھیک ہے دیکھ لونگا مگر یوں اچانک کینیڈا

ہاں بس سارے جھمیلے ختم کرنے ہیں سمجھو بہت لک ٹرائے کر لیے بزنس کے معاملے میں مگر کوئی خاص کامیابی نہیں ملی-----سوچ رہاں ہوں اب شادی کر کے سیٹل ہو جاوں

وہ ایک پل حیران ہوا

کیوں گرل فرینڑس گھمانے کا شوق ختم• یا پھر اب لڑکیاں ہی گھاس نہیں ڈالتی

او نہوں---------ایک ایسی لڑکی مل گئی ہے جس کی تلاش تھی جو گرل فرینڑ ٹائپ نہیں ہے سوچا اب شادی ہی کر لوں-------دو سال سے اسے امپریس کرنے کی کوشش کر رہا ہوں

کیا بات ہے------کون ہے بے چاری جو تیرے ساتھ شادی کر رہی ہے

مجھے بس کینیڈا سے واپس آنے دے تجھے تیرے سارے سوالوں کے جواب مل جایگا با قائدہ ملا قات کروادونگا

چل خدا نے تجھے راستہ تو دکھایا اب بے چاری کی قسمت بھی اچھی کرے اور تجھے نیکی کی ہدایت دے

اے یہ بے چاری بے چاری بول کر زیادہ ہمدردی نہ جتا میں جیلس ہوتا ہوں

ساحر نے قہقہہ لگایا ملازم کافی اور پیسٹریز لے آیا اس کے نکلنے کے ساتھ ہی امران داخل ہوا

www.novelsclubb.com

یہ تم کیسے اج راستہ بھٹک گئے

جاوید نے اسے دیکھ کر حیرت سے پوچھا

تمہارے افس گیا تھا پتا چلا تم یہاں ہو

اس نے ایک کافی کا کپ اٹھالیا

خیریت کیا ادھار کی ضرورت پڑ گئ

کمینے میں تجھ سے کب ادھار مانگنے کو ملا ہوں خدا کا دیا بہت کچھ ہے یہ تو تم بے ایمانوں کی دوستی کھینچ لاتی

واہ واہ واہ شادی ہوی جب سے اج شکل دکھا رہے ہو اور ہمیں بے ایمان کہ رہے ہو

جاوید نے ہاتھ اٹھا کر کہا

سالے اج بہی میں خود ہی ایا ہوں تو نہیں آیا اسلیے طعنے مت مار سمجھا

www.novelsclubb.com

تینوں دیر تک ہنسی مزاق اور ادھر ادھر کی باتیں کرتے رہے

ساحر اب کیسی ہے دادی کی طبیعت

امران نے پوچھا

پہلے سے بہتر ہے

کیا ہوا تھا انہیں

جاوید اب تک انجان تھا

شوگر لیول بڑھ گیا تھا اسلیے ایڈمٹ کرنا پڑا تھا کل ہی ڈسچارج ہوئی ہے

ایک بات کہوں ساحر غلط مت سوچنا

عمران نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

بول نا کیا بات ہے

دیکھ میں جانتا ہوں تو دادی سے بہت پیار کرتا ہے اور ان کا پورا خیال بھی رکھتا ہے مگر زندگی اور موت کسی کے ہاتھ میں نہیں ہوتی حقیقت کو قبول کرنا ہی عقلمندی ہے تو دادی کی بات مان کر شادی کیوں نہیں کر لیتا یار ان کی بہت خواہش ہے تیری شادی کروانے کی اگر یہ تیری نانا کے چلتے اک دن انہیں کچھ ہو گیا نا تو تو بہت پچھتایگا

دو دن دادی ہسپتال میں تھی وہ بھی ساحر کے ساتھ ہی رہا تھا اور اس درمیان دادی نے ہی اس سے اپنا یہ ڈر بیان کیا تھا اسلیے اج اس نے ساحر سے براہ راست بات کی

ایسا کچھ نہیں ہو گا

ساحر ایک بار تو اس بارے میں غور کر

اس نے اثبات میں گردن ہلا دی

****

اج سنڈے تھا اسلیے وہ دیر تک سویا رہا تھا تیار ہو کر نیچے اگیا

www.novelsclubb.com

نینا داد و نے ناشتہ کر لیا

جی سر ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی کیا ہے

او کے میں داد و کو روم میں ہوں میرا ناشتہ وہیں بھجوا دو

جی سر

وہ دادی کے کمرے میں داخل ہوا تو وہ آنکھیں بند کئے لیٹی ہوئی تھی وہ پاس رکھی کرسی پر بیٹھ کر انہیں دیکھتا رہا بیماری نے انہیں بے حد کمزور کر دیا تھا سفید پڑتا چہرا تھکا تھکا سا محسوس ہوتا تھا ہوش سنبھالتے ہی اس ایک چہرے میں اس نے اپنا ہر رشتہ ڈھونڑ لیا تھا ہر کمی کو ان کی محبت سے مکمل کر لیا تھا اس عمر میں بھی وہ دادی سے بچوں کی طرح لاڈ اٹھواتا تھا

دادو

بیڈ کے کنارے بیٹھ کر اس نے دھیرے سے اواز دی وہ جاگ ہی رہی تھی فورا آنکھیں کھول کر دیکھا

یہ کیا دادو اپ ارام کر رہی ہے اپ کو میری کوی پرواہ ہے کہ نہیں

وہ مصنوعی خفگی سے بولا

کیا ہوا بیٹا

www.novelsclubb.com

اسے یوں اچانک سنجیدہ دیکھ کر انہوں نے اٹھتے ہوے دھیمی آواز میں پوچھا

اپ کو پتا ہے کتنا جیلس فیل کر رہا ہوں میں----------میرے سارے

دوستوں کی شادی ہو گی--------بیویوں کو ساتھ لئے شواف کرتے گھوم رہے

ہیں اور میں---------اپ کو تو میری زرا پرواہ نہیں دادو

دادی اسے بے یقینی سے دیکھتی رہی

زرا بستر چھوڑ کر اچھی سی لڑکی ڈھونڑیے میرے لئے.----------کب تک

یوں ہی اکیلا دوسروں کی شادیاں اٹینڈ کرتا رہو نگا

یااللہ کہیں یہ میرا خواب تو نہیں

انہیں حیران دیکھ کر ساحر نے آگے بڑھ کر ان کے ماتھے بوسہ دیا

یہ کوئی خواب نہیں ہے دادو

وہ سنجیدہ ہو گیا

www.novelsclubb.com

تو کیا تم واقعی شادی کے لیے تیار ہو

ہنٹر ریڑپر سنٹ

یااللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے-----جانتے ہو اگر میں زرا سا بھی بیمار پڑتی ہوں تو دل بہت بے چین ہو جاتا ہے یہ سوچ کر کہ کہیں یہ میرا آخری وقت تو نہیں دل سے دعا کرتی رہتی ہوں یااللہ جب تک ساحر کی شادی نہیں ہو جاتی تب تک مجھے زندہ رکھ میں اسے یوں تنہا نہیں چھوڑ سکتی کہ میرے بعد اس کے پاس رونے کو کسی اپنے کا کاندھا بھی نہ ہو جب تک اس کی اپنی دنیا بستے نہ دیکھ لوں تب تک سکون سے نہیں مر سکتی-------جب ٹھیک ہو جاتی ہوں تو لگتا ہے خدا نے موقع دیا ہے لیکن تمہارا انکار سن کر بے بس ہو جاتی ہوں کہ شاید میری قسمت میں ہی چین و سکون کی موت نہیں لکھی

----------داد و پلیز اپ ایسی باتیں کیوں کر رہی ہیں اپ جانتی ہے نا

ساحر زندگی اور موت خدا کے ہاتھ میں ہیں میرے یا تمہارے چاہنے سے تقدیر میں لکھا بدل نہیں سکتا وہ کچھ لیتا ہے تو کچھ دیتا بھی ہے

دادو دنیا کا کوئی رشتہ اپ کی کمی پوری نہیں کر سکتا میرے لیے اپ میری سب کچھ ہو اللہ نے مجھے امی ابو کے سایہ سے محروم رکھا ہر وقت دل میں یہ شکایت رہتی ہے ..... کہ وہ میرے پاس نہیں ہے اگر آپ کو بھی کچھ ہو گیا تو میں

اس کے آگے وہ کہ نہیں پایا ان کے دونوں ہاتھ تھام کر اس نے اپنی آنکھوں پر رکھ لئے

ساحر اداس مت ہو بیٹا-------میں تمہیں ہمیشہ خوش دیکھنا چاہتی ہوں--_-- - تمہیں تکلیف میں دیکھ کر میری روح تک بے چین ہو جاتی ہے-------تم تو میری زندگی کا حاصل ہو---------اپنے اکلوتے بیٹے کو کھو کر بھی زندہ ہوں تو تمہاری خاطر اس کا عکس ہو تم

ملازم نے دستک دی تو وہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا ملازم نے میز پر ناشتہ رکھا ساحر کرسی پر بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگا دادی سے کہا مگر انہوں نے انکار کر دیا

ساحر میں نے تمہارے لئے ایک ایسی لڑکی ڈھونڑی ہے جو لاکھوں میں نہیں کروڑوں میں ایک ہے

اس کا منہ تک جاتا ہاتھ ایک دم رک گیا

کیا-------اپ نے میرے لیے لڑکی ڑھونڈ بھی لی

بہت پہلے سے یہ تو تم راضی نہیں ہوتے تھے ورنہ اب تک تو شادی ہو جانی تھی

www.novelsclubb.com

کون ہے

اس نے بے نیازی سے پوچھا

عیشا پارک والی لڑکی پہلے دن سے ہی وہ مجھے بہت پسند ہے اور میں چاہتی ہوں وہی تمہاری دلہن بنے

عیشا

اس نے زیر لب دہرایا اسے کوئی خاص حیرت نہیں ہوئی کیوں کہ اسے اس بات کا اندازہ دادی کی باتوں سے بہت پہلے ہو چکا تھا البتہ وہ الجھن میں ضرور تھا

کیا سوچ رہے ہو تم

اسے الجھا ہوا دیکھ کر دادی نے پوچھا

دادو آپ جلد بازی نہیں کر رہیں-----آئی مین اس لڑکی کو اپ جانتی ہی کتنا ہے چند ملاقات میں بھلا کوئی پہچانا جاتا ہے کیا--------آپ سے اپنے پن سے بات کر لی اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ وہ واقعی اچھی ہو------اپ کو ایک بار سوچنا چاہیئے

اس نے انہیں سمجھاتے ہوے کہا

وہ لڑکی کھلی کتاب ہے اسے جاننے کے لیے کوی تحقیق کرنے کی ضرورت نہیں--

----اور میں نے دنیا دیکھی ہے اسلیے اچھا برا صحیح غلط سب سمجھتی ہوں وہ میری پہلی اور اخری پسند ہے

کیا وہ جانتی ہے کہ آپ کیا چاہتی ہے

اس نے سکون سے جوس پر نظریں جماے ہوے کہا

تمہارے انکار کی وجہ سے میں نے ایسی کوئی بات نہیں کی اسے تو اندازہ بھی نہیں ہے

تو کیا اسی لیے اپ ہر وقت اس سے ملنے پر زور دیتی رہتی تھی

www.novelsclubb.com

اس نے مصنوعی غصے سے دیکھا

ہاں. تم ایک بار اس سے مل لو ساحر وہ خوب سیرت ہی نہیں بے حد خوبصورت بھی ہے

انہوں نے مسکراتے ہوے کہا

اپ کہ رہی ہیں تو بے شک اچھی ہو گی لیکن

وہ کہتے کہتے رک گیا

وہ پانی پی کر ان کے پاس چلا آیا اور پاس رکھی کرسی پر بیٹھ گیا

تو میں بات آگے بڑھاوں

انہوں نے اسے خاموش دیکھ کر کہا

دادو کم سے کم سوچنے کا موقع تو دیجے

اس نے شاکی کیفیت میں کہا

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے مگر جلدی جواب دینا تاکہ میں اس کے گھر والوں سے بات کر سکوں

اسنے اثبات میں سر ہلا دیا کچھ دیر ان سے باتیں کرتا رہا پھر اپنے روم میں اگیا کرسی پر

بیٹھ کر دیر تک اسی بارے میں سوچتا رہا اچانک کچھ سوچ کر اٹھا اس نے گاڑی کی چابی

جیب میں ڈالی بلیک ٹی شرٹ اور بلیک پینٹ پر وھائٹ جیکیٹ پہنی بکھرے بالوں کو جیل سے سیٹ کیا اور اپنا فیوریٹ پرفیوم لگا کر باہر نکل گیا

اسلام و علیکم بھابھی

وعلیکم اسلام_---------آئے ناساحر بھائی

الیشا نے حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات سے کہا

کافی دیر سے عمران کو کال کر رہا ہوں پر فون بند ارہا ہے سوچا آ کر ہی مل لوں

اس نے صوفے پر بیٹھتے ہوے کہا

www.novelsclubb.com

وہ سو رہے ہیں اپ بیٹھیے میں ابھی جگاتی ہوں

الیشا نے اسے پانی پیش کیا اور اندر چلی گی ساحر نے پانی پی کر گلاس ٹیبل پر رکھا اور جیب سے موبائل نکال کر گیم میں بزی ہو گیا کیونکہ اسے عمران کو نیند سے جگانے کا تجربہ تھا اس کے توقع کے عین مطابق عمران بیس منٹ بعد آنکھیں رگڑتا ہوا آیا اور

صوفے پر بیٹھ کر ساحر کے کندھے پر سر رکھ کر سونے لگا

لگتا ہے اب تک شہزادے کی نیند پوری نہیں ہوئی

اس نے عمران کو گھورتے ہوے الیشا سے کہا

کچھ مت پوچھے انہیں جگانا دنیا کا مشکل ترین کام ہے

الیشا نے بیچارگی سے کہا

جی ہاں جانتا ہوں اس کمبھ کرن کے بھائی کو

عمران نے سر اٹھا کر اسے گھورا

www.novelsclubb.com

صبح صبح کیوں آگیا میرا سنڑے خراب کرنے

ساحر نے کشن اٹھا کر اس کے منہ پر مارا جسے عمران نے واپس اسی پر پھینکا

ساحر بھائی آیے ناشتہ لگ گیا ہے

الیشا دونوں کو باقاعدہ لڑتے دیکھ کر بیچ میں بولی

شکریہ بھابھی لیکن ابھی ناشتہ کر کے نکلا ہوں بس ایک کپ چائے

جی------ابھی لائی

الیشا فوراً کہکر باہر نکل گئی

اب بک بھی دے کیا کام ہے

الیشا کے جاتے ہی امران اسے دیکھتے ہوے بولا

کیوں بنا کام کے نہیں آ سکتا کیا

جہاں تک میں جانتا ہوں تو اتنا شریف نہیں ہے

www.novelsclubb.com

ساحر نے تاسف سے سر ہلایا

تیری نصیحت پر عمل کرتے ہوے دادو کو شادی کے لیے ہاں کر دی ہے

اس نے ارام سے بتایا

کیا------آر یو سیریس-------دادی تو بہت خوش ہو گی ہو گی یار

امران خوش ہوتے ہوے بولا

خوش------وہ تو سہرا لے کر تیار بیٹھی ہیں لڑکی بھی پہلے سے ڈھونڈ رکھی ہے

وہ سنجیدگی سے بتانے لگا

رئیلی--------کون ہے

امران کو خوشی کے ساتھ حیرت بھی ہوئ

آپ کی سالی صاحبہ

عیشا کی بات کر رہے ہو

www.novelsclubb.com

امران نے حیرانی سے پوچھا

کیوں اور بھی سالیاں ہے کیا تیری

ساحر نے جل کر پوچھا

نہیں یار----------لیکن تم عیشا کو کیسے جانتے ہو

میں نہیں جانتا دادی جانتی ہے مجھے تو بس اتنا پتا تھا کہ اس کا نام عیشا ہے نتھنگ ایلس

وہ بڑے آرام کے بولا

ساحر آئی ایم رئیلی ہیپپی یار---------عیشا اینڈ یو آر جسٹ پرفیکٹ فور ایچ ادر

عمران اسے گلے لگاتے ہوے خوشی سے بولا

تو تو مجھ سے عیشا کے متعلق کچھ پوچھنے آیا ہے یا اس سے ملنے کا ارادہ ہے

عمران چھیڑنے کے انداز میں بولا مگر وہ اب بھی سنجیدہ تھا

نہیں-------نا اس سے ملنا ہے نا کچھ معلوم کرنا ہے یہ دادو کی خواہش ہے اور

میرے لیے یہی کافی ہے یو نو دیٹ اور کونسا مجھے کسی سے عشق محبت ہے جو کوئی

اعتراض ہو گا ایکچولی ایک بات کرنی ہے تجھے

کیا ہوا بول نا

امران نے فکر مندی سے پوچھا

باہر چلتے ہی

اوکے ------ لیکن پہلے چاے تو پی لے

ساحر نے گردن اثبات میں ہلادی

اتنا سسپینس کہیں کوئ خاص سیکریٹ تو نہیں

امران نے دبی اب اواز میں شرارت سے کہا وہ کچھ نہیں بولا بس اسے گھور کر رہ گیا

بھائی میرے اگر کچھ ایسا ویسا ہے تو پہلے ہی بتادینا ورنہ تیرے ساتھ میں بھی مارا جاونگا

www.novelsclubb.com

الیشا چاے لے آی دونوں نے باتوں کے درمیان چاے پی اور باہر چلے گئے

****

گھر کے سارے مکین ڈرائینگ روم میں بیٹھے حیرت اور خوشی کی کیفیت میں مبتلا تھے کچھ دیر پہلے ہی ساحر کی دادی امران اور الیشا کے ہمراہ آئ تھی اور اپنی خواہش

ظاہر کر کے ان سب کو شاک کر گئی تھی بہت زیادہ نہیں مگر اللہ نے انہیں توقع سے زیادہ بخشا تھا لیکن ساحر خان جیسی اثر ورسوخ رکھنے والی ہستی اس گھر سے ان کی بیٹی کا رشتہ آنا انہیں خواب سا معلوم ہو رہا تھا امران دادی کو گھر چھوڑنے چلا گیا تھا الیشا اب بھی وہیں موجود تھی اور وہ لوگ کب سے اسی موزوں پر تبصرہ کر رہے تھے عیشا سب سے بے خبر کالج گئی ہوئی

ریحان اور ابو کو تو کوئی اعتراض نہیں تھا کہ وہ امران سے پہلے ہی ساحر کے متعلق سب جان چکے تھے البتہ امی حیران پریشان تھی اتنے بڑے گھر سے رشتہ اس پر شادی میں جلد بازی لیکن الیشا نے ان کی الجھن بھی آسانی سے دور کر دی

www.novelsclubb.com

عیشا کو جب علم ہوا تو اس پر حیرتوں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا دادی کو اپنے پوتے کی شادی کیلئے منانے کے آئیڈیا دینے والی وہی تو تھی اور دادی کو صلاح دیتے دیتے اس نے خود اپنے پیروں پر کلہاڑی مار لی تھی سب ہی اس رشتے سے خوش تھے لیکن فیصلہ کرنے کا اختیار اسے دیا گیا تھا دادی نے بھی اس سے بات کر کے کافی سمجھایا تھا لیکن اس کی

مرضی کے آگے زبردستی نہیں کی وہ تو شادی کرنے سے انکاری تھی حالانکہ یہ بات جانتی تھی کے اس کا انکار کوئی معنی نہیں رکھتا اور ایک دن یہ سب ہونا ہی ہے لیکن اتنی اچانک اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا الیشا اور امران نے دو ہی دنوں میں ساحر کے قصے اور تعریفیں سنا سنا کر اس کا سر پکا دیا تھا وہ تو صاف صاف انکار کر دینا چاہتی تھوڑا لیکن سب کی خوشی اور دادی کی خواہش کے لیے سوچنے پر مجبور ہو گئی

****

دادو آپ نے بلایا

وہ اندر داخل ہوا تو دادی تیار ہو کر صوفے پر بیٹھی تھی

میں عیشا کے گھر جا رہی ہوں------شادی کی تاریخ لینے تم بھی میرے ساتھ چلو

میں ابھی جا کر کیا کرو دادو----شادی پر اونگا انشاءاللہ

وہ ان کے بازو بیٹھ کر شرارت سے بولا دادی نے گھورتے ہوے اس کے سر پر چپت لگائی

بد تمیز-----. شادی سے پہلے ایک بار عیشا سے مل تو لو

نہیں دادی اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے اپ جایئے------چاہے تو امران اور الیشا بھابھی کو ساتھ لے لیں

ارے ضرورت کیسے نہیں کیا بناء ملے بناء دیکھے شادی کر لو گے ایک بار تو مل لو اس سے

ساحر کیا تم صرف میری خوشی کے لیئے مجبور ہو کر یہ شادی کر رہے ہو تمہاری کوئی مرضی نہیں

ایسا کچھ نہیں ہے دادو------نہ میں مجبور ہوں نا آپ کے فیصلے سے مجھے کوئی ناراضگی ہے اور میں انکار نہیں کر رہا ہوں اس لڑکی سے ملنے پر------بس اس کی

ضرورت محسوس نہیں کر رہا------*کیونکہ میں جانتا ہوں اپ نے میرے لئے جسے چنا ہے وہ میری امید سے کہیں زیادہ اچھی ہو گی-----اور میرے لئے تو اتنا ہی کافی ہے تسسلی کے لیے--------ہاں اگر وہ مجھ سے ملنا چاہے تو پوچھ لیجیے گا مل لو نگا

دادی نے اسے پیار سے دیکھا اور بڑھ کر اس کی پیشانی چوم لی

عیشا کے ہاں کہتے ہی ان کا بس نہیں چل رہا تھا اگلے ہی دن وہاں جا کر تاریخ طے کر آئی انہوں نے تو کافی کوشش کی تھی کہ شادی اگلے ہفتے میں ہو جاے مگر یوسف علی نے مزید ایک ہفتہ بعد پر اصرار کیا تو وہ انکار نہیں کر سکیں کسی بھی طرح کے لین دین سے انھوں نے سختی سے منا کر رکھا تھا پھر بھی ریحان اور ابو نے تمام رقم سے قیمتی زیورات بنا کر اپنا فرض پورا کیا تھا دادی نے عیشا کو بھی ساحر سے ملنے کی صلاح دی تھی مگر اس نے بھی آسانی سے نفی کر دی وہ اس بات سے مطمئن تھی کہ اس کے ایک فیصلے سے گھر والے بے حد خوش تھے اور اسے اپنے اللہ پر بھروسہ تھا

وہ جو کرتا ہے بہتر کرتا ہے گھر میں ایک رونق سی جمی تھی شادی میں بہت کم دن تھے اس لیے روزانہ ہی شاپنگ پیکنگ اور باقی انتظامات ہوتے رہتے امران اور الیشا نے بھی بھرپور حصہ لیا تھا کم وقت میں بھی سب نے مل کر بہت ہی خوبصورت انتظام کیا ریحان نے ہر کام اپنی لاڈلی بہن کی پسند کو دھیان میں رکھ کر کیا تھا سارے گھر میں مہمانوں کی آمد سے چہل پہل شروع ہو گی تھی ہر طرف خوشی کا ماحول بنا ہوا تھا دوسری طرف دادی بھی ساحر کے بہر پور احتجاج کے باوجود ساری رسمیں زور شور سے پوری کر رہی تھی ہلدی اور مہندی لگانے میں بھی انہوں نے اس کے غصے کو خاطر میں نا لیا وہ بس منہ بنا کر رہ گیا ساحر کے کچھ فرینڈز اور رشتے دار دو دن پہلے سے ہی آئے ہوئے تھے سارے گھر میں خاص سجاوٹ کی گئی تھی ناچنا گانا بڑے زوروں شوروں سے جاری تھی عمران اور الیشا بھی ہر رسم میں موجود ہوتے تھے دادی کی طبیعت تو پہلے ہی بہتر ہو گئی تھی اور اب جیسے اُنہیں نئی زندگی مل گئی ہے

www.novelsclubb.com

****

ساحر نے بیک ویو مرر سے ایک نظر پچھلی سیٹ پر ڈالی سرخ رنگ کے لہنگے میں جو دادی نے اس کے لئے پسند کیا تھا چہرہ چھپائے شاید وہ اب بھی آنسو بہانے میں مصروف تھی کیونکہ گاڑی کے پر سکون ماحول میں اس کی ہلکی ہلکی ہچکیاں اسانی سے سنی جاسکتی تھی دادی اس کا ہاتھ تھامے اپنے ساتھ لگا کر بیٹھی تھی

یہ آخر اتنا رو کیوں رہی ہے رونا تو مجھے چاہیئے

اس نے دل میں سوچا اور نظریں پھیر کر کھڑکی کے باہر دیکھنے لگا گرمی کا موسم تھا اس لئے شادی کا فنکشن رات کا رکھا گیا تھا رخصتی ہوتے ہوتے کافی وقت ہو گی تھا گاڑی جیسے ہی پورچ کے نیچے رکی وہاں موجود مہمان عیشا اور دادی کو اندر لے آئے جبکہ وہ اب بھی کار کے بونٹ سے ٹیک لگائے کھڑا رہا آف وھائٹ سلوار سوٹ پر بلیک صافہ باندھے کلین شیو کئے دادی کی خواہش پر آنکھوں میں سرمہ لگائے اس

وقت وہ ہمیشہ سے بے حد مختلف لگ رہا تھا شادی کے شور شرابے سے اس کا سر درد کرنے لگا تھا

یار تمہارا منہ کیوں لٹکا ہوا ہے---شادی ہوی ہے مگر تم زرا بھی خوش نظر نہیں ارہے

امران نے شرارت سے کہتے ہوے خود بھی اس کے پاس کھڑا ہو گیا

اب کیا بھنگڑا کر کے اپنی خوشی دکھاوں

اس نے جل کر پوچھا

نہیں خیر اب ایسا بھی مت کرنا ورنہ لوگ کہیں گے لڑکا خوشی کے مارے پاگل ہی ہو گیا

وہ ہنسنے لگا

امران میں آلریڈی بہت ٹینشن میں ہوں بکواس کر کے مجھے اور پریشان مت کر

ارے اس میں ٹینشن کی کیا بات ہے یار

ہاں یہ جو بیوی نام کی بلا ہے آپ نے میرے سر ڈالی ہے تو آپ کو بہلا کیا ٹینشن

اے خبر داد جو میری بہن کو بلا کہا-----جب دیکھے گا نا تب پتا چلے گا بلا ہے کہ پری

ہے

ساحر چپ رہا

یہ بتا جاوید کو کال کیا تھا

دو دن سے کوشش کر رہا ہو مگر کال لگ ہی نہیں رہا------کافی میلز بھی کئے لیکن

کوئی ریپلائے نہیں ملا

ڈونٹ وری میں اسے بتا دونگا.-----تو جا بہت دیر ہو رہی ہے میری سویٹ کزن

---------کم سالی کم بھابھی جان انتظار کر رہی ہو گی اور سن

www.novelsclubb.com

اس کے کان کے نزدیک آ کر وہ دھیمی آواز میں کچھ کہنے لگا ساحر نے مسکراہٹ ضبط کرتے ہوے اسے گھورا

امران پٹ جاوگے مجھ سے

ساحر اب میں تمہاری بیوی کا کزن کم بہنوئ بھی ہو اس لئے زرا عزت کیا کرو میری سمجھے

امران نے ہنسی روک کر مصنوعی سنجیدگی سے کہا

ہاں میں تو مار مار کر عزت کرونگا تیری سالے تو بعد میں ملنا

جانتا ہوں سب ناٹک ہے اندر تو لڈو پھوٹ رہے ہیں

امران نے دور ہوتا ہوے کہا پھر بھی ساحر نے آگے بڑھ کر اس کا گریبان پکڑ لیا لیکن اپنی ہنسی نہیں روک سکا

www.novelsclubb.com

اندر سے بلاوا انے پر دونوں اندر آ گے اندر سارے کزنس نے اسے گھیر لیا امران سب سے مل کر گھر چلا گیا اور وہ کزنس کے ساتھ دیر تک بیٹھا رہا

****

بیڈ پر دوزانو بیٹھے وہ روم کا جائزہ لے رہی تھی جو بڑی ہی خوبصوتی سے سجایا گیا تھا دیواروں پر وھائٹ پینٹ کے ساتھ بلیو ٹچ دیا گیا تھا ایک اور دیوار کی جگہ شیشے کا سلائڈ نگ ڈور تھا جو بالکونی میں کھلتا تھا اس پر وھائٹ رنگ کے ڈیزائنر پردے لگے تھے سارا سامان جدید طرز کا قیمتی اور خوبصورت تھا ہر چیز سے سامنے والے کی پسند اور حیثیت کا اندازہ لگایا جا سکتا تھا گلاب کے پھولوں کی خوشبو نے ماحول کو معطر کیا ہوا تھا گلاب کی پتیوں کی خوبصورتی سے سجے کنگ سائز بیڈ پر وہ پچھلے ایک گھنٹہ سے بیٹھی تھی دلہن کے روپ میں وہ بے انتہا خوبصورت لگ رہی تھی رونے کی وجہ سے ناک اور آنکھیں سرخ ہو رہی تھی چہرے پر بیزاری عیاں تھی شام سے وہ اپنے نازک وجود پر اتنے بھاری کپڑے اور زیور کا بوجھ برداشت کر رہی تھی اس پر

بھوک سے پیٹ میں درد ہونے لگا تھا کیونکہ صبح سے اس نے صرف دو گلاس جوس ہی پیا تھا حالانکہ دادی نے اسے کھانا کھانے کے لئے کئی بار کہا لیکن اس وقت وہ اپنوں کے چھوٹنے پر دل ہی دل میں رو رہی تھی اس لئے انکار کرتی رہی لیکن اب من کر رہا تھا کہ کچن میں جا کر جو سامنے نظر آئے کھا لے مگر مجبوری تھی

اپنی سوچوں میں گم تھی جب دروازہ کھلنے کی آواز پر چونک کر سیدھی ہو گی گھونگٹ کو اور زیادہ لمبا کھینچ لیا دایاں ہاتھ دل پر رکھ کر بڑھتی دھڑکن کو روکنے کی ناکام کوشش کی ابھی وہ دروازہ بند کر کے بیڑ کے قریب بڑھا ہی تھا کہ اس کا موبائل بجنے لگا جانتا تھا باہر اس کے کزنس اسے پریشان کرنے کے لیے نئے نئے نمبرس سے کال کر رہے ہے فون اٹھا کر دو تین بار ہیلو کرتا رہا جواب نا پا کر ڈسکنیکٹ کر دیا اور آ کر بیڑ کے کنارے پر بیٹھ گیا

اس کے اواز سن کر عیشا کو کچھ شک سا گزرا مگر اس نے اپنی غلط فہمی سمجھ کر سر جھٹک دیا

www.novelsclubb.com

اسلام و علیکم

عیشا بیڈ کے بیچ میں بیٹھی تھی جبکہ وہ کافی فاصلہ پر پیر نیچے لٹکائے اس کے چھپے چہرے کی جانب دیکھ کر کہ رہا تھا اس نے سر کو ہلکی سی جنبش دے کر جواب دیا

ابھی وہ بات شروع کرنے کے لئے الفاظ ڈھونڈ ہی رہا تھا کہ دوبارہ موبائل شور کرنے لگا اس نے دل ہی دل میں انہیں کوسا

ہیلو

مگر دوسری طرف اب بھی خاموشی تھی

www.novelsclubb.com

دوبارہ فون کیا نا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا

اب کے کچھ جاندار قہقہے بلند ہوے

وہی اواز وہی لہجہ عیشا کو انجانے ڈر نے گھیر لیا اس نے فوراً گھونگٹ پیچھے کر کے اس کی جانب دیکھا اور شاک رہ گئی وہی تھا اس کا واحد دشمن دوسری جانب رخ کئے فون کی بکواس سے بیزار ہو کر سیل آف کر رہا تھا

تم

اگلے ہی لمحے اس نے شاک سے نکل تصدیق کرنی چاہی ساحر نے اس اچانک حملے پر پلٹ کر دیکھا

تم

وہ بھی اسی کے انداز میں بولا

ڈونٹ ٹیل می کہ تم ساحر ہو

اسے اب بھی یہ سب ایک مزاق لگا

ہیلو وو میں ہی ساحر ہوں

www.novelsclubb.com

او گاڈ

اس نے دونوں ہاتھ منہ پر رکھ لیے کیا واقعی دنیا اتنی چھوٹی تھی اسے یقین نہیں ارہا تھا

ساحراب بھی حیرت سے اسے دیکھتا رہا

او گاڈ

اس کہ منہ سے نکلا

کیا تم مجھے کاپی کر رہے ہو

www.novelsclubb.com

میں کیوں تمہیں کاپی کروں میں واقعی شاکڈ ہوں تم اور میری بیوی امپاسبل

اس نے بیزاری سے کہا

اوہیلو مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے تمہاری بیوی بننے کا----اگر مجھے زرا بھی آئیڈیا ہوتا نا کہ میری شادی تم سے ہو رہی ہے تو میں بیچ نکاح کے انکار کر دیتی

اب کے وہ بیڈ سے اتر کر اس کے مقابل کھڑے ہو کر انگلی دکھاتے ہوے بولی ساحر بھی کھڑے ہو گیا

اور اگر تم دنیا کی اخری لڑکی بھی ہوتی نا تو میں کنوارہ رہنا پسند کرتا مگر تم سے ہر گز شادی نا کرتا

یااللہ---کیا اک یہی بد تمیز لڑکا رہ گیا تھا میرے لئے

یااللہ--کیا اک یہی بد تمیز لڑکی رہ گئ تھی میرے لئے کچھ تو رحم کرتے مجھ پر

ساحر نے اسی کے انداز میں دہرایا تو وہ مزید سلگ کر رہ گئ

میں ہی بیوقوف ہو کیا ہو جاتا اگر شادی سے پہلے ایک بار دیکھ لیتی کی کون ہے

اب کے وہ دل میں بولی

میں ہی بیوقوف ہوں کاش کے شادی سے پہلے ایک بار دیکھ لیا ہوتا تو یہ نوبت نا آتی

ساحر نے کہا تو عیشا حیران رہ گی دل میں کہی بات کو وہ کیسے کاپی کر سکتا تھا

میں اس شادی کو نہیں مانتی-----_-ابھی جا کر دادی اور سب کو بتادوں گی سب کچھ میں تمہارے ساتھ کبھی نہیں رہ سکتی

وہ جلدی جلدی آگے بڑھی لیکن ساحر فوراً اس کے سامنے آگیا

راستہ چھوڑو میرا

تم اس وقت کسی کو کچھ نہیں بتاؤ گی

تم کون ہوتے ہو مجھے ارڈر دینے والے ہٹو یہاں سے

کون ہوں کیا ہوں سب بعد میں دیکھے گے فلحال میری بات سنو

ابھی دادو کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اگر یہ سب بتایا تو انہیں صدمہ پہنچے گا اور ان کی طبیعت بگڑ سکتی ہے اس لیے کچھ وقت کے لیے انتظار کرو موقع دیکھ کر میں خود دادی کو سب بتادونگا

اب کے وہ نرمی سے بولا

www.novelsclubb.com

کب تک

عیشا کو اس کی بات صحیح لگی دادی نے اتنے ارمانو سے اسے چنا تھا بدلے میں وہ ان کی بیماری کا سبب نہیں بن سکتی تھی

صرف تھوڑا سا وقت دو مجھے

مگر میں تمھاری بات کیوں مانوں

وہ دونوں ہاتھ باندھ کر بولی ساحر کو غصہ تو بہت آیا مگر دادی کے لئے ضبط کر لیا

کیوں کہ جہاں تک میرا خیال ہے تمہارے لیے بھی دادی کچھ معنی رکھتی ہے تو ان کی خاطر اتنا تو کر ہی سکتی ہو اور تمہاری فیملی کیا انہیں تکلیف نہیں ہو گی اگر یوں اچانک شادی والے دن ہی شادی ٹوٹ گی تو جسٹ تھنک اباؤٹ دھیٹ

اس. نے یہ شادی دادی کی خواہش پر کی تھی اور اب بھی ان کا سوچ رہا تھا

اوکے لیکن صرف دو مہینے اس کے فور اُبعد تم مجھے بنا کسی احتجاج کے طلاق دے دو گے

ساحر اسے دیکھتا رہ گیا کس بے شرمی سے وہ اپنے ہی لیے طلاق مانگ رہی تھی

ہاں ٹھیک ہے دے دوں گا-------- مگر تب تک تم کسی سے کچھ نہیں کہو گی دادی کو بلکل بھی محسوس نہیں ہونے دو گی کے ہمارے بیچ کوئی پرابلم ہے اوکے

وہ جتاتے ہوے بولا

اوکے------ مگر میری ایک شرط ہے

www.novelsclubb.com

وہ کچھ سوچ کر بولی

کیا شرط ہے

میں تمہارے ساتھ اس ایک کمرے میں نہیں رہ سکتی-- تم اپنا انتظام کہیں اور کر لو

وہاٹ---------اریو میڈ یہ میرا گھر میرا بیڈ روم ہے-----تم مجھے ہی یہاں سے جانے کو کہہ رہی ہو

کافی دیر سے ضبط کر رہا تھا مگر عیشا کی بات پر اسے بے حد غصہ آیا

تو میں کوئی اور روم لے لو نگی لیکن تمہارے ساتھ نہیں رہوں گی

وہ دوبارہ اگے بڑھنے لگی ساحر پھر سامنے اگیا

اگر ہم اس طرح الگ الگ روم میں رہے گے تو دادی کو پتا چل جاے گا وہ کیا سوچیں گی. ایک کام کرو تم یہاں بیڈ پر سو جاؤ میں صوفے پر ایڈجسٹ کر لو نگا

www.novelsclubb.com

اوکے

من تو کر رہا تھا کہ اسے اٹھا کر باہر پھینک دے مگر اس وقت اس کی باتیں مان لینا مجبوری تھی ورنہ اس کے کسی عمل سے گھر میں موجود مہمان بھی باتیں بناتے

.ٹھیک ہے

ساحر نے ایک سکون کا سانس لیا اور واش روم میں چلا گیا عیشا بھی ڈریسنگ ٹیبل کے پاس اگئی سارے زیورات سے خود کو آزاد کر کے سکون کا سانس لیا اوپری دوپٹّہ نکال کر بیڈ پر ڈالا پیٹ درد زیادہ ہونے لگا تھا اس لئے اب کھانا کھانا ضروری ہو گیا تھا یہ سوچ کر دروازے کی جانب بڑھی

اب کہاں جا رہی ہو تم

ابھی ہینڈل پر ہاتھ رکھا ہی تھا تبھی ساحر واش روم سے نکلا اسے باہر جاتے دیکھ کر جلدی سے پوچھا کہ اب اسے باہر جانے کی کیا سوجھی

بھوک لگی ہے مجھے----کچن میں جا رہی ہوں کچھ کھانے

اس نے منہ پھلا کر کہا ساحر نے اسے بغور دیکھا اور سوچنے لگا

کیسی لڑکی ہے زرا خیال نہیں اسے کہ یہ ابھی ابھی دلہن بن کر یہاں آئی ہے رات کے تین بجے اگر یوں کھانے کے لیے باہر نکلے گی تو لوگ کیا سوچے گے

اس کے لیے تمہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے جو چاہیئے یہی منگوالو

وہ انٹر کام پر فروٹس کا کہہ کر واش روم کی جانب بڑھ گئ

ساحر صوفے پر آکر لیٹ گیا اس کے لیے یہاں سونا کافی تکلیف دہ تھا اس کے قد کے مقابلے صوفہ کچھ چھوٹا تھا مگر اس وقت مجبوری تھی بلیک ٹراؤزر پر سکائے بلیو شرٹ پہنے چند بال ماتھے پر بکھرے ہوئے لب بھینچے وہ اس وقت بھی عیشا کے رویے کو ہی سوچ رہا تھا جب وہ باہر آئی بلیک سلوار پر بلیک ہی ڈھیلی سی گھٹنے کے اوپر تک آتی ٹی شرٹ پہنے کاندھے پر دوپٹہ ڈالے دھلے دھلے چہرے کے ساتھ بال کو کلچر میں باندھے ہوئے وہ اپنی دھن میں بیڈ شیٹ سے پتیاں ہٹا رہی تھی ساحر بنا پلک جھپکائے اسے ہی دیکھ رہا تھا وہ تو پہلے بھی اس کی خوبصورتی کا متعارف تھا مگر سوچا نہیں تھا کہ ایک دن اسے اپنے روم میں اتنے قریب سے دیکھے گا اس کی محویت ٹوٹی جب دروازے پر دستک ہوئی عیشا کو اشارہ سے روک کر وہ آگے بڑھا

ہلکا سا دروازہ کھولا اور ٹرے لیکر اندر آگیا وہ بلکل نہیں چاہتا تھا کہ کوئی بھی کچھ نوٹ کرے یا غلط مطلب لے

ٹرے میز پر رکھ کر دوبارہ صوفے پر لیٹ گیا تھکان اتنی تھی کہ بے ارام جگہ ہونے باوجود تھوڑی ہی دیر میں اسے نیند آگئ

ساری رات وہ سو ********** نہیں پائی ایک تو نئی جگہ اس پر دماغ میں چلتی کشمکش کروٹیں لے لے کر تھک گئی تو اٹھ کر ٹائم دیکھا فجر کا وقت ہو چکا تھا اس نے ایک نظر سامنے صوفے پر سکون سے سوتے ساحر پر ڈالی اور وضو کرنے چلی گئی نماز پڑھ کر دعا مانگی اور قران مجید پڑھنے لگی صوفے پر نظر ڈالی تو وہ خالی تھا شاید واش روم گیا ہو وہ پڑھنے میں محو ہو گی اسے کافی سکون محسوس ہو رہا تھا تھوڑی دیر پڑھ کر اس نے قران مجید بند کر دیا کیونکہ ساری رات جاگتی رہی تھی اس لیے تھوڑی دیر سونا ضروری تھا کیونکہ اج ولیمہ تھا اور پھر اسے شاید سکون سے بیٹھنے کا بھی وقت ملنا مشکل تھا وہ بیڈ پر آئی صوفہ اب بھی خالی

تھا شاید وہ ابھی تک واش روم میں ہی تھا سوچ کر وہ لیٹ گئی تب ہی روم کا دروازہ دھیرے سے کھول کر وہ اندر آیا ایک سرسری نظر عیشا پر ڈالی ٹوپی اتار کر ڈراور میں رکھی اور صوفے پر لیٹ کر آنکھیں موندے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا

تم نماز بھی پڑھتے ہو

عیشا جو حیران تھی ایک دم پوچھ بیٹھی

اس نے پہلے تو سوچا کیا واقعی وہ پوچھ رہی تھی

کیوں کوئی شک ہے تمہیں ماشاءاللہ چار وقت کی پڑھ ہی لیتا ہوں

www.novelsclubb.com

چار وقت کی کیوں

اس نے حیرت سے پوچھا

کیونکہ کسی نا کسی وجہ سے ایک نماز چھوٹ ہی جاتی ہے زیادہ تر فجر نہیں پڑھ پاتا اور عشاء بھی اکثر ناغہ ہو جاتی ہے

وہ بلکل ایسے بات کر رہے تھے جیسے ان کے بیچ کبھی کچھ تلخ تھا ہی نہیں ساحر کہ کر کچھ دیر خاموش رہا پھر بولا

کیا رات کو تمہیں ٹھیک سے نیند نہیں آئ

اس کی نیند گہری نہیں تھی اس نے محسوس کیا تھا کے وہ بار بار کروٹ بدل رہی ہے اس نے ہمت کر کے پوچھ لیا مگر کوئ جواب نہیں آیا اس جانب دیکھا تو وہ سو چکی تھی سوتے ہوے وہ کسے معصوم بچے کی طرح لگ رہی تھی صوفہ بیڈ کے سائیڈ والے حصے کے سامنے تھا اور عیشا کا رخ اسی طرف تھا اسے دیکھتے ہوے وہ دوبارہ نیند کی وادی میں چلا گیا

www.novelsclubb.com

****

بڑے ہی عالیشان طریقے سے ولیمہ کا اہتمام کیا گیا تھا مرد عورتوں کی مشترقہ تقریب تھی خوبصورتی سے سجاے گئے سٹیج پر وہ دونوں ایک ساتھ ایک خوبصورت صوفے پر بیٹھے تھے دونوں کو دیکھ کر کوئ اندازہ نہیں لگا سکتا تھا ان کے

درمیان کوئی تلخی ہے پاس ہی ایک صوفہ چیئر پر دادی بار بار دونوں کی بلائے لینے میں مصروف تھی ساحر اج قیمتی بلیک سوٹ میں بالوں کو ہمیشہ کی طرح سیٹ کئے کلین شیو میں چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ لئے مہمانون سے مبارکباد وصول کر رہا تھا تو عیشا بھی خوبصورت فل آستین کے وھائٹ گاؤن میں بالوں کو جوڑے میں باندھے ڈائمنڈ سیٹ پہنے میک اپ میں کسی پری کی مانند سج رہی تھی تقریب میں بڑی بڑی ہستیاں شامل تھی اور ہر کوئی عیشا کی خوبصورتی کی تعریف کر رہا تھا اور دونوں کی جوڑی کو سراہ رہا تھا امی ابو سے مل کر وہ دوبارہ اداس ہو گی تھی لیکن اگلے ہی پل ریحان نے اسے ہنسا کر ہنسا کر بیزار کر دیا تھا فائزہ بھی اسے باقائدہ چھیڑ رہی تھی سارے مہمانوں کے رخصت ہونے کے بعد سب گھر والوں نے ساتھ کھانا کھایا اور دیر تک باتیں کرتے رہے ساحر بھی دوستوں میں گھرا رہا اور ان کے بے تکے سوالوں اور چھیڑ چھاڑ سہتا رہا ایک بجے کے قریب سب ہی چلے گئے تو دادی نے عیشا کو روم بھجوا کر خود بھی آرام کرنے چلی گئ

www.novelsclubb.com

ساحر جب روم میں داخل ہوا تو اسے دیکھ کر ٹھٹھک گیا وہ رو رہی تھی بلیک سلوار پر ریڈ کرتی پہنے دوپٹہ گلے میں ڈالے دھلا دھلا بے داغ چہرہ لیمپ کی مدھم روشنی میں اور بھی خوبصورت لگ رہا تھا بالوں کی ڈھیلی چوٹی بنا کر آگے کو ڈالی ہوئی تھی رونے سے خوبصورت آنکھیں سرخ ہو رہی تھی بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی بار بار ہاتھ کی پشت سے انسو صاف کرتی ایک نظر ساحر پر ڈال کر دوبارہ پھیر لی ساحر کو اسے یوں روتے دیکھ کر تکلیف ہوئی شاید اس لئے کے اس کے رونے کی وجہ وہ تھا مگر بناء کچھ کہے وہ واش روم کی جانب بڑھ گیا جانتا تھا اگر کچھ کہا تو ہنگامہ کریگی چینج کر کے ڈارک بلیو نائٹ پینٹ پر آف وھائٹ ٹی شرٹ پہنے جب وہ باہر آیا تو وہ اب بھی رونے میں مصروف تھی وہ آکر صوفے پر بیٹھ گیا کچھ دیر اسے دیکھتا رہا

کیا ہوا-----تم----رو کیوں رہی ہو

اخر اس نے پوچھ ہی لیا عیشا نے پہلے تو اسے غصے سے گھور کر دیکھا

میری مرضی روؤں یا ہنسوں تمہیں اس سے کیا تم کون ہوتے ہو پوچھنے والے

www.novelsclubb.com

وہ غصّے سے بولی

عجیب لڑکی ہو یار ہر سیدھے سوال کا الٹا جواب دیتی ہو-------کوئی رو رہا ہے تو وجہ جاننے کے لئے کوئی ہونا ضروری نہیں ہے انسانیت نام کی بھی کوئی چیز ہوتی ہے

اس نے کوئی پرزور دیا

اپنی یہ انسانیت اور یہ جھوٹی ہمدردی اپنے پاس رکھو--کسی اور کے کام آئے گی----مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے سمجھے-

www.novelsclubb.com

وہ زور کی آواز میں بولی

دھیرے بولو دنیا کو سنانے کی ضرورت نہیں ہے--------میں ہی بیوقوف ہوں جو خواہ مخواہ تم سے الجھ رہا ہوں------روتی رہو مجھے کیا

بے نیازی دکھاتے ہوے اس نے لیٹ کر آنکھیں موندلی

ہر وقت ایک ہی ڈائلاگ تم کون ہوتے ہو تم کون ہوتے ہو------بیوقوف

سوچ کر اس نے کروٹ بدل لی لیکن سسکیوں نے دیر تک اسے سونے نہیں دیا

****

وہ تیار ہو کر نیچے آیا تو دادی اور عیشا پارک سے واپس اکر ڈائنگ ٹیبل پر باتوں میں مصروف تھی وہ ہمیشہ جس کرسی پر بیٹھتا تھا اج وہ اسی پر بیٹھی تھی اسلیے وہ اس کے مقابل دادی کی بائیں جانب بیٹھ گیا اور ایک ہاتھ سے موبائل میں میسیج چیک کرتے ہوے خاموشی سے ناشتہ کرنے لگا

ساحر عیشا کو کالج جانا ہے اسے چھوڑ دو اور گھر بھی لے انا

دادی نے رخ اس کی جانب کیا اور حکم نامہ جاری کیا

داد وڈرائیور ہے نا------اسے ٹائمنگ بتا دیں پک اینڈ ڈراپ کر دے گا

بے نیازی سے کہتے ہوے وہ سینڈوچ کھانے لگا نظریں اب بھی موبائل پر تھی

بیٹا بیوی شوہر کی زمہ داری ہوتی ہے ڈرائیور کی نہیں

-------دادو

انکی جانب دیکھتے ہوے اس نے کچھ کہنا چاہا

بس کچھ نہیں اج سے تم ہی اسے کالج لے جاؤ گے اور لاؤ گے یہ میرا ارڈر ہے

انھونے ہاتھ اٹھا کر اسے روک دیا

اگر آپ کے جیسی دادی ہونا تو آدمی کو کسی دشمن کی ضرورت ہی نہیں-------

اب یہ بھی کرنا ہو گا

کہ کر وہ جوس پینے لگا دادی نے اسے غصے سے دیکھا اور دوبارہ ناشتہ کرنے لگیں

اور کہیں باہر گھومنے لے جا اسے بیچاری گھر میں بیٹھی بیٹھی بور ہو رہی ہو گی

انھوں نے یاد آنے پر فورا کہا

نہیں دادی مجھے کہیں نہیں جانا اور آپ کے ہوتے ہوے میں بور ہو سکتی ہوں کیا

www.novelsclubb.com

اس کے کچھ کہنے سے پہلے عیشا بول پڑی

دادی نے پیار سے اس کا گال تھپتھپایا

بوریت دور کرنے کا ایک سولوشن ہے

وہ موبائل پر نظریں جمائے کہنے لگا

کیا

اگر آپ کہے تو ایک سوتن لے آؤں

دونوں نے اسے غصے سے دیکھا جو بے نیازی سے جوس پی رہا تھا

www.novelsclubb.com

لڑائی میں وقت کا پتہ بھی نہیں چلیگا

چپ بد تمیز کچھ بھی بکتے رہتے ہو خبر دار جو آئندہ ایسی بات کی

وہ خاموش ہو گیا عیشا رخ موڑ کر دوبارہ دادی کی جانب متوجہ ہو گئی

اگر تمہاری باتیں ختم ہو گی ہو تو اب چلیں

وہ پانی پی کر کھڑا ہو گیا عیشا نے اسے گھور کر دیکھا اور دادی سے گلے ملی بدلے میں انہونے اس کا ماتھا چوما بیگ لینے کا کہ کر وہ اوپر چلی گئی دادی نے ساحر کا ہاتھ پکڑ کر اسے کرسی پر بیٹھایا اور اس کا کان مروڑا

بہت بد تمیز ہو تم

وہ معصوم سے شکل بنا کر ان کے گلے لگ گیا عیشا نیچے آئی تو ساحر نے انہیں ڈھیر ساری ہدایات دی اور دونوں خدا حافظ کہتے ہوے باہر آ گے سارا راستہ دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی ساحر نے بھی کوشش نہیں کی

اس نے گاڑی کالج کے گیٹ کے پاس روک دی عیشا کے اندر جانے تک وہیں کھڑا رہا اور پھر آ گے بڑھ گیا

اپنے کیبن میں داخل ہوتے ہی کسی نے اس پر پیپر ویٹ سے وار کیا وہ فوراً سائڈ میں ہوا پیپر ویٹ دروازے پر لگ کر کانچ توڑ گیا ورنہ شاید اس کا سر پھوڑ دیتا

سالے کمینے اج تجھے نہیں چھوڑونگا

جاوید نے پانی کا گلاس اٹھایا ساحر نے دوڑ کر اس کا ہاتھ پکڑ لیا

میرے بھائی کیا کر رہا ہے----چار دن پہلے شادی ہوئی ہے کیوں میری بیوی کو بیوہ کرنا چاہتا ہے-----سکون سے بیٹھ کر بات کرتے ہیں نا

ساحر نے گلاس لے کر دوبارہ میز پر رکھا

سالے تیری شادی کی خبر مجھے لوگوں سے مل رہی ہے اور تو سکون سے بیٹھنے کو کہ رہا ہے----------بے شرم آدمی کیا یہ سچ ہے

www.novelsclubb.com

اب کے اس نے ساحر کا لر پکڑ کر کھینچا

سب بتاتا ہوں یار------تو بیٹھ تو سہی

ساحر نے مشکل سے اسے بٹھا کر خود اس کے نزدیک بیٹھ گیا اور اسے بتایا کہ کس طرح دادی کی خواہش پر اسے یوں فوری شادی کرنا پڑا اور اس نے کئی بار رابطہ کرنے کی کوشش کی

کل جب میں گھر پہنچا اخبار میں یہ خبر پڑھی-------بہت غصہ ایا تجھ پر چل تو تو مصروف تھا مگر امران نے بھی کچھ نہیں بتایا

-------- اس نے بھی بہت کوشش کی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا تو

اچھا اس کی چھوڑ مجھے اپنی بھابھی کے بارے میں بتا کون ہے

تو شاید اسے جانتا ہے

ساحر نے سوچتے ہوے کہا

اچھا---کون ہے-----کہیں وہ روبی تو نہیں

اس نے ساحر کی ایک دوست کا نام لیا

www.novelsclubb.com

روبی--------میں اس میک اپ کی دکان سے شادی کرونگا---------کچھ تو میری پرسنالیٹی کا خیال کر کے بولتا

اب سہ پیشنس مت بڑھا---جلدی بول کون ہے

الیشا بھابھی کی بہن-----عیشا

عیشا-------ریحان کی بہن عیشا

جاوید نے اسے بے یقینی سے دیکھا

ہاں وہی-------ون منٹ

www.novelsclubb.com

اس کا موبائل رنگ کیا تو وہ بات کرنے لگا جاوید شا کی کیفیت میں اسے ہی دیکھتا رہا

دس منٹ تک بات کرنے کے بعد وہ دوبارہ اس کی جانب مڑا

کیا سوچ رہا ہے

کچھ نہیں اللہ مہربان ہے تجھ پر

اس کا لہجہ دھیما تھا دونوں کچھ دیر باتیں کرتے رہے جاوید کام کا کہہ کر اٹھ گیا اور وہ بھی لیپ ٹاپ آن کر کے کام میں بزی ہو گیا

****

سونے کی کوشش کرتے کرتے عاجز آ کر وہ اٹھ کر بیٹھ گیا اور ایک نظر ارام سے سوتی عیشا پر ڈالی کاندھے تک بلینکٹ اوڑھے اس کا معصوم چہرہ بہت پر کشش لگ رہا تھا لیکن ساحر کو اس پر بہت غصہ آ رہا تھا جس کی وجہ سے اسے اپنے ہی روم میں صوفے پر بے ارام سونا پڑ رہا تھا اج وہ دیر تک افس میں خوار ہوتا رہا اور اب گھر میں بھی سکون سے نہیں سو پا رہا تھا

www.novelsclubb.com

اگر میں چین سے نہیں سو سکتا نا تو اسے بھی نہیں سونے دوں گا

عیشا کی جانب دیکھتے ہوے اس نے دھیرے سے کہا اور ارد گرد نظر دوڑای میز پر اسے ریموٹ نظر آیا اٹھا کر ٹی وی آن کیا اور والیوم فل کر دیا عیشا کی نیند کچی نہیں تھی لیکن شور اتنا تھا کہ وہ ہڑ بڑا کر اٹھ بیٹھی اور صورت حال کو سمجھنے کے لیے ادھر

ادھر دیکھنے لگی ساحر نے والیوم تھوڑا کم کیا اور بے نیازی سے ٹی وی دیکھنے لگا مگر دھیان سارا دوسری طرف تھا

یہ کیا کر رہے ہو تم

عیشا نے حیرانی سے اسے دیکھتے ہوے پوچھا

اندھی ہو کیا جو دکھائی نہیں دے رہا ٹی وی دیکھ رہا ہوں

اس کے لہجے سے اس کا غصہ ظاہر تھا

یہ کونسا وقت ہے ٹی وی دیکھنے کا اور وہ بھی اتنی تیز آواز میں

www.novelsclubb.com

اس نے ایک ہاتھ کان پر رکھتے ہوے کہا

میری نیند حرام کر کے خود تو ارام سے میرے بستر پر سو رہی ہو---اب کیا ٹی وی دیکھنے کے لیے بھی تمہارے اجازت لینی پڑے گی

میں اس وقت تم سے کوئی بحس نہیں کرنا چاہتی فوراً اسے بند کرو مجھے سونا ہے

سوری ملکہ عالیہ یہ تو ممکن نہیں

بے نیازی سے کہہ کر اس نے والیوم دوبارہ فل کیا

اگر تم نے فوراً ٹی وی آف نہیں کیا تو میں ابھی کے ابھی دادی سے جا کر کہو نگی کہ میں اپکے نالئق پوتے کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی اور مجھے اسی وقت اس سے طلاق چاہیے

زور سے چیخ کر کہا

اس کی بات پر وہ فورا اٹھ کر اس کے قریب آیا

کیسی لڑکی ہو تم لڑکیاں تو طلاق کا لفظ استعمال کرنے سے بھی ڈرتی ہے اور تم اس قدر بے شرمی سے------

اگر تمہاری جگہ کوئی اور ہوتا نا تو میں بھی انہیں لڑکیوں کی طرح سوچتی مگر تمہارے ساتھ رہنے سے بہتر میں مرنا پسند کرو نگی

عیشا نے اس کی بات کاٹ دی

تو میں کونسا تمہارے پیر پڑ رہا ہوں کہ میرے ساتھ رہو بلکہ جلدی دفع ہو جاؤ تو

جان چھوٹے میری

اس نے ہاتھ جوڑتے ہوے کہا

تمہیں رات کے اس پہر لوگوں سے لڑنے کا واہیات شوق ہو گا لیکن مجھے نہیں

ہے------تم ٹی وی بند کر رہے ہو یا میں جاوں دادی کو بتانے

اگر دادی کا خیال نہیں ہوتا نا تو تمہیں بتاتا

ریموٹ لے کر ٹی وی بند کیا اور زور سے دیوار پر دے مارا عیشا نے بے نیازی سے

اس جانب دیکھا اور واپس آ کر سو گئ

اگر مجھے ایک خون معاف ہوتا نا تو میں اس کی جان لے لیتا

عیشا کو دیکھ کر اس نے دانت پیس کر کہا جو اپنی جیت پر مسکرا کر خود کو شاباشی کہ رہی تھی

****

رات دیر سے نیند آئی اس وجہ سے وہ ابھی تک ارام سے سویا ہوا تھا اچانک اسے اپنے اوپر ٹھنڈے پانی کے بوند گرتے محسوس ہوے بیزاری سے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور دوبارہ سو گیا ٹھیک ایک منٹ بعد دوبارہ سے چہرے پر ہلکی بارش ہوی اور دو سیکنڈ میں تھم گئی اس نے جھنجلا کر آنکھیں کھولی عیشا ڈریسنگ ٹیبل کے اگے آنکھوں میں کاجل لگانے میں مصروف تھی خوبصورت آنکھیں ہلکا سا کاجل لگانے پر اور زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی وہ اسے دیکھے گیا نیند جیسے اچانک کہیں غائب ہو گئی تھی لائٹ بلیو جینس پر یلو لانگ کرتی پہنے دوپٹے کو ایک کاندھے پر پھیلا کر پن اپ کئے کاجل کے بعد اس نے گولڈ چین گلے میں پہنی اور ہاتھ سے بالوں کو پیچھے ڈالا تو ایک بار پھر سے ڈھیر ساری بارش نے ساحر کا چہرہ بھگو دیا وہ اپنے خوبصورتی

سے سٹیپ کٹ کئے گئے بالوں میں برش کر کے انہیں سلجھانے لگی ساحر نے دوبارہ آنکھیں موندلی ہر دفعہ ایسا ہی ہوتا اس کی تمام باتیں بدتمیزیاں بھول کر وہ اسے یونہی دیکھنے پر مجبور ہو جاتا لیکن آنکھوں کی بات دل تک پہنچنے سے پہلے خود پر قابو پالیتا اور اس وقت بھی وہ اسی کوشش میں تھا

آج انہیں ریحان نے لنچ کے لیے گھر پر انوایٹ کیا تھا اس نے تیار ہو کر آئنے میں اپنا جائزہ لیا ساحر کو اب تک سوتا دیکھ اسے بے حد غصہ آیا کیونکہ دادی رات کو ہی دس بار کہہ چکی تھی کہ صبح جلدی جانا ہے وہ صوفے کے قریب آئی لیکن اسے آواز بھی دینا گوارہ نہ ہوا موبائل میں الارم سیٹ کر کے اس کے کان کے قریب رکھ دیا ایک منٹ میں الارام کے شور پر وہ ہڑ بڑا کر اٹھا اور موبائل کو زمین پر پھینک دیا جس سے وہ تین حصوں میں ادھر ادھر بکھر گیا

تم کر کیا رہی تھی

وہ جاگ ہی رہا تھا اس لئے اس اچانک حملے پر پریشان ہو گیا

تمہیں جگا رہی تھی-----اور کیا------اور تم نے میرا فون توڑ دیا

فون کی جگہ تم بھی ہوتی نا تو یہی کرتا--------یہ کونسا گھٹیا طریقہ ہے کسی کو جگانے کا

دادی نے تم سے کہا تھا اج صبح جلدی تیار ہونا-------اور تم اب تک ارام سے سو رہے ہو

اوہ ہاں دادو سے کہو میں ادھے گھنٹے میں تیار ہو کر ارہا ہوں

اور میرا فون

شام تک تمہیں نیا فون مل جایگا

نہیں مجھے نیا نہیں چاہیئے-----بس اسے ٹھیک کروادو

ساحر نے اسے یوں دیکھا جیسے کہیں کسی اور دنیا کی مخلوق تو نہیں

مجھے تمہارا کوئی احسان نہیں چاہیئے

www.novelsclubb.com

اس کی نظریں پڑھنے میں عیشا کو چند سیکنڈ لگے تھے

اوہ-----میں تو بھول ہی گیا تھا کہ میں ملکہ عالیہ سے مخاطب ہوں-------جو حکم ملکہ غلام حاضر ہے

اس نے سینے پر ہاتھ رکھ کر طنز کیا

زیادہ بکواس مت کرو پہلے ہی بہت دیر ہو رہی ہے

کہ کر وہ روم سے باہر نکل گئی ساحر تاسف سے سر ہلا کر رہ گیا

پوری دنیا میں بس ایک ہی پیس ہے

www.novelsclubb.com

****

ایک گھنٹے بعد وہ تینوں جانے کے لئے تیار تھے ساحر نے دونوں کو بیک سیٹ پر بٹھا کر خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی اس کی عادت تھی جب بھی کہیں جانا ہو وہ گاڑی خود ڈرائیو کرتا

شادی کے بعد پہلی بار اپنے گھر جانے پر وہ بے حد خوش تھی دادی کو لطیفے سنا کر ہنساتی تو کبھی بچپن کی شرارتوں کے قصے لے کر بیٹھ جاتی ساحر خاموشی سے ان دونوں کی باتوں کو اگنور کرتا ڈرائیونگ کرتا رہا اج اس نے وھائٹ جینس پر ڈارک بلیو شرٹ پہنا ہو تھا بال اپنے خاص انداز میں سیٹ کیے اور آنکھوں پر کالے گلاسس لگائے سب سے خاص اس کا پرفیوم تھا جو پوری گاڑی کو مہکا رہا تھا ہونٹوں پر سیٹی بجاتے ہوے وہ تھوڑی تھوڑی دیر بعد کن انکھیوں سے بیک ویو مرر میں دیکھتا جس میں عیشا کی جھلک دکھائی دے رہی تھی جو کبھی ہنستی ہوی تو کبھی بنا رکے بولتی اس کا دھیان بھٹکا رہی تھی

www.novelsclubb.com

گاڑی گھر کے آگے پارک کر کے تینوں اندر آئے سب ہی ڈرائینگ روم میں بیٹھے ان کے منتظر تھے الیشا اور امران بھی وہیں موجود تھے

سب نے مل کر تینوں کا پر جوش استقبال کیا سب ہی ایک ساتھ بیٹھ کر ایک دوسرے سے حال احوال دریافت کرنے لگے عیشا الیشا اور فائزہ کچن میں اگی امران

ریحان اور ساحر ایک جانب صوفے پر بیٹھ گے دوسری طرف امی ابو دادی کے ساتھ بیٹھے تھے ساحر زیادہ سے زیادہ خاموش ہی رہا اس کا سارا دھیان اپنی دادی پر تھا جو عیشا کی تعریف پر تعریف کیے جا رہی تھی ان کے لہجے سے ان کی خوشی کا اسانی سے اندازہ لگایا جا سکتا تھا جہاں وہ انہیں یوں دیکھ کر خوش تھا وہیں فکر مند بھی کتنا دکھ ہو گا دادی کو جب انہیں پتا چلے گا کہ وہ ہمارے ساتھ رہنا ہی نہیں چاہتی--- ان سب لوگوں کے سامنے کتنی شرمندگی اٹھانی پڑے گی انہیں--اس سے کہہ تو دیا ہے مگر میں دادی کو کیسے بتاونگا کہ ان کی ساری خوشی بس وقتی تھی مستقل نہیں- ------بس ایک نام کا رشتہ ہے-----جو قائم بھی ہے تو ختم ہونے کی شرط پر-- .....---------لیکن کیا یہ نہیں ہو سکتا کہ ایسا کبھی ہو ہی نا شاید وہ

ساحر

مسلسل دادی کو دیکھتے ہوے یہی سب سوچ رہا تھا جب ریحان کی آواز اسے ہوش کی دنیا میں کھینچ لائی

www.novelsclubb.com

کیا ہوا تمہیں کچھ چاہیئے کیا

نہیں ریحان بھائی شکریہ

اسے اپنی بے خیالی پر بہت شرمندگی ہوئی

سوری ساحر شاید تم یہاں کچھ انکمفرٹیبل ہو

یہ اپ کیا کہہ رہے ہو------پلیز ایسا کچھ نہیں ہے------میرے لئے یہ بھی میرا گھر ہی ہے

ریحان تم یہ فارمیلیٹی والی باتیں کرتے ہو نا تو قسم سے بلکل دادا جی لگتے ہو-----

-بے فکر رہو یار اللہ نے تمہیں بہت ہی اچھے اور نیک دل داماد دیے ہیں-------

کیوں ساحر

امران کی بات ساحر دھیرے سے ہنس دیا جبکہ ریحان نے اسے غصے سے گھورا

www.novelsclubb.com

اسی طرح ہنسی مزاق کے درمیان سب نے کھانا کھایا فائزہ اور ریحان نے اپنی طرف سے سب کو تحفے دیے

جاتے وقت بھی ساحر نے خوشدلی سے سب کے گلے مل کر شکریہ ادا کیا وہ واقعی ان سب کے ساتھ اپنا پن محسوس کر رہا تھا

****

آج وہ لیٹ گھر پہنچا تھا دادی کے کمرے میں داخل ہوا تو وہ بیڈ پر ٹیک لگائے بیٹھیں تھیں عیشا ان کے پیروں پر سر رکھے سکون سے سو رہی تھی اور دادی اس کے بالوں میں ہاتھ چلاتے ہوے دھیمی آواز میں کچھ کہ رہی تھیں اس نے موبائل نکال کر چار پانچ تصویریں لے لی اور ہاتھ سینے پر باندھے چوکھٹ سے ٹیک لگائے کھڑا ہو کر اس خوبصورت منظر کو دیکھتا رہا

دادی کی ساری زمہ داری عیشا نے اپنے اوپر لے لی تھی صبح انہیں پارک لے جانا اپنے ہاتھ سے انہیں وقت پر دوائ کھلانا اس کا معمول تھا ان کا پورا خیال رکھتی اپنی

باتوں سے ہنساتی رہتی ان کے کھانے میں پرہیز کا پورا پورا دھیان رکھتی سارے کچن کا مینو سلیکٹ کرنا اس کا زمہ تھا لیکن اج تک اس نے خود کچن کا رخ نہیں کیا تھا دوپہر کا کھانا کالج سے آکر اکیلی کہاتی لیکن ناشتہ اور ڈنر دادی کے ساتھ ہی ہوتا تھا ساحر بھی صرف لنچ ہی باہر کرتا تھا دادی کے سونے تک ان کے پاس بیٹھی قصے کہانیاں سناتی اور خود بھی سنتی ان کے سونے کے بعد ہی خود سونا اس کی عادت تھی سونے سے پہلے بھی ملازموں کو ہدایت دیکر ہی روم میں آتی اس کے کسی عمل میں زرا بھی بناوٹ نہیں تھی وہ جو بھی کرتی پورے خلوص کے ساتھ کرتی بنا کسی دکھاوے بنا کسی لالچ کے شاید اسی لئے وہ آسانی سے کسی کا بھی دل جیت لیتی تھی

www.novelsclubb.com

وہ مسکراتے ہوے آگے بڑھا

دادو وہ سو گئی ہے

اس نے دھیرے سے کہا دادی نے جھک کر عیشا کی جانب دیکھا اور دھیرے سے مسکرادی

میں نے کہا بھی کہ ساحر کے انے سے پہلے مجھے نیند نہیں آئے گی اس لیے تم سو جاؤ-

---لیکن مانی ہی نہیں------حالانکہ اس کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں تھی اور اب دیکھو

دادو میں نے کہا تھانا میں لیٹ آؤنگا-----اپ کیوں اتنی دیر تک جاگتی ہیں میری وجہ سے

وہ کرسی کھینچ کر بیڑ کے قریب بیٹھ گیا

مجھے تو اب عادت پڑ گی ہے-_------جب تک تمہیں دیکھتی نہیں نیند بھی نہیں آتی

www.novelsclubb.com

ساحر نے ان کا ہاتھ اٹھا کر بوسا دیا

لیکن اس لڑکی نے تو خود اپنی عادت بنالی ہے-----جب تک میں ناسو جاؤ یہ بھی نہیں سوتی------اب تو مجھے بھی اس کے بغیر کچھ اچھا نہیں لگتا

وہ اب بھی عیشا کی پیشانی پر آئے بال ہاتھ سے پیچھے کر رہیں تھیں اور ساحر انہیں ہی دیکھ رہا تھا

ساحر تم خوش تو ہو نا بیٹا

انہوں نے اس کے گال پر پیار سے میں ہاتھ رکھ کر پوچھا ساحر نے ان کا ہاتھ تھام لیا اور ان کے چہرے کو بغور دیکھا

ہاں دادو------میں بہت خوش ہوں اس لڑکی کی دل سے عزت کرتا ہوں جو میری دادو کو اتنا خوش رکھتی ہے

میں چاہتی ہوں تم بھی اسی کی طرح خوش رہو ہر غم و پریشانی سے سے بے فکر بے نیاز یہ جو اُداسی کی چادر اوڈھ رکھی ہے اسے اتار کر پھینک دو اور اس کی طرح جینا سیکھو

دادو اس کی اور میری عمر میں بہت فرق ہے

وہ مسکراتے ہوے بولا

عمر میں اتنا زیادہ فرق نہیں ہے بس تم اپنی عمر سے کئی زیادہ بڑے ہو گے

یہ خوش ہے کیونکہ اس کے پاس سب کچھ ہے-----کئی رشتے ہیں-----پر

میرے پاس تو سوائے آپ کے اور کچھ بھی نہیں ماں باپ کی یادیں بھی نہیں کیا یہ کمی کم ہے دادو

ہمارے پاس جو نہیں ہے اس کے لئے پچھتانے سے بہتر ہے جو ہے اس ------

میں خوش رہوں جو چھوٹ گیا اسے بھول کر نیا کچھ بناؤ

وہ خاموشی سے عیشا کی جانب دیکھتا رہا

رات بہت ہو رہی ہے جا کر سو جاؤ اور عیشا کو بھی لے جاؤ

دادو اگر میں نے اسے اٹھایا نا تو یہ مجھے دنیا سے ہی اٹھا دے گی

وہ انہیں ہنسانے کی خاطر بولا دادی نے خفگی سے دیکھ کر اس کے کاندھے پر مارا

کیوں ہمیشہ ایسا کہتے رہتے ہو----عیشا تو تمہاری کتنی تعریف کرتی ہے

دادو یہ اور میری تعریف کرے گی-------آپ کیوں مجھے حیرت سے مارنا چاہ رہی ہیں

میں سچ کہ رہی ہوں بیٹا-----اس نے مجھے خود کہا کہ تم بہت اچھے انسان ہو اس کا بہت خیال رکھتے ہو اور یہ بہت خوش ہے

وہ حیرانی سے اُنھیں دیکھنے لگا

چلیے اس بارے میں بھی سوچتے ہیں------فلحال ایسا کریں اسے آج یہیں سونے دیجیے

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے-------اسے ٹھیک سے یہاں سلادو

انہوں نے اپنی بائیں جانب اشارہ کر کے کہا ساحر نے اسے غور سے دیکھا جھجھکتے ہوئے اس کی گردن کے نیچے ایک ہاتھ ڈالا دوسرے ہاتھ سے اس کا بازو تھام کر

اسے اپنے قریب کرتے ہوے سر تکیہ پر رکھا پیر سیدھے کر کے رضائی اوڈھادی اور لایٹ آف کر کے باہر آ گیا

اج بیڈ خالی تھا اسلیے وہ وہی آ کر لیٹ گیا روزانہ صوفے پر سونے سے گردن اکڑ جاتی تھی اس نے شکر ادا کیا کہ ایک دن تو ارام سے سو پاے گا لیکن اسے نیند نہیں آ رہی تھی ایک عجیب سی بے چینی نے گھیرا ہوا تھا کسی کی غیر موجودگی اسے بڑی شدت سے محسوس ہو رہی تھی حالانکہ ان کے درمیان کبھی کوئی بات نہیں ہوتی دونوں ایک دوسرے پوری طرح اگنور کرتے تھے اج جب اس نے سکون سے رات گزرنے کی امید کی تھی رات کے کئی گھنٹے گزرنے کے بعد بھی سو نہیں پایا سر کے نیچے بازو رکھے مسلسل چھت کو دیکھتے ہوے وہ صرف اسی کے بارے میں سوچ رہا تھا پتا نہیں کیوں اج روم میں ایک خوشبو کی کمی تھی جو اسے ہر سانس کے ساتھ محسوس ہو رہی تھی

www.novelsclubb.com

فجر پڑھ کر اسے سکون کی نیند آئی اور اج بھی اس کی نیند اسی ہلکی بارش کو چہرے پر محسوس کرتے ہوے بیدار ہوئی ارد گرد سے بے نیاز گیلے بالوں کو ٹاول سے سکھاتے ہوے ایک خوبصورت منظر تھا جو کسی کو بھی متوجہ کر سکتا تھا

گڈ مارننگ

ساحر نے ایک پیاری سی مسکراہٹ کے ساتھ اس کی جانب دیکھا عیشا نے چونک کر اسے دیکھا اور اس کے مسکرانے پر ناگواری سے رخ پھیر لیا آئینہ میں سے بھی وہ اسے ہی دیکھ کر خوشدلی سے مسکرا رہا تھا

کیا ہوا اج اتنے دانت کیوں نکل رہے ہے تمہارے

چبھتا ہوا انداز تھا لیکن اسے برا نہیں لگا

بہت دنوں بعد بڑی اچھی نیند آئی-------ویسے کل رات دادی مجھے بتا رہی تھی کہ تم میری بہت تعریف کرتی ہو

وہ بیڈ سے اتر کر اس کے پاس آ گیا عیشا نے اسے غور سے دیکھا

یہی کے میں تمہارا بہت خیال رکھتا ہوں-----بہت اچھا ہوں ہینڈسم ہوں-----

گڈ لکنگ ہوں

نہیں------میں نے اتنا سب کچھ نہیں کہا تھا

وہ فوراً بولی

تو کیا کہا تھا

وہ اُسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا

www.novelsclubb.com

صرف یہ کہا تھا کہ تم اچھے ہو اور میرا خیال رکھتے ہو

رئیلی

اس نے سٹائل سے سر میں ہاتھ پھیرا

اگر تم یوں فضول کے خوش ہونے کی بجائے زرا سا بھی دماغ لگاتے نا تو جان جاتے

میں نے یہ سب کیوں کہا

اچھا کیوں کہا

وہ دونوں ہاتھ سینے پر باندھتے ہوئے بولا

کیونکہ دادی کو لگ رہا تھا کہ ہمارے بیچ کوئی پرابلم ہے اور وہ چاہتی تھی کہ ہم بھی اور کپلس کی طرح شادی کے بعد کہیں باہر جائے-----اس لئے مجھے انہیں سمجھانے کے لئے تمہاری جھوٹی تعریف کرنی پڑی تاکہ انہیں یقین ہو جائے کہ کوئی پرابلم نہیں ہے

www.novelsclubb.com

اوہ------مجھے تو لگا تم سدھر گئی ہو

زیادہ خوش فہمیاں مت پالو-------میں صرف دادی کی وجہ سے مجبور ہوں---

---*تم جیسے انسان کی وجہ سے میں انہیں ہرٹ نہیں کرنا چاہتی

بات کوئی بھی ہو تم ہمیشہ جھگڑنے کیوں لگتی ہو

وہ اب سنجیدہ ہو گیا

یہ بھی تمہاری غلط فہمی ہے کیونکہ میں تو تم سے بات بھی کرنا نہیں چاہتی-------

جھگڑنا تو بہت دور ہے

کہ کر وہ دروازہ کھول کر باہر نکل گئی ساحر دروازے کو حیرت سے دیکھتا رہا

****

دادی کے آرڈر پر وہ اسے شاپنگ کے لئے لے جا رہا تھا حالانکہ عیشا نے بہت منع کیا لیکن دادی کے آگے اسے ہار ماننی پڑی وہ روزانہ بھی ساحر کے ساتھ کالج آتی جاتی تھی لیکن اج تک اس سے کبھی کوئی بات نہیں کی تھی اور اب بھی رخ کھڑکی کی جانب کئے مسلسل باہر ہی دیکھ رہی تھی تب ہی اسے پانی پوری کا اسٹال نظر آیا جہاں وہ زوبی کے ساتھ اکثر آتی رہتی تھی

www.novelsclubb.com

گاڑی روکو

کیوں-----کیا ہوا

ساحر نے سپیڈ سلو کر کے اس کی جانب دیکھا

وہ------مجھے پانی پوری کھانی ہے

ساحر نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا

یہاں کیوں-----کسی رسٹورانٹ میں چلتے ہیں وہاں کھالو

نہیں--مجھے یہی سے کھانا ہے

www.novelsclubb.com

اوکے----ایس یو وش

ساحر نے گاڑی سٹال کے قریب روک دی دونوں باہر آ گے

کھالو-----یہ ولڈ کی بیسٹ پانی پوری ہے

عیشا نے پانی پوری کھا کر داد دیتے ہوے کہا

پر میں نے پہلے یہ سب کہا یا نہیں ہے

تو اج ٹرائے کر لو

او کے -----ناٹ ابیڈ آئڈیا

اس نے عیشا کی پلیٹ سے ایک پوری اٹھالی منہ میں رکھتے ہی اسے ٹھسکا لگا اور وہ لگاتار کھانستا چلا گیا

اُف---بہت-------- تیکھی ہے

کھانسنے کے دوران اس نے مشکل سے کہا اس کی حالت دیکھ کر عیشا اپنی ہنسی روک نہیں پائی اور ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو گئی ساحر اسے دیکھتا رہ گیا پہلی بار اس نے عیشا کو یوں ہنستے ہوے دیکھا تھا چوڑیوں کی چھنکار جیسی ہنسی جیسے دور کہیں آبشار سے گرتا پانی کھانسی اب بھی ہو رہی تھی مگر اسے کوئی احساس نہیں تھا وہ تو بے ساختہ غیر محسوس طریقے سے بس اسے ہی دیکھ رہا تھا لائٹ بلو لانگ سکرٹ پر

وہائٹ کرتی اور سفید گوٹے والا دوپٹہ بالوں کو کلچر میں باندھے بناء کسی میک اپ کے صرف کاجل میں بھی وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی اپنا ایک ہاتھ پیٹ پر رکھے دوسرے ہاتھ کو جھٹکتے ہوے ہنسی کنڑول کرنے کی کوشش کر رہی تھی

اسٹال والے نے آواز دے کر اسے اس جادوئی لمحے سے باہر نکالا ساحر نے اس کی جانب رخ کیا اس نے ساحر کو پانی پیش کیا اس نے اس پانی کو بڑی مشکوک نظروں سے دیکھا اور بنا کچھ کہے گاڑی کی ونڈو سے ہاتھ ڈال کر بوتل نکالی اور پینے لگا یہ دیکھ کر عیشا کی رکتی ہوئی ہنسی دوبارہ شروع ہو گی ساحر پیسے دے کر گاڑی میں آ کر بیٹھ گیا اور اسے بھی آنے کا اشارہ کیا وہ اپنی ہنسی بمشکل دباتی ہوئی اگئی وہ اب بھی بار بار اس کی جانب دیکھ کر اندر ہی اندر ہنس رہی تھی اتنا مضبوط فائٹر جیسی باڈی والا آدمی اور ایک پانی پوری سے اسطرح بے حال ہو گیا تھا

------مجھے یہ سب کھانے کی عادت نہیں ہے اسلیے

وہ کچھ شرمندہ سا بولا عیشا کی ہنسی چھوٹ گئ

www.novelsclubb.com

اب اس میں اتنا بھی ہنسنے کی کیا ضرورت ہے

لہجہ ایکدم دھیما تھا

یہ میری زندگی کا سب سے یادگار دن ہے--میں یہ دن کبھی نہیں بھول پاؤں گی

وہ اپنی ہنسی ضبط کرتے ہوئے بولی

بھول تو میں بھی نہیں پاونگا آج پہلی بار اپنے دل کو محسوس کیا ہے

وہ بھی اس کی جانب دیکھتے ہوے سوچنے لگا

وہ سارا وقت اسی الجھن میں رہا کہ اسے آخر کیا ہو گیا تھا اس نے عیشا کو اس کی مرضی سے ڈھیر ساری شاپنگ کروای اس نے اپنے ساتھ دادی کے لیے بھی کافی کچھ لیا وہ جہاں بھی جاتے انہیں خاص اہمیت دی جاتی اور یہ ساحر کی موجودگی کا اثر تھا

www.novelsclubb.com

گھر آ کر اس نے دادی کو بھی ہنستے ہنستے پانی پوری کا سارا واقعہ سنایا ساحر نے کچھ بھی ری ایکٹ نہیں کیا خاموشی سے روم میں آ گیا اور اپنا اور کوٹ اتار کر کرسی پر ڈالا اور کف کے بٹن کھولتے ہوئے واش روم کی جانب بڑھ گیا

کتنی دیر تک وہ اسی جادوی لمحے کے متعلق سوچتا رہا اس سوچ نے اسے پریشان کر رکھا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا اگر عیشا اس کی یہ تبدیلی نوٹ کرے گی تو بہت براری ایکٹ کرے گی اس لئے وہ سٹڈی روم میں آ کر سو گیا

صبح اسے جلدی گھر سے نکلنا تھا اس لیے وہ روم میں آ گیا عیشا اس وقت دادی کے ساتھ باہر گئی ہوتی تھی لیکن وہ آج گھر پر ہی تھی بیڈ پر بیٹھی رونے میں بزی تھی ساحر کو دیکھ کر سر گھٹنوں پر رکھ لیا ساحر پریشان ہو کر رہ گیا

اگر پوچھو نگا کیوں رو رہی ہے تو واویلا مچا دے گی-------پھر وہی کہے گی میں کون ہوتا ہوں--------یہ لڑکی میرے سمجھ کے بلکل باہر ہے

وہ یہ سب سوچ کر اپنا لیپ ٹاپ لئے صوفے پر آ گیا لیکن دھیان اب بھی وہیں تھا بیچ بیچ میں اسے دیکھ لیتا

یہ روتی ہے تو مجھے اتنا برا کیوں لگتا کیوں میں اس کے رونے کو اتنا فیل کر رہا ہوں

اس نے عیشا کی جانب دیکھا اس کا ایک ہاتھ پیٹ پر تھا مطلب شاید اسے پیٹ درد ہو رہا تھا وہ خود کو مزید روک نہیں پایا

اگر تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو ڈاکٹر کو بلاوں کیا

عیشا نے سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے حیرت سے دیکھا اور اگلے ہی لمحے حیرت ناگواری میں بدل گئی اُس نے فوراً منہ پھیر لیا ساحر کو اس کی حرکت پر بہت غصہ آیا

ایک کام کرو تم نا بیان کر کے رویا کرو------ مثلاً ہائے اللہ یہ ہو گیا ہائے اللہ وہ ہو گیا------ پریشان ہو جاتا ہوں میں------ کم سے کم آدمی کو پتا تو چلے کہ کس وجہ سے رو رہی ہو

عیشا نے اسے غور سے دیکھا

تمہیں میرے لئے پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے-----اپنے کام سے کام رکھو سمجھے-----مجھے تم سے سخت نفرت ہے

ساحر کو اس کی بات پر بے حد غصہ آیا

تمہاری اطلاع کے لئے بتادوں----مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا----تم مرو یا جیو میں صرف اپنی دادی کے لئے پریشان ہوں-----انہیں تکلیف نہ ہو اس لئے تم جیسی لڑاکو لڑکی سے بات کرنا پڑتا جو ہر بات میں بس لڑنے کا بہانہ ڈھونڈتی ہے

----------میں تمہارے منہ نہیں لگنا چاہتی اسلیے

میں بھی تمہیں منہ نہیں لگانا چاہتا

ساحر فوراً اس کی بات کاٹ کر بولا عیشا کو اس جواب کی بلکل امید نہیں تھی اسلیے خاموش ہو کر رہ گئی وہ بھی اسے اگنور کرتے ہوے باہر نکل گیا

****

روزانہ اس کے کالج سے باہر نکلنے سے پہلے ساحر گاڑی لئے موجود ہوتا تھا لیکن اج وہ اب تک نہیں آیا تھا اس نے پانچ منٹ تک ادھر ادھر نظر دوڈای لیکن وہ کہیں نظر نہیں آیا وہ کالج سے منسلک رسٹورانٹ میں اگئ تاکہ اس کے آنے تک کچھ کھالے وہ دروازے سے اندر داخل ہوئ تھی کہ ایک بھاری بھر کم ادمی نے سامنے آکر اس کا راستہ روک لیا اور مکروہ ہنسی ہنستے ہوے اسے گھورنے لگا

یہ کیا بدتمیزی ہے راستہ چھوڑو

غصہ سے کہ کر وہ سایڑ سے نکلنے لگی لیکن اب دوسرے نے اس کا راستہ روک لیا ان کا پورا گروپ ہنس ہنس کر مزے لے رہا تہا

اتنی بھی کیا جلدی ہے جانے کی کچھ وقت ہمارے ساتھ بھی گزار لو

عیشا نے ایک زوردار تھپڑ اس لڑکے کے گال پر جڑ دیا جس سے وہ تلملا رہ گیا سارے لوگ اسی طرف توجہ تھے اس کے اس عمل پر پہلے والا لڑکا جو شاید انکا لیڈر تھا غصے سے اس کی جانب بڑھا عیشا اسے اپنی اور بڑھتا دیکھ خوفزدہ ہو کر پیچھے ہوتی گئی وہ چاہے جتنی ہمت والی ہو لیکن ان سے مقابلہ کرنا اس کے بس میں نہیں تھا

اب تجھے کوئی نہیں بچا سکتا

وہ لڑکا غصے سے کہ کر اس کا بازو پکڑنے لگا لیکن دوری پر ہی کسی نے اس کا ہاتھ جکڑ کر روک لیا عیشا کو اپنے پیچھے سے جانی پہچانی خوشبو محسوس ہوی تو اس نے رخ پھیر کر دیکھا ساحر کو دیکھ کر اس کا سارا خوف جاتا رہا ساحر نے ایک زوردار جھٹکے سے اس کا ہاتھ چھوڑ کر پیچھے دھکیلا

شرافت سے اپنا اپنا راستہ ناپو ورنہ کسی کو چلنے کے قابل نہیں چھوڑوں گا

اپنے غصے کو ضبط کرتے ہوئے وہ اُن سے مخاطب ہوا

تو بیچ میں کیوں کود رہا ہے تیری کیا بہن لگتی ہے

ان میں سے ایک نے ساحر کے مقابل اکر کہا ساحر نے اس کی کالر پکڑ کر اپنی جانب کھینچا

بہن تو تیری ہے سالے میری تو یہ بیوی ہے

کہ کر اسے دھکیل دیا وہ لڑکھڑاتا ہو دور جا گرا

اور قسم سے بتا رہا ہوں میرے ہوتے ہوئے کسی کی گندی نظر بھی میری بیوی کو نہیں چھو سکتی

اب کے وہ غصے سے بولا بدلے میں سامنے والے نے اس پر وار کرنا چاہا جسے روک کر ساحر نے ایک لات میں اسے دیوار تک دھکیل دیا ایک کے بعد ایک سب کو اس نے بری طرح سے پیٹا کافی دیر تک ہاتھا پائی چلتی رہی عیشا کو یہ سب دیکھ کر گھبراہٹ ہو رہی تھی سارے لوگ بھی اپنی اپنی جگہ چھوڑ کر باہر نکل رہے تھے

ریسٹورانٹ لوگوں سے خالی ہو چکا تھا کچھ لوگوں نے ساحر کو زبردستی پکڑ کر روکا وہ سارا گروپ ڈر کے مارے فوراً بھاگ گیا ریسٹورانٹ میں کافی تحس نحس ہو چکی تھی کئی کرسیاں اور ٹیبل ٹوٹ کر بکھرے پڑے تھے ساحر نے خود کو چھڑا کر اپنا غصہ کنٹرول کیا اور عیشا کی کلائی پکڑ کر اسے باہر لے آیا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کی اور خاموشی سے ڈرائیو کرتا رہا عیشا بار بار اسے ہی دیکھتی رہی اس نے دادی سے کئی بار سنا تھا کہ وہ غصے کا بہت تیز ہے لیکن آج اس کا یہ روپ دیکھ کر خود بھی ڈر گئی تھی اس کے بال پسینے سے بھیگ کر بکھر گئے تھے آنکھیں سرخ ہو رہی تھی سفید بے داغ شرٹ بھی پسینے سے پوری بھیگ چکی تھی اس کی نظر ساحر کے سٹیئرنگ پر رکھے ہاتھ پر پڑی جو کافی زخمی ہو چکا تھا اور اس سے اب بھی خون بہہ رہا تھا

www.novelsclubb.com

گاڑی میں فرسٹ ایڈ نہیں ہے کیا

اندر ہے-----کیا تمہیں کہیں چوٹ لگی ہے

اس نے فکر سے پوچھا

نہیں-----مجھے نہیں------تمہارے ہاتھ میں چوٹ لگی ہے

اس نے انگلی کے اشارے سے دکھایا

معمولی سی ہے

اسے بھی اب پتا چلا تھا

نہیں معمولی سی نہیں ہے----بہت خون بہہ رہا ہے---ہاتھ دکھاؤ

نہیں----رہنے دو

www.novelsclubb.com

اس کے انکار پر عیشا نے خود ہی اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا اور کاٹن سے خون صاف کر کے دوائی لگائی

ایک بات پوچھوں تم سے

گاڑی کی سپیڈ سلو کر کے ایک ہاتھ میں سٹئرنگ سنبھالے وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا

پوچھو

وہ اس سے پوچھنا چاہتا تھا کہ اس وقت میں تمہارا کون ہوں جو یوں حق جتا کر پٹٹی کر رہی ہو لیکن پھر کچھ سوچ کر بات بدل دی

یہ مہربانی کس لیے

تمہاری جگہ کوئی بھی ہوتا نا تو بھی میں یہی کرتی

لیکن مجھے ایسا نہیں لگتا

وہ اتنے دھیمے بولا کے وہ سمجھ نہیں پائی ہاتھ روک کر اسے دیکھا وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا کچھ تھا اس کی آنکھوں میں عیشا نے گھبرا کر نظر پھیر لی کچھ بولی نہیں پٹی بندھ گی تو ساحر نے ہاتھ واپس کھینچ لیا عیشا نے سامان باکس میں رکھ کر باکس اندر رکھ دیا کچھ دیر دونوں کے درمیان خاموشی رہی

ان بد معاشوں سے الجھنے کی ضرورت کیا تھی------پولس میں رپورٹ کر دیتے------اگر انہوں نے تمہیں دوبارہ کچھ نقصان پہچایا تو

میں اتنا بزدل نہیں ہو جو میرے سامنے کوئی ایسی حرکت کرے اور میں پولس کے انتظار میں تماشا دیکھتا رہوں

عیشا کچھ نہیں بولی دونوں گھر پہنچے دادی ان کے دیر سے آنے پر پریشان کھڑی تھی

دادی کو کچھ مت بتانا

ساحر نے آگے بڑھتے ہوئے اس کے نزدیک سرگوشی کی اس نے سر اثبات میں ہلا دیا

www.novelsclubb.com

کہاں رہ گئے تھے تم دونوں

دادو گاڑی خراب ہو گئی تھی اس لئے لیٹ ہو گے

یہ تمہارے ہاتھ کو کیا ہوا کیا کسی سے لڑ جھگڑ کر آئے ہو

نہیں دادو افس میں گلاس ٹوٹ گیا تھا اس لئے چوٹ لگ گئی اچھا مجھے کام ہے اس لیے چلتا ہوں

دادی کے سوالوں سے بچنے کے لئے وہ فوراً اپنے روم میں اگیا دس منٹ میں کپڑے بدلے فریش ہو کر نیچے اگیا دادی کے لاکھ کہنے کے باوجود بناء کھانا کھائے ہی چلا گیا

****

ساحر ناشتہ کرتے بار بار اسے ہی دیکھ رہا تھا جو دادی سے باتیں زیادہ کر رہی تھی اور ناشتہ کم کر رہی تھی

یہ مجھ سے کبھی سیدھے منہ بات تک نہیں کرتی ہر بات پر جھگڑنے لگتی ہے سامنے ہونے پر بھی نظر انداز کرتی ہے اتنی انسلٹ ہونے کے بعد بھی میں اسے مخاطب کرتا ہوں اسے ہی دیکھنا چاہتا ہوں ایسا کیوں ہو رہا ہے میرے ساتھ اس لڑکی میں کچھ تو ایسا ہے جو مجھے اپنی جانب کھینچتا ہے شاید اسلیے کیونکہ اس میں وہ بات ہے جو ساحر خان کی بیوی میں ہونی چاہئے

وہ اپنی سوچ پر مسکرا کر رہ گیا تبھی امران آ گیا اس نے دادی کو جھک کر سلام کیا انہونے اس کی پیشانی چوم کر اسے دعائیں دی عیشا کے سلام کا جواب دے کر اس کے بال جھنجھوڑتے ہوے ساحر کو نظر انداز کر کے پاس والی کرسی پر بیٹھ گیا اور سینڈوچ بنا کر کھانے لگا ساحر اسے دیکھتا ہی رہ گیا

بے شرم آدمی کسی کے پوچھنے کا انتظار تو کر لیا کر آتے ہی بھوکے قیدیوں کی طرح شروع ہو گیا

کس بات کی شرم میری بہن کم سالی کا گھر ہے

ہاں جیسے پہلے تو کبھی اپ نے یہاں انے کی زحمت کی ہی نہیں

دادی دیکھا اپ نے--_----ساحر خان صاحب میں اج اپ سے نہیں اپنی بہن سے ملنے آیا ہوں خواہ مخواہ کی بکواس کر کے دماغ خراب مت کر

ساحر نے گلاس میں جوس ڈالا امران نے فوراً اٹھا کر منہ سے لگا لیا

راکشس کہیں کے وہ میرا تھا

دوستی میں کیا تیرا کیا میرا یار

وہ سر ہلا کر رہ گیا

بھابھی کو ساتھ کیوں نہیں لایا-- تیرے پاگل پن پر کچھ کنٹرول رہتا

وہ گئی اپنے مائکے

کیا کر دیا تم نے جو روٹھ کر مایکے چلی گئ

دادی نے پوچھا

میں نے کچھ نہیں کیا دادی---_--ڈاکٹر نے اسے آرام کرنے کو کہا ہے اس لیے گئ ہے

کیوں-----کیا آپی کی طبیعت خراب ہے

ہاں---کیونکہ------*گڈ نیوز ہے

www.novelsclubb.com

وہ رکتے ہوئے بولا

کیا-----اپ سچ کہ رہے ہو بہائی جان

میں نے کبھی جھوٹ بولا ہے کیا عیشو

واو-----آئی ایم سو ہیپپی بہائی جان

ساحر اور دادی نے بھی اسے مبارک باد دی دادی نے ملازم سے مٹھائی منگوائی سب نے ایک دوسرے کو مٹھائی کھلای ساحر نے ایک بڑا سا پیس لے کر اس کے میں بھر دیا اور مسکراتے ہوے اسے زور سے گلے لگا لیا

www.novelsclubb.com

دادی میں آپی سے مل کر آؤ

وہ بہت خوش تھی

--------ہاں ہاں بلکل جاؤ اور میری طرف سے بھی مبارکباد دے دینا---ساحر

نہیں دادی مجھے بہت ضروری کام ہے میں نہیں جا سکتا----عمران پلیز یار

دادی کے کھنے سے پہلے اس نے ٹوک دیا

کوئ نہیں-----ویسے بھی میں تیرا غلام ہی تو ہوں------چلو عیشو

عیشا نے دادی کی جانب دیکھا تو انہوں نے مسکراتے ہوئے اجازت دے دی وہ تیار ہونے کے لئے اوپر چلی آئ

بلیک لانگ کرتی پر ریڑ کلر کی پینٹ پہنی بالوں کو کہلا چھوڈا کانوں میں چھوٹے چھوٹے ایئر رنگ پہن کر ہلکا سا میک اپ کیا ریڈ اینڈ بلیک کا ہیمینیشن کا خوبصورت دوپٹہ کاندھے پر ڈال کر جیسے ہی پلٹی سامنے سے آتے ساحر سے ٹکرا گئ وہ اپنی دھن میں تھا اس لئے توازن نہیں رکھ پایا اور اس کے ساتھ ہی گرتے ہوے دیوار سے جا لگا عیشا اس کے اتنے قریب ہونے پر گھبرا گئ اُس کا قد ساحر کے کاندھے کے نیچے تک ہی تھا وہ اس کے اتنے قریب تھی کے آسانی سے اس کی دھڑکن سن سکتی تھی اس کے پرفیوم کی خوشبو ایک الگ احساس جگا رہی تھی اس نے سر اٹھا کر دیکھا ساحر اسے ہی دیکھ رہا تھا کچھ تھا جو اس نے گھبرا کر پلکیں جھکا لی ساحر کو اس کی یہ ادا دل

میں اترتی محسوس ہوئی وہ بے خود سا بس اس کی جھکی پلکوں کو دیکھتا رہا عیشا دھیرے سے اس سے دور ہوئی ساحر بھی خود کو سنبھال کر سیدھا ہو گیا

آر یو او کے

وہ بس اثبات میں سر ہلا کر باہر نکل گئی

****

گھر آ کر وہ سب سے پہلے الیشا سے زبردست گلے مل کر اسے مبارک باد دی تبھی اسے پتا چلا کہ ایک نہیں دو دو خوش خبریاں اس کی منتظر تھی اتنا سنتے ہی وہ چیختے ہوئے فائزہ کی جانب بڑھی اور اسے گلے لگ کر پورا گھما دیا اور وہ بس عیشا عیشا کرتی رہ گئی اس کے بعد عیشا نے امی ابو کو کھینچ کر ان کے گرد گھومتے ہوئے ڈانس شروع کر دیا امران نے بھی اس کا ساتھ دیا سب ہی دونوں کی حرکتیں دیکھ کر ہنس ہنس کر بے حال ہو گئے

شام تک وہ اسی کے متعلق باتیں کرتی رہی یہاں تک کہ بچوں کے نام کمرے کا کلر کھلونے سب کچھ فکس کر لیا کھانے پر عمران نے خاص اس کی پسند کی کی چیزیں ہوٹل سے منگوائی ریحان کے گھرانے پر دوبارہ شور شرابا شروع کر دیا ریحان بھی اس کی ان حرکتوں پر ہنستا رہا اور اسے پیار کرتا رہا امی نے دل ہی دل میں اس کی نظر اتاری سب کو ایک خوبصورت دن دے کر وہ ریحان کے ہمراہ واپس اپنی دنیا میں آگئی

ریحان دادی اور ساحر کو سلام دعا کر کے چلا گیا کیونکہ بہت دیر ہو چکی تھی اس کے جانے کے بعد عیشا ہنس ہنس کر دادی کو سارے دن کا قصہ سناتی رہی اسے اتنا خوش دیکھ کر دادی نے اس کی بلائیں لے لی کچھ دوری پر بیٹھا ساحر بنا پلک جھپکائے اسی کو دیکھ رہا تھا عیشا کی اس پر نظر پڑی تو اسے اپنی جانب دیکھتے پا کر عجیب سی اُلجھن ہونے لگی وہ دادی کو لئے روم میں آگئی ہنس ہنس کر اس کا پیٹ درد کرنے لگا تھا وہ آج واقعی بہت خوش تھی

www.novelsclubb.com

اس نے فیصلہ کیا کہ وہ عیشا سے بات کرے گا کہ اس شادی کو ایک موقع دے پچھلا سب کچھ بھول کر نئے سرے سے سوچ کر دیکھے اور یہی سوچ کر وہ روم میں آیا عیشا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی اپنے ائیر رنگ کانوں سے نکال رہی تھی غیر محسوس طور پر وہ ساحر کے متعلق سوچ رہی تھی وہ ناشتے کے وقت بھی محسوس کر چکی تھی کے وہ اُسے ہی دیکھ رہا ہے اور جب واس کے قریب تھی اس کی آنکھوں میں کیا تھا وہ سمجھ نہیں پائی اتنے دن میں بھی وہ اس بات سے بے فکر تھی لیکن آج جانے کیوں اس کا دل گھبرا رہا تھا موبائل بجنے لگا کسی نئے نمبر سے میسیج تھا اس نے اوپن کیا تو کچھ تصویریں تھی جنھوں نے آگ پر تیل کا کام کیا جس سے اس کی دن بھر کی ساری خوشی خاک ہو گی تھی وہ منہ پر ہاتھ رکھے بے یقینی سے ایک کے بعد ایک تصویر کو دیکھنے لگی اس کا سارا جسم ٹھنڈا ہو رہا ہے تھا آنکھیں خوف اور غصے سے لال انگارا ہو رہی تھی

عیشا

www.novelsclubb.com

اج پہلی بار اس نے عیشا کو اس کے نام سے پکارا تھا بے حد نرمی سے عیشا نے آئینہ میں ہی اسے غصے بھری نظروں سے دیکھا

عیشا مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے

صوفے پر بیٹھتے ہوے اس کی جانب دیکھے بنا ہی کہنے لگا

کتنی بار کہ چکی ہو تم سے مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی ہے------نا ہی میں تمہیں سننا چاہتی ہوں------اتنی بار کہنے کے باوجود سمجھ کیوں نہیں آتا تمہیں-------تم مجھے میرے حال پر کیوں نہیں چھوڑ دیتے-------میں تم سے ریکویسٹ کرتی ہوں مجھے پریشان مت کرو

www.novelsclubb.com

وہ جو پہلے ہی بھری بیٹھی غصہ اتارنے کا جیسے موقع مل گیا سا حرا سے حیرت سے دیکھتا ہی رہ گیا غصہ کنڑول کرتے ہوئے اٹھ کر اسکے مقابل آ گیا

تم ہر بات پر اتنا اوور ری ایکٹ کیوں کرتی ہوں------میں صرف بات کر رہا تھا تم سے------تم میں اتنی بھی تمیز نہیں ہے کیا کہ کوئی کچھ کہ رہا ہے سن تو لو---

-----پہلے ہی پاگلوں جیسا بی ہیو کرنے کی کیا ضرورت ہے---------آخر تمہاری پرابلم کیا ہے یار

میری پرابلم تم ہو-------میں تم سے نفرت کرتی ہوں-------تم سوچ بھی نہیں سکتے اتنی نفرت-------کیونکہ تم انتہای قسم کے زلیل اور گرے ہوئے انسان ہو

----------عیشا

www.novelsclubb.com

غصے سے دھاڑتے ہوے اس نے مارنے کے لیے ہاتھ اٹھایا لیکن ایک بار پھر ہاتھ بیچ میں ہی روک کر عیشا کو دیکھا اور ہاتھ سے اپنی پیشانی کو مضبوطی سے پکڑ کر آنکھیں بند کی گہری سانس لے کر اپنا غصہ کنڑول کرنے کی کوشش کی جب آنکھیں کھولی تو ضبط سرخ ہو رہی تھی عیشا کو ایک پل کے لیے اس کی حالت سے بہت خوف آیا

----------بس

بڑی مشکل سے خود کو کنٹرول کر کے صرف اتنا کہا اور اسے شعلہ بار نگاہوں سے دیکھ کر تیزی سے باہر نکل گیا

عیشا وہیں کھڑے ہو کر دیر تک آنسو بہاتی رہی اس نے ساحر کے کیفیت کا جو مطلب لیا تھا اس سے کئی زیادہ وجہ وہ تصویریں تھی جن کے مطابق یہ غصہ ہر طرح سے جائز تھا

ساری رات ساحر نے سٹڈی روم میں جاگ کر گزاری وہ کبھی کسی کی اتنی بد تمیزی برداشت کرنے والوں میں سے نہیں تھا لیکن عیشا کے معاملے میں وہ صرف دل سے کام لیتا تھا اپنی سوسایٹی میں وہ ہر لڑکی کی دلی خواہش تھا لیکن اس نے کبھی کسی لڑکی کے لئے اپنے دل میں کوئی جزبہ محسوس نہیں کیا تھا جبکہ عیشا کے اتنے نفرت کرنے کے باوجود وہ ہر وقت اسے اپنے سامنے دیکھنا چاہتا تھا

جب اسے روتے دیکھتا تو من کرتا اسے سینے لگا کر اس کے سارے آنسو اپنے اندر لے لے اس کی ہنسی سے اسے اپنی روح تک سکون محسوس ہوتا تھا پہلے تو اس نے اسے ایک وقتی کشش سمجھ کر نظر انداز کرنے کی کوشش کی لیکن ہر وقت کی بے چینی اور دل کی کیفیت سے مجبور ہو کر اس نے خود سے یہ اعتراف کر لیا کہ وہ عیشا سے محبت کرنے لگا ہے وہ عیشا سے صرف اتنا وقت چاہتا تھا کہ وہ اسے اپنی محبت کا یقین دلا سکے لیکن عیشا کے دل و دماغ پر غلط فہمی کا پردہ تھا وہ ساحر کو ایک بد کردار شخص سمجھ رہی تھی

******

www.novelsclubb.com

اس دن کے بعد ساحر نے اسے ایک نظر دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا اس کی موجودگی میں بھی انجان بنا رہتا حالانکہ کالج چھوڑنے اور گھر لانے کا کام اب بھی اسی کے زمے تھا لیکن اس سارا وقت میں بھی وہ اس طرح رہتا جیسے وہاں دوسرا کوئی موجود ہی نہیں عیشا کو اس کی ناراضگی یا بے نیازی کی کوئی پرواہ نہیں تھی اسے بس ساحر

سے ہمیشہ کے لئے جان چھڑانے کا انتظار تھا دادی کی طبیعت اکثر ناساز ہو جاتی تھی اس لئے وہ چاہ کر بھی کچھ کر نہیں پا رہی تھی

فجر کا الارم بجا تو وہ آنکھیں ملتے ہوئے اٹھ کر بیٹھ گی لڑکھڑاتے ہوے قدموں سے واش روم میں آکر ٹھنڈے پانی سے وضو کیا تاکہ نیند کا خمار اتر جاے باہر آکر اپنا دوپٹہ باندھا اور جاے نماز بچھا کر فجر کی نماز ادا کی اس کے بعد کچھ دیر قرآن مجید کی تلاوت کرتی رہی

یہ اس کا روز کا معمول تھا نماز کے بعد ساحر کے واپس آنے تک وہ قرآن شریف پڑھتی تھی اس کے بعد کبھی تھوڑی دیر کے لیے سو جاتی یا کبھی دادی کے روم میں آکر انہیں قران شریف پڑھ کر سناتی اس کے بعد دونوں مارننگ واک کے لئے باہر چلے جاتے دادی کو ڈاکٹر نے پر سکون و صاف ماحول میں رہنے کی صلاح دی تھی کیونکہ اج کل زیادہ تر بیماریوں کی وجہ ہوا کی آلودگی ہی ہے

ساحر کے آنے پر اس نے تھوڑی دیر پڑھ کر قران مجید رکھ دیا جاے نماز بھی لپیٹ کر اپنی جگہ پر رکھی انٹر کام پر کافی کا کہا اور لائٹ بند کر کے ڑریسنگ روم میں آئ سکای بلیو کلر کی گھٹنوں کے اوپر تک اتی ٹی شرٹ پر بلیو ٹریک پینٹ پہنے دوپٹہ کاندھے پر پھیلائے اوہ ہمیشہ ہی مختلف کپڑے پہنتی تھی لیکن صرف ایسے جن سے بدن کا کوئ حصہ نظر نا آئے اور کپڑے چاہے ویسٹرن ہو دوپٹہ ساتھ ہونا لازمی تھا بھلے سر پر نا اوڑھے کپڑے چینج کر کے باہر آئ تبھی ملازم نے دروازے پر دستک دی دروازے کو تھوڑا سا کھول کر اس نے کافی کا کپ تہام لیا اور شیشے کے ڈور کو سلایڈ کر کے بالکونی میں اگئ یہ روم گھر کے باقی کمروں کے مقابلے بہت خوبصورت تھا رنگ سے لیکر سامان تک بیسٹ چوائس تھا جیسے کسی ریاست کے شہزادے کا کمرہ ہو بیڈ ایسی جگہ رکھا ہوا تھا کی بالکونی کے سلائڈنگ ڈور سے پردے ہٹانے پر روشنی سیدھے بیڈ پر پڑتی بالکونی کی سفید دیواریں جامنی پھولوں کی بیل سے سجی ہوئ تھی جو چھت سے نیچے آرہی تھی وہیں ایک جانب کچھ ایگسر سائز مشینیں اور ڈمبلس

www.novelsclubb.com

رکھ کر ساحر نے اپنا چھوٹا سا جم بنایا ہوا تھا اس کی باڈی کو دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ اسے جمنگ کا کتنا شوق ہے دوسری طرف ایک ارام دہ کرسی تھی عیشا گرل کو تھامے کھڑی کافی پیتے ہوئے وسیع عریض لان کا جائزہ لے رہی تھی بارش کا موسم ہونے کی وجہ سے ہوا میں ہلکی ہلکی سردی تھی سورج ابھی پوری طرح طلوع نہیں ہوا تھا لیکن مالی اپنے کام سے لگ چکا تھا وہ ایک کے بعد ایک سارے پودوں کو پانی دے رہا تھا سارے لان میں گھاس کی ہری چادر سی بچھی ہوئی تھی اطراف میں طرح طرح کے پھولوں والے پودے تھے جن پر گری شبنم کی بوندیں موتیوں کی مانند چمک رہی تھی اتنا خوبصورت نظارہ تھا کہ روح تک پر سکون ہو جائے

www.novelsclubb.com

کافی ختم کر کے وہ روم میں اگی کپ میز پر رکھ کر پرس لینے الماری کی جانب بڑھی لیکن اچانک پیر مڑ گیا اور وہ لڑکھڑا کر صوفے پر سیدھے ساحر کے اوپر گر گئی

اس نے ہڑبڑا کر آنکھیں کھولی عیشا کو اتنے قریب دیکھ کر اسے ایک پل کو خواب سا گمان ہوا وہ اسے دیکھتا ہی رہا عیشا بھی پریشان ہو گئی چار دن بعد اس سے سامنا ہوا بھی

تو کیسی حالت میں جہاں اس کے اتنے قریب تھی کہ اس کی گرم سانسوں کی تپش سیدھے چہرے پر محسوس ہو رہی تھی

اس نے اٹھنے کی کوشش کی لیکن اس کے گلے کی چین ساحر کے شرٹ کی بٹن میں الجھ گئی تھی اسلیے دوبارہ وہیں گر گئی

کیا ہے یہ سب

ساحر نے دھیمے مگر سخت لہجے میں پوچھا لیکن عیشا نے کوئی جواب نہیں دیا بلکہ اپنی چین آزاد کرنے لگی

زرا دیکھ کر چلا کرو خود بار بار آکر مجھ پر گرتی ہو اور گرا ہوا مجھے ہی کہتی ہو

عیشا نے اس کے طنز پر اسے غصے سے دیکھا

مجھے کوئی شوق نہیں ہے تم پر گرنے کا میرا پیر مڑ گیا تھا

وہ دوبارہ چین چھڑانے میں لگ گئی

میں مان لونگا کیونکہ میں تمہاری طرح نہیں ہو

ساحر نے ایک جھٹکے سے چین کو کھینچ کر الگ کر دیا چین تو نہیں لیکن شرٹ کی بٹن ٹوٹ گی عیشا سکون کا سانس لے کر اس سے الگ ہوئی لیکن اس سے کھڑا نہیں ہوا جا رہا تھا پیر مڑنے سے موچ اگی تھی بڑی مشکل سے خود کو سنبھالے وہ بیڑ تک آئی اور پیر کا جائزہ لیا ہلکی سی سوجن اگی تھی درد کی وجہ سے اس کی آنکھوں میں آنسو آگے ساحر غور سے اسے ہی دیکھ رہا تھا عیشا کے آنسو تو اس کی کمزوری تھے فوراً اٹھ کر ڈریسنگ ٹیبل سے سپرے لیا اور بیڈ پر اس کے پیر کے قریب بیٹھ گیا عیشا نے اپنے دونوں پیر سمیٹ کر اس سے دور کر لیے اس کی اس حرکت پر ساحر نے اسے غصے سے دیکھا اور موچ والا پیر کھینچ کر پینٹ کو ٹخنے کے اوپر کیا

www.novelsclubb.com

کیا کر رہے ہو تم----- چھوڑو میرا پیر

اس نے دوبارہ پیر کو کھینچنا چاہا لیکن ایک تو درد اس پر اتنی مضبوط پکڑ کہ وہ ایک انچ بھی ہلا نہیں پائی ساحر نے پیر کا جائزہ لیا اور ایک زور سے انگھوٹھے کو کھینچ کر پیر کو

جھٹکا دیا درد کے مارے اس کی چیخ نکل گئی اس نے ساحر کو پیچھے دھکیلنے کے لیے ہاتھ بڑھایا لیکن ساحر نے خود تک پہنچنے سے پہلے اس کی کلائی کو پکڑ لیا دوسرے ہاتھ سے پیر پر ٹھیک سے اسپرے کیا اور عیشا کا ہاتھ چھوڑ کر وہاں سے اٹھ گیا سارے وقت میں وہ کچھ نہیں بولا جبکہ عیشا غصے کے مارے اسے گھورتی رہی جسے نظر انداز کرتا وہ واش روم میں آ گیا

تم خود کو سمجھتے کیا ہو

وہ اس کے باہر آتے ہی برس پڑی ساحر نے کوئی جواب نہیں دیا انٹر کام پر کافی کا کہا اور ڈریسنگ ٹیبل کے آگے آ کر بالوں میں برش کرنے لگا

میں تم سے پوچھ رہی ہوں

ساحر نے پہلے آئینے میں اسے دیکھا اور برش رکھ کر اس کے مقابل آ کر کھڑا ہو گیا اور دونوں ہاتھ سینے پر باندھ لئے

www.novelsclubb.com

کیا ہے

اس کا لہجہ سخت تھا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی

وہ دانت پیستے ہوئے بولی

-------میں یہ جاننا چاہتا تھا کہ کیا واقعی تمہارا پیر مڑ گیا تھا یا تم جان بوجھ کر مجھ پر

شٹ اپ یور اسکل میں تمہاری گندی صورت کو دیکھنا بھی پسند نہیں کرتی

وہ غصے سے بولی

www.novelsclubb.com

جانتا ہوں لیکن اگر ایک ہی چیز اتنی بار ہو تو کسی کو بھی ڈاؤٹ ہو گا

بے نیازی سے کہتا ہوا وہ دروازے کی جانب بڑھا کافی کا کپ لیا اور صوفے پر بیٹھ کر

لیپ ٹاپ آن کر لیا

تمہارا مطلب ہے میں جان بوجھ کر تمہیں اٹریکٹ کرنے کی کوشش کر رہی ہوں

اس نے بے یقینی سے پوچھا

اتنا صاف صاف تو کہہ رہا ہوں

سکرین پر نظریں جمائے وہ بے نیازی سے بولا عیشا صدمے سی کیفیت میں اسے دیکھتی رہی

یا اللہ اگلی بار اگر میں گر جاؤں تو بھلے ہی میرے جسم کی ساری ہڈیاں ٹوٹ جائے لیکن مجھے اس آدمی کا سہارا مت دینا

وہ غصے میں اسے گھور کر بولی

www.novelsclubb.com

سوچ سمجھ کر دعا مانگا کرو--- تمہاری دعا کا اثر دیکھ چکا ہوں ایک بار

اس نے ایک سپ لے کر کپ میز پر رکھا عیشا کا دھیان اب تک اس طرف نہیں گیا تھا ساحر کے کہنے پر اسے یاد آیا واقعی اس نے ساحر کو کبھی نا دیکھنے کی دعا مانگی تھی لیکن وہی اس کی زندگی کا سب سے اہم شخص بنا دیا گیا اس نے شکوہ کناں نظروں

سے چھت کی جانب دیکھا اور دل ہی دل میں اللہ سے ناراضگی جتای ءوہ یہ بھول گئ تھی کہ جب بندے کا فیصلہ اللہ اپنی مرضی سے کرتا ہے تو اس میں ہماری بہتری چھپی ہوتی ہے لیکن ہم ناشکری کر کے اپنی ہی خوشیوں کے دشمن بن جاتے ہیں

اس نے دادی کو فون کر کے اپنی صورت حال بتائی اور ان سے معزرت کی دادی نے اسے آرام کرنے کا کہ کر دعائیں دیتے ہوئے فون بند کر دیا

وہ کافی دیر تک سوتی رہی جب آنکھ کھلی تو دادی اس کے نزدیک بیٹھی شفقت سے اس کے بالوں میں انگلیاں پھیر رہی تھی وہ جلدی سے اٹھ کر بیٹھ گئ

دادی آپ یہاں----آپ اوپر کیوں آے------مجھے کہ دیتے میں آجاتی

وہ جانتی تھی دادی کو سیڑھیاں چڑھنے میں کتنی تکلیف ہوئ ہو گی

اس حالت میں تم کیسے آتی-----کیا اپنی بیٹی کے لیے میں چند سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتی

اس کی موجودگی میں اج وہ پہلی بار اوپر آئی تھیں وہ بھی اس کی خاطر عیشا کو ان پر بہت پیار آیا

دادی آپ بہت اچھے ہو

وہ ان کے گلے لگ کر بولی اسے اپنے امی ابو کی محبت یاد اگئی تو آنکھوں میں آنسو اگئے

ارے تم رو رہی ہو------ کیا بہت درد ہو رہا ہے

اس نے انگلیوں کی پشت سے آنسو صاف کرتے ہوئے گردن نفی میں ہلادی

دادو میں نکل رہا ہوں آپ سیڑھیاں اترنے کے لئے نینا کو ساتھ میں ضرور لینا

وہ ڈریسنگ روم سے باہر آکر بالوں کو جیل سے سیٹ کرتے ہوے بولا

تم جا کہاں رہے ہو------وہ بھی بنا ناشتہ کئے

ایک امپورٹمٹ میٹنگ ہے دادو------ میں وہیں پر کچھ کھالو نگا

وہ ٹائی باندھنے لگا

نہیں تم کہیں نہیں جاونگے-----عیشا کو تمہاری ضرورت پڑ سکتی ہے اس لئے اج سارا وقت اس کے ساتھ رہنا

دادی نے سختی سے حکم دیا

دادو میں بس میٹنگ اٹینڈ کر کے واپس آجاؤنگا تھوڑی دیر میں

اب کے وہ اُن کے پاس آکر بولا

بلکل نہیں میں نے کہ دیا کہ تم نہیں جاؤ گے تو نہیں جاؤ گے----ڈاکٹر کو فون کر کے بلاؤ

نہیں دادی اس کی ضرورت نہیں ہے میں بلکل ٹھیک ہوں

عیشا نے اُنہیں روکنا چاہا

دیکھ رہی ہوں کتنی ٹھیک ہو چہرہ دیکھو کیسا مرجھا گیا ہے-----اور تم اب تک یونہی کھڑے ہو جاؤ ڈاکٹر کو بلاؤ اور اس کے لئے کچھ کھانے کو بھی لے آؤ

www.novelsclubb.com

اس بار انہوں نے کچھ سختی سے کہا

سوری داد و میں اپنا قیمتی وقت ان لوگوں کو نہیں دیتا جنہیں میری ضرورت نا ہو اپنا خیال رکھیے گا خدا حافظ

ایک ساتھ کہہ کر وہ بنا دیر کئے باہر نکل گیا عیشا اس کی پشت کو دیکھتی رہ گئ

تم اس کی باتوں کا برا مت مانو بیٹا شروع سے ہی زرا کم دماغ ہے زرا زرا سی بات پر غصہ ہو جاتا ہے- لیکن دل کا برا نہیں ہے--بس کبھی کبھی ہٹ دھرمی کرنے لگتا ہے

سات سال کا تھا جب ماں باپ کا سایہ سر سے اٹھ گیا_---اس وقت تو کچھ سمجھنے کا بھی شعور نہیں تھا ماں باپ کی موت کا دکھ کیسے مناتا-----ہر کسی سے بس ایک ہی بات کہتا تھا دونوں بزنس ٹور پر گئے ہے آئے گے تو اس کے لیے ڈھیر سارے کھلونے لے کر آئے گے----- کبھی کبھی گیٹ سے جھانک کر ان کا انتظار کرتا تھا- --- مجھ میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ اسے بتاتی کہ اب وہ دونوں کبھی نہیں آئے

گے-----اکلوتے بیٹے کو کھونے کا دکھ بھول کر اس کا درد کم کرنا چاہتی تھی-----

میرے بیٹے کی آخری نشانی جو وہ میرے بھروسے چھوڑ گیا تھا-----لیکن تمہارے

دادا جان اس دکھ کو برداشت نہیں کر سکے اور انہوں نے بھی میرا ساتھ چھوڑ دیا--

اس وقت میں حقیقت میں ٹوٹ گئی تھی زندہ رہنے کی خواہش ختم ہو گئی تھی-----

لیکن ساحر کا معصوم چہرہ مجھے اپنا دکھ بھولنے پر اکساتا تھا وقت کے ساتھ ساتھ اس

نے یہ یقین تو کر لیا کہ اس کا انتظار لاحاصل ہے لیکن اج بھی افسوس کرتا ہے کہ

اپنے ماں باپ کے ساتھ گزارا ایک لمحہ بھی یاد نہیں جسے یاد کر کے سکون پا سکے

ان کا چہرہ آنسوؤں سے تر ہو چکا تھا عیشا نے روتے روتے اپنے ہاتھوں سے ان کے

آنسو صاف کی اور ان کے گلے لگ گی

لیکن اب مجھے اس کی کوئی فکر نہیں ہے تم جو ہو اس کا خیال رکھنے کے لئے

وہ کہنا چاہتی تھی کہ میں اس کا خیال نہیں رکھ سکتی دادی اپ نے مجھ سے غلط امید

لگائی ہے

www.novelsclubb.com

لیکن وہ صرف سوچ کر رہ گئی دادی نے اسے خود سے الگ کیا

دادی اپ کی طبیعت خراب ہو جاے گی

سوری بیٹا میں نے تمہیں بھی پریشان کر دیا

نہیں دادی آئی ایم سوری اگر مجھ سے کوئی غلطی ہو گئی تو آپ مجھے معاف کر دینا پلیز

دادی نے اس کی معصومیت پر مسکرا کر اس کی پیشانی چوم لی تبھی دروازہ کھول کر ساحر اندر داخل ہوا

ڈاکٹر کو فون کر دیا ہے میں نے------پہنچتا ہی ہو گا وہ

www.novelsclubb.com

وہ اپنی ٹائی نکال کر سائڈ میں رکھتے ہوئے بولا

مجھے معلوم تھا تم واپس آؤ گے

دادی نے عیشا کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا

اپ کی وجہ سے آنا پڑا ورنہ اپ خود کو بھول کر دوسروں کی خدمت میں لگ جاتی

یہ کوئی دوسری تھوڈے ہی ہے یہ تو میری بیٹی ہے

انہوں نے عیشا کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

لیکن اپ نے تو بتایا تھا پاپا اپ کے اکلوتے بیٹے تھے تو اب یہ بیٹی کہاں سے اگئی میری کوئی چھوٹی دادی بھی ہے کیا

وہ چہرے پر سنجیدگی لیے شرارت سے بولا

ساحر مار کھاو گے میرے ہاتھ سے چلو مجھے نیچے چھوڑ آؤ اور عیشا تم کھانا کھا کر آرام کرنا اور کوئی بھی ضرورت ہو تو بلا جھجک ساحر سے کہنا

www.novelsclubb.com

انھونے پیار سے اس کا گال تھپتھپایا

جی دادی

ساحر انہیں لئے نیچے چلا گیا جب وہ واپس آیا تو ڈاکٹر کے ساتھ تھا ڈاکٹر نے اس کا چیک اپ کر کے دوائی دی اور آرام کرنے کی صلاح دی ساحر نے ملازم سے کہ کر

اس کا کھانا وہیں لگوا دیا وہ سارا دن وہ دوائی کے زیر اثر سوتی رہی اس لئے اسے ساحر کی مدد کی ضرورت ہی نہیں پڑی ساحر دن بھر گھر کو ہی افس بنائے فائلوں میں الجھا رہا لیکن وقفہ وقفہ سے ایک نظر اس کے سوتے ہوئے وجود پر ڈال لیتا تھا

******

دو دن تک ریسٹ لے کر وہ لگ بھگ ٹھیک ہو گئی تھی لیکن چلتے ہوئے اب بھی تکلیف محسوس ہو رہی تھی دو دن تک ساحر نے ایک ملازمہ کو سارا دن اس کے پاس رہ کر اس کا دھیان رکھنے کی تاکید کر رکھی تھی اس لئے وہ مکمل بیڈ ریسٹ لے رہی تھی ساحر کے انے تک ملازمہ اس کے پاس ہی رہتی

وہ رات کا کھانا کھا کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھ گئی دادی کو فون کر کے ان سے دیر تک بات کرتی رہی دو دن سے وہ اپنے روم میں ہی تھی دادی اس کے لاکھ منع کرنے کے باوجود صبح آ کر اس سے ضرور ملتی تھی دو دن کمرے میں بند رہنا اسے دو

مہینے قید میں ہونے کے برابر لگ رہا تھا فون بند کر کے اس نے ٹی وی ان کر لیا اور گانے دیکھنے لگی ساحر کے آنے پر ملازمہ کھانے کے برتن لئے باہر نکل گئ

عیشا کو ہلکا ہلکا سا بخار تھا جس سے کمزوری محسوس ہو رہی تھی اس نے بیڈ سائڈ ٹیبل سے باکس نکال کر بخار کی گولی لی پانی پیتے ہوئے غلطی سے پانی اس کے کپڑوں پر بھی گر گیا بخار کی وجہ سے پانی گرنے پر اس کے جسم میں کپکپی سی ہونے لگی وہ پریشان ہو کر بیڈ سے اترنے لگی کھڑے ہوتے ہی اسے پیر میں ایکدم سے شدید درد ہوا جس سے اس کی چیخ نکل گئ لیکن وہ سنبھلتے ہوے اگے بڑھنے لگی

کیا ہوا-- تم ٹھیک تو ہو

www.novelsclubb.com

ساحر اس وقت ڈریسنگ روم میں کپڑے چینج کر رہا تھا اس کی چیخ سن کر فوراً باہر آ گیا اس نے صرف ڈارک گرین کارگو پینٹ پہن رکھی تھی عیشا کی چیخ پر گھبرا کر بنا شرٹ کے ہی باہر آ گیا تھا

عیشا نے اسے پہلی بار ایسے دیکھا تھا اسے بہت عجیب لگ رہا تھا اس لئے اس نے نظریں نیچے کر لی

کچھ چاہیئے کیا تمہیں

جواب نا پا کر اس نے دوبارہ پوچھا عیشا نے بنا دیکھے گردن نفی میں ہلا دی اور لڑکھڑاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم بڑھانے لگی

کہا جا رہی ہو

ساحر نے بیزاری سے پوچھا

کپڑوں پر پانی گر گیا ہے چینج کرنے جا رہی ہوں

وہ بنا اُسے دیکھے ہی بولی

او کے آؤ میں تمہیں وہاں تک چھوڑ دوں

اس نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر کہا

www.novelsclubb.com

نہیں میں چلی جاونگی

عیشا نے اسے نظر انداز کر دیا

تم اتنی ضدی کیوں ہو-----دو قدم بڑھا نہیں پا رہی ہو اور وہاں تک جاو گی-_--

--چلو میرے ساتھ

مجھے تمہاری کوئی ہیلپ نہیں چاہیئے

اس نے تلخ لہجے میں کہا

جہنم میں جاؤ

غصے میں آکر اس نے اپنا ہاتھ جھٹک کر رخ پھیر لیا وہ مشکل سے چل کر چار قدم آگے بڑھی تھی کہ اگلے قدم پر بری طرح لڑکھڑا کر گرنے لگی لیکن ساحر نے اس کی کلائی پکڑ کر کھینچتے ہوئے اپنے قریب کر لیا اس نے شکر ادا کیا کیونکہ اس بار گرتی تو

www.novelsclubb.com

دیوار سے ٹکرا کر سیدھے سر پھٹ جاتا ساحر نے اسے قریب کر کے ہاتھ اس کی کمر پر رکھ دیے

چار قدم چل نہیں سکتی اور اکڑ دنیا سے زیادہ دکھاتی ہو----ابھی اگر گر جاتی تو پیر نہیں ساری کی ساری تم ٹوو سٹ ہو جاتی

اس کے لہجے میں طنز تھا

چھوڑو مجھے

وہ اب بھی اس کی جانب دیکھنے سے گریز کر رہی تھی

تم ایسی کیوں ہو بچپن میں کسی پاگل کتے نے کاٹ لیا تھا کیا

آئے سے لیو می

عیشا نے اسے غصے سے کہا جبکہ وہ بڑے سکون سے اپنی کہتا رہا

اتنی ضدی ہو تم کہ من کرتا مار مار کر تمہاری ساری اکڑ نکال دوں

وہ غصے سے بولا

تم نے سنا نہیں میں نے کہا چھوڑو مجھے

اب کے سختی سے کہنے کے ساتھ وہ پوری طاقت لگا کر اس کی قید سے نکلنے کی کوشش کرنے لگی ساحر بس اسے دیکھتا رہا

بہت جلدی ہے مجھ سے پیچھا چھڑانے کی کسی اور کے قربت کی عادی ہو گیا جو میرے قریب انے پر یوں پسینے چھوٹتے ہے

کاٹ دار لہجہ میں کہتے ہوئے اس نے ایک ہاتھ کی دو انگلیوں سے اس کے پیشانی پر آئے پسینے کے قطرے صاف کئے عیشا شا کی کیفیت سے اسے دیکھتی رہی اور دونوں ہاتھوں سے زور دار دھکا دے کر خود کو چھڑا لیا اور پوری قوت سے اسے مارنے کو ہاتھ اٹھایا لیکن ساحر نے خود تک پہنچنے سے پہلے ہے اس کی کلائ کو جکڑ لیا

میں تو بڑے بڑے فائٹرس کی مار نہیں کھاتا تو تمہارے نازک ککڑی جیسے ہاتھوں کی مار کیسے کھالونگا

جسٹ شٹ اپ----تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بارے میں اتنی گھٹیا بات کرنے کی

وہ غصے سے بولی

اگر کوئی لڑکی اپنے شوہر کے ساتھ ایسا سلوک رکھے گی تو بیچارہ شوہر اور کیا سوچ سکتا ہے

اس نے کلائی پر اپنی گرفت اور مضبوط کر دی

تم میرے شوہر نہیں ہو سمجھے تم_----ہاتھ چھوڑو میرا

اس نے دانت پیستے ہوئے کہا

اچھا اگر شوہر نہیں ہوں تو میرے ساتھ تنہا اس کمرے میں کیوں رہتی ہو

اس کا لہجہ سپاٹ تھا

تمہارے ساتھ رہنا صرف میری مجبوری ہے اگر دادی کی پرواہ نہیں ہوتی نا تو میں کیا میرا سایا بھی اس کمرے میں نہیں ہوتا

وہ حقارت سے بولی

مطلب اگر مجبوری ہو تو کسی بھی نامحرم کے ساتھ رہ لیتی----بنا کسی رشتے کے

وہ بڑے اطمینان سے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بات کر رہا تھا جبکہ عیشا کا سارا دھیان اپنا ہاتھ چھڑانے میں تھا

www.novelsclubb.com

شٹ اپ----اینڈ لیو مائے ہینڈ

وہ بھلا اسکا کیا جواب دیتی

پہلے بتاؤ میں تمہارا شوہر ہوں کے نہیں

نہیں میں تم جیسے شرابی آوارہ اور بد کردار انسان کو کبھی اپنا شوہر قبول نہیں کر سکتی

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگی

ارے واہ----یہ ساری خوبیاں بھی ہے کیا مجھ میں

اس نے مسکراتے ہوئے کہا

زیادہ بھولے بننے کی کوشش مت کرو-----میں نے خود تمہیں ڈرنک کرتے ہوئے دیکھا ہے

غصے سے اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی

بڑی ہی تیز آنکھیں ہے تمہاری------ویسے کہاں پکڑا گیا میں

www.novelsclubb.com

ولیمے والی شام تم اپنے دوستوں کے ساتھ ایک طرف بیٹھے شراب پی رہے تھے میں نے خود اوپر اتے وقت تمہیں دیکھا تھا روم میں تمہارے کپڑوں سے سمیل بھی آ رہی تھی

اس نے نفرت اور غصے سے کہا

اونو کتنا چھپا کر پیتا تھا میں---لیکن تمہیں پتا لگ ہی گیا---یو آر سو انٹیلیجنٹ یار ---تب تو تم نے مجھے کسی لڑکی کے ساتھ کوئی شرمناک حرکت کرتے ہوئے بھی دیکھا ہی ہو گا

وہ اس کی جانب جھکتے ہوئے بولا

مجھے تمہارے کسی حرکت سے کوی لینا دینا نہیں ہے---جسٹ گو ٹو ہیل.-----

یو باسٹرڈ

----------عیشا

اُسے ایکدم سے غصّہ آگیا اس نے ایک ہاتھ سے عیشا کا چہرہ دبوچ لیا

اپنی حد میں رہو---_-اگر میں سن رہا ہوں تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ تمہارے جو جی میں آئے کہدو---تم مجھے نہیں جانتی------بتا رہا ہوں اگر میں اپنی والی پر آگیا نا تو تم بہت پچھتاو گی-------نرمی سے بات کر رہا ہوں تو فائدہ مت اٹھاؤ

وہ غصے سے دانت پیستے ہوئے بولا

چھوڑو مجھے ورنہ میں ابھی دادی کو سب کچھ بتادونگی-----سارا قصہ ابھی ختم ہو جایگا

اس نے اپنے چہرے سے اس کا ہاتھ ہٹاتے ہوئے مشکل سے کہا ساحر نے اس کا چہرہ تو چھوڑ دیا لیکن کلائی ویسے ہی پکڑے رکھا اور مکروہ ہنسی ہنستے ہوے بولا

مائ ڈیئر وائف------مجھے دھمکی سننا بلکل بھی پسند نہیں ہے------دادی کو بتانا چاہتی ہو نا-----بتادو------لیکن اس کے بعد دادی کا جوری ایکشن ہو گا اس کے مطابق میں تمہارا فیوچر ڈیسائڈ کرونگا

www.novelsclubb.com

.

اس نے عیشا کو اپنے قریب کھینچ لیا اتنا کہ صرف ایک انچ کا فاصلہ رہ گیا

مجھے ہلکے میں مت لو عیشا-----اگر میں چاہوں نا تو اسی وقت تمہارے ساتھ کچھ بھی کر سکتا ہوں-----کچھ بھی--*اور مجھے کوئ نہیں روک سکتا-----تم بھی نہیں

کہ کر واپس تھوڑی دور ہو گیا

لیکن میں ایسا کرونگا نہیں------کیونکہ اس معاملے میں مجھے زبردستی منظور نہیں ہے

ساحر سکون سے کبھی اس کی آنسو بہاتی آنکھوں کو تو کبھی کپکپاتے ہونٹوں کو دیکھتا رہا عیشا پورے زور سے جھٹکے دے کر ہاتھ چھڑانے کی کوشش میں لگی رہی ناکام ہو کر اس نے ساحر کو نفرت سے گھورا اور اس کی کلائ میں اپنے دانت گاڑ دیے وہ جانتا تھا وہ ایسا ہی کچھ کرے گی لیکن وہ ٹس سے مس نا ہوا اپنے ہونٹوں کو سختی سے بھینچ کر درد برداشت کرتا رہا لیکن چہرے پر درد کی ایک شکن تک نہیں آئ مقصد صرف

اسے اپنی ہمت کا احساس دلانا تھا تھک کر عیشا نے اس کی کلائی چھوڑ دی اس نے اتنی سختی سے کانٹا تھا کہ اس کے ہٹتے ہی خون اُبھرنے لگا

بس اتنی ہی طاقت ہے اس لئے انسان کو ہمیشہ ہیلدی فوڈس کھانا چاہئے چڑیا کی طرح کھانا کھاتی ہو اور غصہ شیرنی کی طرح کرتی ہو

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا رہا اس کی ہمت جواب دے گئی اور اس نے ساری کوشش ترک کر دی

پلیز-----مجھے چھوڑ دو-------مجھے ب------بہت چکر آرہے ہے پیٹ بھی درد کر رہا ہے-----پ پلیز

ہار مانتے ہوئے اس نے تھکے تھکے انداز میں پیٹ پر ہاتھ رکھ کر کہا اور بے ہوش ہو کر اس کے سینے پر گر گئی۔ساحر اس کی ایسی حالت دیکھ کر گھبرا گیا

عیشا------عیشا کیا ہوا---اونو

اس نے فکر مندی سے اس کا گال تھپتھپاتے ہوئے پوچھا کوئی جواب نا پا کر اسے یونہی ساتھ لگائے بیڈ تک لے آیا بیڈ پر لٹا کر اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے اور ٹشو پیپر سے چہرہ صاف کیا عیشا نے آنکھیں کھولی اور دوبارہ بند کر کے سونے لگی

تم نے مجھ سے کہا تھا کہ تم صرف دادی کی خاطر مجھے یہاں روک رہے ہو----اسی لئے میں نے تمہاری بات مان کر ان کے سامنے کچھ ظاہر نہیں ہونے دیا اب تم میرے ساتھ ایسا کیوں کر رہے ہو------ کم سے کم دادی کا تو خیال کر وانہیں کتنا برا لگے گا اگر وہ تمہارا یہ روپ دیکھے گے

وہ اپنے آپ میں ہی بڑبڑا رہی تھی ساحر کو اپنی حرکت پر بے حد افسوس ہوا اس کا مقصد ہر گز عیشا کو تکلیف پہنچانا نہیں تھا اس سے عیشا کی ضد اور ہٹ دھرمی برداشت نہیں ہوتی تھی وہ صرف اسے اپنے اور اپنے رشتے کی اہمیت کا احساس دلانا چاہتا تھا

تم میرے کوئی نہیں ہو میں تمہیں--------اپنا شوہر نہیں مانتی میں تم سے نفرت کرتی ہوں------میں

ساحر نے اسے تسسلی دینے کے لیے منہ کھولا لیکن اسے نیند میں ایک ہی بات بڑبڑاتا دیکھ بیزار ہو کر وہاں سے اٹھ گیا اسے چادر اوڈھا کر بالکونی میں آ گیا رات کے تین بجے وہ بنا شرٹ کے ٹھنڈ سے بے نیاز بالکونی میں کھڑا ایک نقطہ پر نظر جمائے صرف اتنا سوچ رہا تھا کہ وہ اس سے اتنی بد گمان کیوں ہے کیوں اس سے اتنی شدید نفرت کرتی ہے کیوں اس کے لئے اپنے دل میں اتنی غلط فہمیاں رکھتی ہے مگر لاکھ سوچنے پر بھی اسے ان سوالوں کا جواب نہیں ملا

www.novelsclubb.com

****

صبح جب آنکھ کھلی تو اسے اپنے سامنے پایا وہ سینے پر ہاتھ باندھے اسے ہی دیکھ رہا تھا عیشا نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے ایک غصہ بھری نظر اس پر ڈالی اور منہ پھیر لیا

یہ لو دوائی کھالو

ساحر نے اسے بے حد سرد لہجے میں مخاطب کیا عیشا نے اس کی جانب دیکھا اور اطمینان سے گولیاں اس کے ہاتھ سے لے لی اور اگلے ہی لمحے زور سے اس کے چہرے پر اچھال دی ساحر کو اس کے اس رد عمل کی پوری امید تھی اس لیے نا وہ حیران ہوا نا غصہ

Accha----- لگتا ہے کل کی رات بھول گئی تم

وہ طنز کرتے ہوئے بولا

اگر تم یہ سوچتے ہو کہ تمہارے ڈرانے دھمکانے سے میں ڈر جاونگی تو یہ محض تمہاری خوش فہمی ہے

www.novelsclubb.com

کہ کر وہ بیڈ سے اترنے لگی لیکن اس کے لئے یہ نا ممکن تھا اس کی حالت پر ساحر ہنسنے لگا اسے نظر انداز کر کے اس نے انٹر کام کے زریعے ملازمہ کو بلایا

-----دادی کے سامنے اگر کوئی بھی بکواس کی نا تو یاد رکھنا

اس کا نیچے جانے کا ارادہ دیکھ کر وہ دھمکی امیز لہجے میں بولا

میں دادی کو کچھ نہیں بتاؤ نگی-----صرف اس لیے کہ میں تم جیسے انسان کے وجہ سے انہیں ہرٹ نہیں کرنا چاہتی

بہت سمجھدار ہو

ملازمہ کی مدد سے کپڑے بدل کر دوائی لی اور نیچے اگئ دادی پہلے سے وہیں موجود تھیں اسے دیکھ کر خوش بھی ہوئیں اور حیران بھی

دادی بہت خراب لگ رہا تھا روم میں بیٹھے بیٹھے اس لئے میں اگئ

اس نے دادی کی سوالیہ نظروں کو پڑھ لیا

چلو اچھا کیا کمرے میں رہ رہ کر بور ہو رہی ہو گی

دونوں نے ناشتہ شروع کیا تبھی ساحر بھی آگیا تینوں خاموشی سے ناشتہ کرنے لگے دادی ناشتہ کرتے کرتے عیشا کو غور سے دیکھنے لگی جو آج اتنی خاموش تھی جیسے

www.novelsclubb.com

وہاں موجود ہی نا ہو ورنہ ہمیشہ وہ ناشتہ کم اور باتیں زیادہ کرتی تھی انہیں اس وقت وہ کوئی اور لگی مرجھایا ہوا چہرہ تھکی تھکی آنکھیں خاموش سی

فوک سے پلیٹ میں چھوٹے چھوٹے دائرے بنا رہی تھی ساحر دادی کو دیکھ کر ان کی سوچ پڑھ گیا دادی نے اسے پکارا لیکن وہ رات والے واقعے کو ہی سوچ رہی تھی اسلئے ان کی آواز سنی ہی نہیں دادی نے دو تین مرتبہ آواز دی لیکن وہ متوجہ نہیں ہوئی تو انہوں نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھا وہ چونک گئی اور چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجالی

دادی یہ بہت اچھا بنا ہے نا

اس نے خود کو نارمل دکھانے کی کوشش کی

پہلے یہ بتاؤ تمہیں کیا ہوا ہے

دادی نے فکرمندی سے پوچھا

www.novelsclubb.com

مجھے کیا ہو گا دادی میں تو بلکل ٹھیک ہوں

عیشا میں نے ابھی ابھی تمہیں تین بار اواز دی تھی

انہوں نے اسے حیران نظروں سے دیکھا

اوہ سوری دادی میرا دھیان ہی نہیں تھا

وہ واقعی شرمندہ ہوئی

کیا ہوا عیشا اتنی اداس کیوں ہو تم

انھوں نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر پوچھا

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں دادی-----بس امی ابو کی یاد آ رہی تھی-_------دادی کیا میں کچھ دن کے لئے امی ابو کے گھر جاؤں

وہ رکتے ہوئے بولی

----- کچھ دن کے لئے

دادی نے انکار کرنا چاہا لیکن اس کی اداس صورت دیکھ کر مانتے ہوئے بولی

ٹھیک ہے لیکن جلد سے جلد آنے کی کوشش کرنا

وہ خوش ہو گئی کچھ دن کے لیے ہی سہی لیکن وہ ساحر سے دور جا رہی تھی دادی نے

ساحر کو اسے گھر چھوڑ کرانے کو کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلا دیا

عیشا ملازمہ کی مدد سے تیار ہونے اوپر چلی گئی ساحر بھی ناشتہ کر کے باہر گاڑی میں

بیٹھے اس کا ویٹ کرنے لگا جب وہ تیار ہو کر باہر آئی ساحر کی نظر اس پر پڑی اور وہ

نظر ہٹانا بھول گیا وھائٹ سلوار سوٹ میں ہائی لائٹ پنک کلر کا دوپٹہ دونوں

کاندھے پر پھیلائے کانوں میں چاندی کے جھمکے اور ناک میں چھوٹی سی رنگ پہنے

ہلکے سے میک اپ میں وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی کلائی پر پڑے انگلیوں کے

نشان کو چھپانے کے لئے اس نے فل آستین والے ڈریس کا انتخاب کیا تھا اپنی

سینڈل کو ٹھیک کرتی ہوئی ساحر اس کے گاڑی میں بیٹھنے کے بعد بھی اسے ہی دیکھتا

رہا عیشا نے اس کی جانب دیکھ کر نفرت سے رخ پھیر لیا اس نے ہلکا سا مسکرا کر گاڑی آگے بڑھا دی

تو تم مجھ سے پیچھا چھڑا کر بھاگ رہی ہو-- لیکن مجھ سے پیچھا چھڑانا اتنا آسان نہیں ہے

تم جہاں جاو گی میں ہر جگہ موجود رہو نگا اپنے نام کی صورت میں جو تم سے جڑ چکا ہے میری طرح

وہ مسکراتے ہوئے بولا

ول یو پلیز شٹ اپ---- مجھے تمہاری بکواس نہیں سننی ہے

وہ کچھ دیر خاموشی سے مسکراتے ہوئے ڈرائیو کرتا رہا

اج یہ پہننے کی کوئی خاص وجہ

وہ اکثر الگ الگ ٹائپ کے کپڑے پہنتی تھی لیکن ساحر نے اج پہلی بار اسے سلوار سوٹ میں دیکھا تھا

کیوں کیا اب مجھے کپڑے سلیکٹ کرنے سے پہلے تمہاری عدالت میں اپیل دینی ہو گی کہ کب کیوں اور کیسے کپڑے پہننے ہے

وہ غصے سے بولی

تمہاری اس طرح کسی بھی بات پر اوور ری ایکٹ کرنے کی عادت نے مجھے ایسا رویہ رکھنے پر مجبور کیا ہے

www.novelsclubb.com

ویسے اج قاتل لگ رہی ہو

اس کی جانب جھک کر کان کے نزدیک سرگوشی کی عیشا نے اسے گھور کر دیکھا تو اس کے گھورنے پر وہ مسکرا کر گانا گاتے ہوئے پیچھے ہو گیا

جادو تیری نظر

خوشبو تیرا بدن

توہاں کر

یاناں کر

توہے میری کرن

توہے میری کرن

سامنے دیکھتے ہوئے وہ لگاتار یہی گنگنا تا رہا اور بار بار بے باک نظروں سے اس کی جانب دیکھتا رہا عیشا نے بیزار ہو کر بیگ سے موبائل اور ہیڈ فون نکال لیا اور فل اواز میں گانے سننے لگی ساحر اس کی حالت پر ہنسنے لگا

گھر آنے پر اس نے گاڑی روک دی

رات تک آجانا یا مجھے بلا لینا لینے آجاؤ نگا او کے

www.novelsclubb.com

عیشا ڈور کھولتے کھولتے رک گئی اور اسے دیکھنے لگی جو بڑے اطمینان سے آنکھوں سے گلاسس نکال کر سامنے دیکھ رہا تھا

میں یہاں کچھ دن رہنے کے لیے آئی ہوں

جانتا ہوں لیکن میں چاہتا ہو تم رات تک آجاؤ---- مطلب آجاؤ

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر سنجیدگی سے کہنے لگا

تم کیا چاہتے ہو اس سے مجھے کوئی مطلب نہیں ہے---- میں دادی سے پوچھ چکی ہوں اور میرے لئے اتنا ہی کافی ہے

وہ کہہ کر گاڑی سے نکل گی ساحر بھی باہر آگیا

اگر تم رات تک واپس نہیں آئی تو میں تمہیں کبھی طلاق نہیں دونگا

عیشا کے قدم ایکدم رک گئے حیرانی سے اسے مڑ کر دیکھا ساحر اس کے پاس آیا

www.novelsclubb.com

سارا دن ہے تمہارے پاس-----سوچ لینا-----یا تو رات تک گھر آ جانا--_--
یا کل صبح میں تمہیں سب کے سامنے ہاتھ پکڑ کر واپس لے جاونگا--_-اوکے ٹیک کیئر

گلاسس لگا کر وہ گاڑی میں بیٹھ گیا ایک طنزیہ مسکراہٹ سے اس کی جانب دیکھا اور گاڑی آگے بڑھا لی عیشا دیر تک وہیں کھڑی شاکی کیفیت میں اس راستے کو دیکھتی رہی اور تھکے قدموں سے اندر آ گئی

اس نے گھر والوں پر اپنی کیفیت بلکل محسوس نہیں ہونے دی کیونکہ وہ انہیں پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ ساحر کے ڈر سے جھکے گی نہیں اپنوں سے مل کر وہ سب کچھ بھول گئی تھی سارا وقت خوشی خوشی باتیں کرتی رہی سب ہی اس کے آنے پر بہت خوش تھے اتنے دن بعد وہ زوبی سے بھی ملی تھی اور اب تک کی ساری کسر پوری کر لی تھی

رات کا کھانا کھا کر وہ اپنے روم میں کھڑکی کے پاس آ کر بیٹھ گئی تب صبح کا سارا منظر اس کی آنکھوں کے سامنے گھومنے لگا

وہ کیا سمجھتا ہے میں اس سے ڈر کر اس کی ہر بات مان لونگی دیکھتی ہوں کیا کرتا ہے _-----اب تک بہت برداشت کر لیا اس کی حرکتوں کو لیکن اب نہیں

یا اللہ میرے ساتھ ایسا کیوں ہو رہا ہے میں نے تو سب کی خوشی چاہی تھی نا اپنی قسمت کے فیصلے کو خوشی خوشی قبول کیا تھا اپ کی رضا جان کر تو پھر یہ سب کیوں- ------میری کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا کیا کروں

پہلے بھی مجھے اپ پر پورا بھروسا تھا اور اب بھی ہے یا اللہ میری مدد کریں میں جو بھی کروں اس میں بس اپکی رضا ہو کیونکہ اپ کی رضا میں ہی میری بہتری ہے یا اللہ مجھے ہمت دینا کہ میں ہر حالات کا سامنا کر سکوں

کچھ دیر یونہی کھلے آسمان کو تکتی رہی

وہ کچھ نا کچھ ضرور کرے گا دادی کو کتنی تکلیف ہو گی یہ سب جان کر وہ پہلے ہی بیمار ہے اگر ان کی طبیعت زیادہ بگڑ گئی تو نہیں جو بھی ہو اس انسان کی وجہ سے میں دادی کو تکلیف نہیں پہنچا سکتی کتنی اچھی ہے دادی مجھے کتنا پیار کرتی ہے کتنا خیال ہے انہیں میرا اگر میری وجہ سے انہیں کچھ ہو گیا تو

نہیں مجھے اس وقت واپس چلے جانا چاہئے ورنہ اسے بہانہ مل جائے گا اور اگر سچ میں اس نے مجھے طلاق دینے سے انکار کر دیا تو نہیں میں ساری زندگی خود کے ساتھ اس کا نام بھی برداشت نہیں کر سکتی ابھی چلی جاتی ہوں ورنہ سب کے سامنے تماشہ کرے گا سب پریشان ہو جائے گے امی ابو کی کتنی بے عزتی ہو گی نہیں میں ایسا نہیں ہونے دونگی میری وجہ سے میرے اپنوں کو تکلیف نہیں ہونی چاہیے

اس نے گھڑی پر نظر ڈالی جو رات کے پونے بارہ بجا رہی تھی فورا باہر اکرا دھر ادھر نظریں دوڑای ریحان اور فائزہ اب بھی ڈرائنگ روم میں بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے

بھائی جان مجھے گھر چھوڑ دیجیے

ریحان نے اسے حیرت سے دیکھا اور اٹھ کر پاس آیا فائزہ بھی حیران نظروں سے اسے دیکھتی رہی

کیا ہوا عیشو

کچھ نہیں بھائی جان دادی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے انہیں میری ضرورت پڑ سکتی ہے اسلیے مجھے واپس چلے جانا چاہئے میں بعد میں آجاونگی

عیشو بہت دیر ہو گئی ہے اس وقت جانا صحیح نہیں ہے صبح ہوتے ہی چلی جانا

فائزہ نے اسے روکنا چاہا

نہیں بھابھی مجھے رات بھر فکر ہوتی رہے گی اس سے اچھا ابھی ہی چلی جاتی ہوں

اس کا پکا ارادہ دیکھ کر دونوں نے مزید کچھ نہیں کہا اور وہ ریحان کے ہمراہ گھر آگئی

ریحان اسے باہر ہی اتار کر چلا گیا اور اس نے بھی اسے اندر آنے کا نہیں پوچھا کہ کہیں ساحر اس کے سامنے ہی کچھ نا کہہ دے

اندر آتے ہی اس کی نظر ساحر پر پڑی جو بڑی شان سے پورچ کے ستون سے ٹیک لگائے ہاتھ سینے پر باندھے مسکراتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہا تھا عیشا کے دیکھنے پر دونوں ہاتھ اپنی بلیک ٹراؤزر کی جیب میں ڈالتے ہوئے اس کے قریب آگیا

مجھے پتا تھا تم ضرور آؤ گی

مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی

میں یہاں صرف دادی کے لیے آئی ہوں کیونکہ میں تم جیسے انسان کی وجہ سے انہیں تکلیف نہیں پہنچا سکتی

چلو یہی سہی------اج دادی کے لئے آئی ہو کل کو میرے لئے بھی آ ہی جاو گی

بڑے افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ تمہارا یہ خواب کبھی پورا نہیں ہو گا تم جیسے انسان کی بات ماننے سے میں مرنا پسند کرو نگی------_--ہٹو میرے راستے سے

اس پر ایک نفرت بھری نظر ڈال کر وہ سائڈ سے نکل کر اندر آگئی ساحر نے ایک گہری سانس لی اور اسے جاتے دیکھتا رہا

****

وہ واپس تو یہ سوچ کر آئی تھی کہ اس انسان کا ڈٹ کر مقابلہ کریگی لیکن اس کی نوبت ہی نہیں آئی اگلے ہی دن وہ کسی کام سے کہیں باہر چلا گیا اسے دادی کی باتوں سے پتا چلا کہ وہ کچھ دنوں کے لئے لنڈن گیا ہے اور عیشا کو لگا کہ وہ خوشی کے مارے پاگل ہو جائے گی وہ اپنی پہلی زندگی میں واپس آگئی تھی وہی ہنسی مزاق وہی بے فکری سب کچھ جو وہ چاہتی تھی ہر دن وہ یہی دعا کرتی کہ ساحر اس کی زندگی سے ہمیشہ کے لئے نکل جائے اور اس کی ساری زندگی اسی طرح سکون سے گزرے تو دوسری طرف وہ ہر لمحہ اس کی کمی محسوس کر رہا تھا دشمنی ہی سہی پر وہ نظر کے سامنے تو ہوتی تھی جس کی ایک جھلک اس کی ساری بے چینی کو ختم کرنے کے لئے کافی تھی اس کا لنڈن آنا ضروری نہیں تھا لیکن وہ عیشا کی خاطر اس سے دور آیا تھا اس نے عیشا کو

ناشتے پر جب بہت اداس دیکھا تو اسے اپنے اپ پر بہت غصہ آیا کہ اس کی وجہ سے عیشا اتنی پریشان ہے اور اپنے امی ابو کے گھر جانے پر مجبور ہو گئ ہے اس نے فیصلہ کیا کہ وہ خود کچھ دن کے لیے باہر چلا جایگا تا کہ وہ سنبھل سکے اور دادی کو بھی عیشا کے بغیر نا رہنا پڑے اسی لیے اس نے عیشا کو اسی دن واپس انے کو کہا تھا لیکن جانتا تھا اگر اس سے سیدھی طرح بتایا تو کبھی نہیں مانے گی اس لیے اسے دھمکی دی تا کہ وہ مجبور ہو جاے اور اس کے انے کے اگلے دن صبح ہی لنڈن آ گیا اس نے اپنا کام دو دن میں ہی ختم کر لیا تھا لیکن پھر بھی ایک ہفتہ مزید وہیں رہا

وہ واپس تو یہ سوچ کر آئ تھی کہ اس انسان کا ڈٹ کر مقابلہ کریگی لیکن اس کی نوبت ہی نہیں آئ اگلے ہی دن وہ کسی کام سے کہیں باہر چلا گیا اسے دادی کی باتوں سے پتا چلا کہ وہ کچھ دنوں کے لئے لنڈن گیا ہے اور عیشا کو لگا کہ وہ خوشی کے مارے پاگل ہو جاے گی وہ اپنی پہلی زندگی میں واپس اگئ تھی وہی ہنسی مزاق وہی بے فکری سب کچھ جو وہ چاہتی تھی ہر دن وہ یہی دعا کرتی کہ ساحر اس کی زندگی سے ہمیشہ کے

www.novelsclubb.com

لئے نکل جاے اور اس کی ساری زندگی اسی طرح سکون سے گزرے تو دوسری طرف وہ ہر لمحہ اس کی کمی محسوس کر رہا تھا دشمنی ہی سہی پر وہ نظر کے سامنے تو ہوتی تھی جس کی ایک جھلک اس کی ساری بے چینی کو ختم کرنے کے لئے کافی تھی اس کا لنڈن آنا ضروری نہیں تھا لیکن وہ عیشا کی خاطر اس سے دور آیا تھا اس نے عیشا کو ناشتے پر جب بہت اداس دیکھا تو اسے اپنے اپ پر بہت غصہ آیا کہ اس کی وجہ سے عیشا اتنی پریشان ہے اور اپنے امی ابو کے گھر جانے پر مجبور ہو گئی ہے اس نے فیصلہ کیا کہ وہ خود کچھ دن کے لیے باہر چلا جایگا تاکہ وہ سنبھل سکے اور دادی کو بھی عیشا کے بغیر نا رہنا پڑے اسی لیے اس نے عیشا کو اسی دن واپس انے کو کہا تھا لیکن جانتا تھا اگر اس سے سیدھی طرح بتایا تو کبھی نہیں مانے گی اس لیے اسے دھمکی دی تاکہ وہ مجبور ہو جاے اور اس کے انے کے اگلے دن صبح ہی لنڈن آگیا اس نے اپنا کام دو دن میں ہی ختم کر لیا تھا لیکن پھر بھی ایک ہفتہ مزید وہیں رہا

**********=

وہ نیند سے جاگی تو مسکراتے ہوے دونوں ہاتھ اوپر اٹھاے انگڑائی لینے لگی جب نظر دیوار سے ٹیک لگاے وجود پر پڑھی تو مسکراہٹ ایک دم سے غائب ہو گئی اور ہاتھ جہاں جیسے تھے وہیں تھم گئے ایک پل کو یقین نہیں ہوا کہ سکون بھرے دن اتنی جلدی ختم ہو گے اور شیطان کی دوبارہ واپسی ہو گئی وہ گہری سانس لے کر سیدھی ہو کر بیٹھ گئی وہ کالج سے آئی تو دادی سو رہی تھیں اس لیے وہ کھانا کھانے کے بعد بالکونی میں ناول پڑھنے بیٹھی تھی پڑھتے پڑھتے اسے وہیں نیند لگ گئی اور اب جاگی تو اسے سامنے دیکھ کر جاگنے پر ہی افسوس ہونے لگا

اسسلام و علیکم---**ہو گئی نیند

چاکلیٹ کا بائٹ لیتے ہوئے پوچھا عیشا نے اس کی جانب دیکھا بھی نہیں

ون منٹ

اب وہ چل کر چیئر کے قریب آ گیا

www.novelsclubb.com

یہ کپڑے کچھ جانے پہچانے لگ رہے ہیں لگتا ہے کہیں دیکھا ہے

اس نے اپنے اوور کورٹ کو جانچتی نظروں سے دیکھا جو عیشا نے پہن رکھا تھا اسے نیند لگتے ہی سردی محسوس ہو رہی تھی اس لئے اس نے بنا کچھ سوچے سمجھے کرسی پر رکھا کورٹ پہن لیا تھا اس وقت وہ نیند کے خمار میں تھی اسلیے کچھ سوچ پانا ممکن نہیں تھا

مجھے نہیں پتا تھا---کہ یہ تمہارا ہے

وہ دل ہی دل میں خود کو کوسنے لگی

تو شاید دادی کا سمجھا ہو گا----ہے نا

وہ ایکدم اٹھ کر کھڑی ہو گئ

نہیں میں اس وقت نیند میں تھی اس لئے کچھ سوچے بغیر پہن لیا تھا

وہ چاہ کر بھی لہجہ سخت نہیں کر پائی

www.novelsclubb.com

کیوں جھوٹ بول رہی ہو---سچ سچ کہو نا- تم مجھے یاد کر رہی تھی---مجھے پتا ہے تم نے مجھے بہت مس کیا

وہ دھیرے سے مسکرای

سچ کہا تم نے------میں نے واقعی تمہیں بہت مس کیا------روز اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتی تھی کے اللہ میری زندگی سے تم جیسے کمینے انسان کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نکال دے تاکہ میں سکون سے جی سکوں کاش تمہارا پلین راستہ بھٹک جاے اور تم کبھی گھر واپس نا آؤ یا تمہارا ایکسیڈنٹ ہو جاے اور تمہاری یاد داشت چلی جاے

اووو چلو ایسے ہی سہی تم نے مجھے اپنی دعا میں تو شامل کر لیا--ایک دن دل میں بھی کر ہی لو گی

وہ چاکلیٹ چباتے ہوے اس سے نظریں ملاے بات کر رہا تھا اس نے بلیک ٹی شرٹ اور بلیک جینس پہنی تھی ساتھ ہی ڈلو ھائٹ جیکیٹ تھا ہلکی بڑھی ہوئ شیو اور ماتھے پر بکھرے بال اسے بہت دلکش بنا رہے تھے

تم لنڈن سے واپس کیوں اگئے---- تمہیں تو وہیں رہنا چاہیئے تھا وہاں کی لڑکیاں تو تمہاری ان لوفرانہ حرکتوں پر مر مٹتی

آج وہ اسی کی طرح بات کر رہی تھی

یو آر رائٹ-----اللہ نے شکل ہی ایسی دی ہے لنڈن تو کیا جہاں بھی جاؤں بس ایک دیدار کے لئے ترستی ہے بیچاری لڑکیاں------ لیکن کیا کروں شروع سے ہی مجھے وہ چیز پسند نہیں اتی جو آسانی سے مل جاے-----آئے لائک چلینجیز لائک یو

ہاتھ اگے بڑھا کر اس کے چہرے پر بکھرے بالوں کو پیچھے کرنا چاہا جسے عیشا نے خود تک پہنچنے سے پہلے ہی جھٹک دیا

یہ کیا کر رہے تھے تم-------خبر دار جو آیندہ مجھے چھونے کی کوشش بھی کی مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا-_--اب میں خاموش نہیں رہو گی---ہر بات کا حساب لو نگی سمجھے تم

وہ غصّہ ہو کر انگلی دکھاتے ہوئے بولی

باپ رے-----تو کیا اب تک تم خاموش تھی----واہ-----ہر بات کا تگڑا جواب دیتی ہو اور اسے خاموشی سمجھتی ہو

وہ ہلکا سا ہنس کر کچھ سوچنے لگا

سوچتا ہوں آزماں ہی لوں کس حد تک بدلہ لے سکتی ہو

اس کے لبوں کو دیکھتے ہوے شرارت سے بولا اور پھر اس کی آنکھوں میں دیکھا عیشا اس کی بات کا مفہوم سمجھی تو گھبرا کر پلکیں جھکالی اور وہ لمحہ ساحر کے دل میں قید ہو گیا اسے عیشا کی یہ ادا بہت پسند تھی اتنی بولڈ جھگڑالو لڑکی ایک لمحہ نظر ملنے پر یو گھبرا جاے تو کتنی معصوم لگتی ہے

یلوٹراوزر پر ڈارک بلیو اوور کورٹ جو اس کے سائز سے کی زیادہ بڑا تھا اس کی گلابی رنگت پر کافی سوٹ کر رہا تھا

عیشا نے تھوک نگل کر گھبراہٹ کو کنٹرول کیا کیونکہ وہ اس کے آگے کمزور نہیں پڑنا چاہتی ساحر اب بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا

راستہ چھوڑو میرا مجھے تم جیسے فضول آدمی کی فضول باتیں نہیں سننی ہے

اس پر ایک نفرت بھری نظر ڈال کر وہ ایک سائڈ سے نکل گئی

یااللہ اس بیوقوف لڑکی کو تھوڑی سی عقل دے دے

اس نے کھلے آسمان کی جانب دیکھ کر دھیمی اواز میں دعا کی

*****

www.novelsclubb.com

کڑی دھوپ میں وہ پچھلے ادھے گھنٹے سے سڑک کے کنارے کھڑی اس کا انتظار کر رہی تھی بدقسمتی سے موبائیل گھر پر ہی بھول آئی تھی ورنہ گھر فون کر کے ڈرائیور کو بلا لیتی ساحر کی غیر موجودگی میں اسے لانے لیجانے کا کام ڈرائیور کے زمہ تھا لیکن واپس اتے ہی اس نے دوبارہ اپنی ڈیوٹی سنبھال لی تھی اج تک کبھی وہ اتنا لیٹ نہیں

ہوا تھا اس کے باہر نکلتے ہی گیٹ پر موجود ہوتا تھا دھوپ سے اس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا اس لیے وہ ایک گھنے پیڑ کے نیچے اکر کھڑی ہو گئی اور سکارف سے ماتھے پر آیا پسینہ صاف کیا تبھی ایک گاڑی اس کے ٹھیک سامنے آکر رکی لیکن وہ نہیں تھی جس کا اسے انتظار تھا دوسری جانب سے جاوید باہر آیا تو اس نے سلام کیا

کیسی ہو عیشا----ویسے تو میں تم سے بہت ناراض تھا سوچ رکھا تھا کبھی بات نہیں کرونگا لیکن کیا کروں مجبوری ہے----- تمہاری وجہ سے میں نے ساحر سے ملنا بھی کم کر دیا ہے کم سے کم بتا تو دیتی

بلیو جینس اور سکائی بلیو شرٹ میں اس کے مقابل اکھڑا ہو جب گلاسس ہٹائے تو اس کی آنکھوں میں خفگی واضح تھی

----------آئے ایم سوری-----سب کچھ اتنا جلدی جلدی ہو گیا کہ

کہ تمہیں ایک پل کے لئے بھی میرا خیال نہیں آیا----آتا بھی کیسے میں ہوتا کون ہوں تمہارا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بھائی جان نے بتایا تھا آپ سے رابطہ ہو نہیں پا رہا تھا

وہ بنا نظریں ملائے بات کر رہی تھی

ہاں جب قسمت ہی خراب ہو تو سارے راستے اپنے آپ بند ہو جاتے ہے-----

اینی وے میرے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ تم ساحر کے ساتھ خوش ہو----ہو نا

اس نے سر اثبات میں ہلا دیا

چلو تمہیں گھر ڈراپ کر دوں

اس نے آفر کی

www.novelsclubb.com

نہیں اپ رہنے دیں وہ آتے ہی ہونگے مجھے لینے

ایک گھنٹے سے دھوپ میں کھڑی اس کا انتظار کر رہی ہو ہو سکتا ہے کسی میٹنگ میں

پھنس گیا ہو یا بھول گیا ہو

عیشا نے سوچا اسے کیسے پتا کیا یہ بھی ایک گھنٹے سے یہی پر تھا

نہیں وہ بھول نہیں سکتے روز وقت پر پہنچ جاتے ہیں شاید کہیں ٹریفک وغیرہ میں پھنس گ ئے ہو

جاوید نے اسے غور سے دیکھا

فون بھی تو کر سکتا تھا تم کب تک یہاں کھڑی رہو گی یا پھر میرے ساتھ جانا ہی نہیں چاہتی

عیشا خاموشی سے زمین کو دیکھتی رہی اور وہ اس کو دیکھتا رہا

کہا تھا تم سے ----تم چاہے جو سمجھو لیکن میں تمہیں اپنی دوست سمجھتا ہوں تمہاری مدد کرنا فرض ہے میرے لئے---چاہو یا نا چاہو

عیشا نے اسے غور سے دیکھا اس شخص کی باتوں کو وہ جان بوجھ کر نظر انداز کر جاتی تھی کیونکہ جاوید اس کے متعلق کیا سوچتا ہے اسے اندازہ ہو چکا تھا

چلو بیٹھ جاؤ

پلیز رہنے دیجیے میں ٹیکسی لے لونگی

وہ واقعی اس کے ساتھ نہیں جانا چاہتی تھی

ٹیکسی والے پر بھروسہ ہے لیکن مجھ پر نہیں

اس کی آنکھوں میں بے یقینی تھی عیشا پریشان ہو گئی ایسی بات کرتا تھا کہ سامنے والا صفائی بھی نہ دے سکے

ایسی بات نہیں ہے اپ کو بھی کہیں جانا ہو گا نا

نہیں مجھے کہیں نہیں جانا سارے راستے ختم ہو گے چلو تمہیں ہی تمہاری منزل تک پہنچا دوں

www.novelsclubb.com

اس کی ہر بات پر معنی تھی عیشا نے مزید بحث کرنا مناسب نہیں سمجھا ویسے بھی گرمی سے اس کے اوسان خطا ہو رہے تھے اس لئے خاموشی سے فرنٹ ڈور کھول

کر بیٹھ گئی جاوید بھی اپنی جانب آیا لیکن اس کے دروازہ کھولتے ہی ساحر کی گاڑی سامنے سے اکر رکی

ساحر باہر آیا ایک گہری نظر گاڑی میں بیٹھی عیشا پر ڈالی اور جاوید کی جانب بڑھ کر خوشدلی سے گلے ملا

یار تم تو اج کل عید کا چاند بن گ ئے----- نظر ہی نہیں آتے

اج کل تو میں خود کو نظر نہیں آتا تو تمہیں کیسے اونگا---- خیر تم بتاؤ کہاں رہ گ ئے تھے عیشا کب سے تمہارا انتظار کر رہی ہے وہ تو میں یہاں سے گزر رہا تھا تو سوچا اسے گھر چھوڑ دوں

www.novelsclubb.com

ہاں یار وہ راستے میں چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا اس لیے تھوڑا لیٹ ہو گیا فون بھی شاید وہیں کہیں گر گیا اس لئے انفارم نہیں کر پایا----عیشا چلو دادی ویٹ کر رہیں ہو گی

عیشا نے دیکھا وہ پسینے میں نہا گیا تھا اس کے لائٹ گرین شرٹ کے بازو پر خون لگا ہو تھا

ساحر تمہیں چوٹ لگی ہے تم ہاسپٹل جاؤ عیشا کو میں ڈراپ کر دونگا ایک ہی بات ہے تو نے کہا اس کے لئے شکریہ ----- لیکن ایک بات نہیں ہے اگر میں اسے نہیں لے گیا تو دادی مجھے بہت مارے گی اس کی ڈیوٹی انہوں نے مجھ پر لگائی ہوئی ہے اسلیے سارے کام ایک طرف پہلے اپنی ڈیوٹی -------- تم اب تک وہیں ہو چلو

ساحر کی آواز پر وہ فوراً گاڑی میں بیٹھ گئی ساحر بھی جاوید سے خدا حافظ کہ کر آ گیا اور گاڑی سٹارٹ کر لی سارا راستہ وہ خاموشی سے ڈرائیو کرتا رہا جب کہ اجکل وہ عیشا کو پریشان کرنے کا کوئی موقع نہیں چھوڑتا تھا شاید ایکسیڈنٹ کی وجہ سے پریشان تھا لیکن اس نے ایک بار بھی نہیں پوچھا کہ کیسے کہاں ایکسیڈنٹ ہوا

گھر آ کر اس نے دادی کو اپنے انے کی اطلاع دی گرمی نے جو حال کیا تھا اس کے بعد کھانے سے زیادہ نہانا ضروری تھا اس لئے وہ روم میں اگئی جہاں ساحر کپڑے چینج

کر کے صوفے پر ٹیک لگائے پیشانی پر ہاتھ رکھے بیٹھا تھا دروازہ کھلنے پر سیدھا ہوا اور اس کی جانب دیکھا عیشا نے اپنا بیگ ٹیبل پر رکھا اور گلاس اٹھا کر پانی پینے لگی

تم نے جاوید سے لفٹ کیوں لی

عیشا نے جیسے سنا ہی نہیں اب کے وہ کچھ زور سے بولا

تم سے بات کر رہا ہوں میں جواب دو کیا ضرورت تھی اس سے لفٹ لینے کی کچھ دیر اور انتظار نہیں کر سکتی تھی

وہ اس کے غصے سے کہنے پر پلٹی

ایک گھنٹہ دھوپ میں کھڑی رہی اور کتنا انتظار کرتی چکر آنے لگے تھے مجھے فون بھی گھر میں بھول گئی تھی اور کیا کرتی

اس کا مطلب کیا منہ اٹھا کر کسی کی بھی گاڑی میں بیٹھ جاو گی ٹیکسی بھی تو لے سکتی تھی نا

وہ اس کے سامنے اکر کھڑا ہو گیا عیشا بے نیازی سے اپنے کانوں کو ٹاپس سے آزاد کرنے لگی

جاوید کوئی اجنبی نہیں ہے جانتی ہوں میں انہیں بھائی جان کے دوست ہے وہ

وہ بے نیازی سے بولی

اور بھی دوست ہے تمہارے بھائی جان کے کل کو اگر ضرورت پڑی تو ان کی بھی ہیلپ لے لینا اور کبھی راستے سے چلنے والوں کو بھی یہ نیکی کرنے کا موقع دینا

اس نے غصے سے کہا

اتنا اوورری ایکٹ کیوں کر رہے ہو تم اگر میں کسی کی ہیلپ لے لوں تو تمہیں اس سے کیا پریشانی ہے

وہ اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولی

دیکھو عیشا-----میں تم سے کوئی بحث نہیں کرنا چاہتا جو میں کہ رہا ہوں وہ سنو آیندہ کسی بھی ایرے غیرے کی مدد مت لینا اور جاوید کی ہر گز بھی نہیں

اس نے اپنے غصے کو ضبط کر کے نرمی سے کہا

اگر میں جاوید کے ساتھ جاؤں بھی تو تمہیں کیا پرابلم ہے جبکہ مجھے معلوم ہے کہ وہ تم سے کہیں زیادہ اچھا انسان ہے لیکن تم خود کی برائیاں نہیں دیکھ سکتے صرف دوسروں پر الزام لگانا جانتے ہو پہلے خود میں جھانک کر دیکھو تو تمہیں بھی گھن آئے گی خود سے ایک بات بتاؤں اگر تمہاری جگہ وہ ہوتے نا تو میری زندگی یوں جہنم ------- نہیں ہوتی کیونکہ

www.novelsclubb.com

اس کے پہلے وہ کچھ اور کہتی ساحر نے پوری طاقت سے ایک زوردار تھپڑ سے اسے دیوار پر گرا دیا اور بازو کو زور سے پکڑ کر سیدھا کیا

کچھ بھی بولنے سے پہلے سوچ لیا کرو کہ کیا بول رہی ہو------اپنے ہی شوہر کے سامنے اس کی جگہ غیر مرد کی خواہش کر رہی ہو----_--اور یہ جاوید جاوید کیا لگا

رکھا ہے تم نے جاوید بھائی جان بولوا سے ----- کیا جانتی ہو اس کے بارے میں جو اتنی بڑی بات کہ رہی ہو---- کبھی پوچھنا اپنے بھائی جان سے اس کی اچھائیاں تب پتا چلے گا کون بہتر ہے

وہ عیشا کو قریب کرتے ہوے غصے میں دھاڑ رہا تھا

اور اگر اب غلطی سے بھی یہ کہا نا کہ میں کون ہوتا ہوں تو قسم سے کہ رہا ہوں سب کے سامنے بڑی ہی بے شرمی سے بتاونگا کہ میں تمہارا کون ہوں_--تم مانو یا نا مانو لیکن میں نے خدا کو حاضر ناظر جان کر تمہیں قبول کیا تمہاری حفاظت کا وعدہ کیا ہے اور اتنا بے غیرت نہیں ہوں کہ میرے سامنے کوئی میری بیوی کو غلط نظروں سے دیکھے اور میں تماشائی بن جاؤں

اگر تمہیں یہ لگتا ہے نا کہ میں مر رہا ہوں تمہیں حاصل کرنے کے لیے تو ایک بات بتادوں تم جیسی اور تم سے کئی زیادہ بہتر میرے قدموں میں پڑی ہے یہ تو میری انسانیت تھی جو تمہاری ایسی حرکتوں کے باوجود تمہیں اہمیت دے رہا تھا-_--

تمہاری ہر بد تمیزی کو برداشت کر رہا ہوں اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم جو چاہو کرو-

------اپنی حد تک تو مجھے سب منظور ہے لیکن تمہاری وجہ سے میرے خاندان

میرے پاپا کے نام کی بے عزتی ہو یہ میں برداشت نہیں کرونگا سمجھی تم-----بعد

میں تم جاوید کے ساتھ گھومو یا کسی اور کے ساتھ------ لیکن جب تم میرے

نکاح میں ہو اور میرا نام تمہارے ساتھ جڑا ہے میں تمہیں ہر گز بھی اجازت نہیں

دونگا کہ تم اپنے ساتھ میرے نام کی بھی رسوائی کرو

اس نے عیشا کا بازو جھٹک کر اسے چھوڑ دیا وہ وہیں دیوار سی لگی رہی ساحر نے ڈراور

کھول کر کاغذات نکالے اور لا کر اس کے اوپر پھینکے

www.novelsclubb.com

یہ لو یہی چاہتی ہو نا تم طلاق کے لئے یہ سب کر رہی ہو نا

جانتی ہو یہ پیپرس میں نے ایک مہینہ پہلے ہی بنوا لے تھے لیکن میں اس رشتے کو

ایک موقع دینا چاہتا تھا تمہیں ایک موقع دینا چاہتا تھا مگر یہ میری بہت بڑی غلطی

تھی کیونکہ تم اس لائق ہو ہی نہیں------کے اور اگر تم شادی سے پہلے ہوئی ان

معمولی سی لڑایوں کی بنیاد پر اتنی نفرت پال کر بیٹھی ہو تو کہنا پڑے گا تم دنیا کی سب سے بے وقوف عورت ہو اور اچھا ہی ہے کہ تم میری زندگی سے نکل جاؤ مجھے بھی تم سے کوئی عشق نہیں ہے جو تمہارے جانے سے کوئی افسوس ہو گا رہی بات دادی کی تو میں اپنی دادی کو سنبھال لونگا تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے جب بھی چاہو جا سکتی ہو پیپر س سائن کر دونگا میں

سرخ آنکھیں لئے وہ عیشا کی جانب جھکا جو خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی اس کا یہ روپ عیشا کے لئے بہت خوفناک تھا ساحر نے اس کا چہرہ اپنی گرفت میں لیتے ہوئے نفرت سے کہا

www.novelsclubb.com

لیکن اس کے پہلے تم نے کوئی بھی ایسی ویسی حرکت کی تو میں تمہارے ساتھ بہت برا کرونگا سمجھی

پوری زور سے دھکا دیکر اسے ازاد کر دیا وہ سیدھے زمین پر گری ساحر ایک نفرت بھری نظر ڈال کر باہر نکل گیا اور وہ پیٹ گھٹنے میں لئے پوٹلی بن کر آنسو بہاتی رہی

اس کے ہونٹ سے خون نکل رہا تھا گال پر انگلیوں کے سرخ نشان واضح تھے بازو بھی درد کر رہا تھا اس کے دماغ میں ساحر کی جو امیج بنی ہوئی تھی اس لیے بنا سوچے سمجھے کہ دیا تھا لیکن ساحر کا یہ روپ اس نے پہلی بار دیکھا تھا

اس نے اٹھ کر اُن کاغذات کے پرزے پرزے کر دیئے کیوں وہ خود نہیں جانتی تھی کتنی ہی دیر تک اس کی سسکیاں کمرے میں گونجتی رہی

وہ فیصلہ کر کے روم **********///********** سے نکلی تھی کہ اج دادی کو سب کچھ سچ بتا دے گی لیکن اس کے وہاں پہنچنے سے پہلے ہی نینا نے اسے بتایا کہ دادی کو کل سے بخار ہے اس اپنی قسمت پر بہت رونا آرہا تھا جو بار بار اسکا امتحان لے رہی تھی لیکن وہ اپنا سب کچھ بھول کر دادی کی فکر میں لگ گئی کیونکہ اس کے لیے دادی زیادہ اہمیت رکھتی تھی ڈاکٹر کو کال کر کے دادی کا چیک اپ کروایا سارا وقت ان کے ساتھ ہی رہی اگلے دن تک ان کی طبیعت کافی بہتر ہو گئی تھی اس نے سوچ لیا تھا کہ دادی کے ٹھیک ہوتے ہی وہ بنا کچھ بتائے ہی

یہاں سے چلی جاے گی ساحر نے اس سے پوری طرح لاتعلقی اختیار کرلی تھی وہ سامنے ہو یا نا ہو ساحر کے لئے ایک برابر ہی تھا اس نے اپنی روٹین ایسی سیٹ کی تھی صبح جلدی گھر سے نکل جاتا اور رات دیر سے واپسی ہوتی اب ناناشتہ پر موجود رہتا نا ڈنر پر دادی کی ڈانٹ خاموشی سے سن لیتا اور کام کا بہانہ کر کے ٹال دیتا

اگر روم میں بھی ہوتا تو ایک نظر بھی اس کی جانب نا دیکھتا عیشا اس کے رویہ سے پر سکون تھی اسلیے اسے وہاں رہنے میں کوئی ڈر نہیں تھا وہ بھی زیادہ وقت دادی کے ساتھ ہی گزارتی تھی اس کا گریجویشن پورا ہو چکا تھا عمران اور دادی کے لاکھ کہنے کے باوجود اس نے آگے پڑھنے سے انکار کر دیا تھا کیوں کہ شروع سے ہی اُسے اتنا پڑھنے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی

تیار ہو کر وہ افس کے لئے نکلنے لگا تو دادی اور عیشا گھر اچکے تھے دادی کو سلام کر کے اس نے نکلنے کا ارادہ کیا مگر انہوں نے اسے ناشتہ کہ لئے روک لیا اور مجبور ہو کر اسے بیٹھنا ہی پڑا

www.novelsclubb.com

اج کل کیا ہو گیا ہے تمہیں

انہوں نے اسے بغور دیکھتے ہوے کہا

مجھے کیا ہونا ہے دادو

وہ بے نیازی سے بولا

تو اتنے پریشان کیوں رہنے لگے ہو----تم دونوں میں کوئی ان بن ہوئی ہے کیا

دادی کافی دنوں سے دونوں کی تبدیلی نوٹ کر رہیں تھی اس لئے اج پوچھ لیا پندرہ دن میں پہلی بار ساحر نے براہ راست اسے دیکھا تھا لیکن وہ خاموشی سے سر جھکاے ناشتہ کرتی رہی

www.novelsclubb.com

اسکے کچھ کہنے سے پہلے ہی اس کا فون بجنے لگا اور وہ دادی سے خدا حافظ کہہ کر فون کان سے لگاے باہر نکل گیا

****

وہ دادی کے روم میں تھی جب ملازم نے اسے امران کے انے کی اطلاع دی دادی سو رہی تھیں وہ اپنا ناول سائیڈ میں رکھ کر ڈرائینگ روم میں آئی جہاں امران اور ساحر شترنج میں پوری طرح الجھے تھے

اسسلام و علیکم

وہ ساحر کے مقابل صوفے پر امران کے پاس بیٹھ گئ

و علیکم اسسلام کیسی ہو عیشو

اس کا دھیان میز پر تھا جہاں دو خوبصورت مگ تھے جن میں کوئ براؤن رنگ کی ڈرنک تھی اور اوپر برف کے ٹکڑے ڈالے ہوے تھے اسے ساحر کا تو پتا تھا لیکن وہ شاک تھی کہ امران بھی شراب پیتا ہے

بھائ جان آ---آپ بھی ڈ---ڈرنک کرتے ہو

امران نے اسے حیرت سے دیکھا اور ہنسنے لگا

پاگل----یہ شراب نہیں ایپیل جوس ہے اور میری اتنی مجال کہ تمہارے شوہر کے سامنے ڈرنک کروں تمہیں پتا نہیں کیا تمہارے شوہر کی شراب سے سوتن والی دشمنی ہے

عیشا نے ایک نظر ساحر پر ڈالی جو پوری طرح سے بورڈ پر متوجہ تھا

انکل انٹی کی ڈیتھ ہوئی تھی تب پولیس رکارڈ کے مطابق ڈرائیور نے بہت زیادہ ------- ڈرنک کر رکھی اسلیے ساحر کو

امران

اس نے بنا دیکھے ہی امران کو کچھ کہنے سے ٹوکا

سوری

وہ جانتا تھا یہ زکر ساحر کے لئے بے حد تکلیف دہ تھا عیشا حیرانی سے اس کے جھکے ہوے سر کو ہی دیکھ رہی تھی

اور یہ جو مائنڈ بلوئنگ ائیڈیا ہے نا یہ بھی تمہارے جینیس ہسبینڈ نے ہی ایجاد کیا ہے اپنے سرکل کے لوگوں کے بیچ بڑی شان سے اسے برینڈی سمجھ کر پیتا ہے اور بے وقوفوں کو شک بھی نہیں ہوتا

وہ ہنس رہا تھا لیکن وہ مسکرا بھی نا سکی

اپ سچ کہ رہے ہو بھائی جان

اس نے بے یقینی سے پوچھا

تم خود دیکھ لو

اس نے ساحر کے ہاتھ سے آدھا خالی مگ لے کر عیشا کو دے دیا ساحر نے اسے گھور کر دیکھا عیشا نے بنا یہ سوچے کہ وہ جھوٹا ہے مگ منہ سے لگا لیا

جوس ہی ہے نا

www.novelsclubb.com

عمران کے پوچھنے پر وہ مسکرا دی اسے دل ہی دل میں پچھتاوا ہو رہا تھا کہ کیوں بناء سوچے سمجھے اس پر الزام لگا دیا اس کے دماغ میں کچھ دن پہلے ملنے والی تصویریں گھومنے لگی

کہیں وہ سب بھی کوئی غلط فہمی نا ہو-_----جو بھی ہو مجھے کیا

وہ عمران سے باتیں کرتے کرتے سارا جوس پی گئی اور ساحر حیرت سے دیکھتا رہ گیا کیا

امران کے جانے کے بعد وہ دادی کے روم میں آئی دونوں نے شام کی چائے پی اور وہ دادی کو دوائی دیکر ان کے پاس والی کرسی پر بیٹھ کر انہیں حدیث سنانے لگی تبھی ساحر وہاں آیا

دادو میں ایک پارٹی میں جا رہا ہوں رات کو کھانے پر انتظار مت کریں گا

اس نے دروازے سے ہی انہیں اپنا فرمان سنا دیا

ہاں روز تو جیسے ہمارے ساتھ ہی کھانا کھاتے ہو

انھونے شکایت کی

سوری دادو---- لیکن کل پکا اپ کے ساتھ ہی ڈنر کرونگا پرامس اچھا چلتا ہوں خدا حافظ

وہ شرمندہ سا بولا

ایک منٹ ہمیشہ اکیلے ہی جاتے ہو کبھی عیشا کو بھی ساتھ لے جایا کرو سارا دن گھر میں ہی رہتی ہے اج تک تمہیں اسے کہیں باہر لے جاتے نہیں دیکھا اج اسے بھی ساتھ لے جاؤ

www.novelsclubb.com

وہ دونوں سے لاتعلق بیٹھی تھی دادی کی بات سن کر پریشان ہو گئی ساحر خاموشی سے ان کی بات سنتا رہا

دادی میں وہاں جا کر کیا کرونگی میں تو وہاں کسی کو جانتی بھی نہیں

اگر جاو گی تو ہی جانو گی نا چلو جاؤ جلدی سے تیار ہو جاؤ کبھی دونوں ساتھ ساتھ بھی گھوما پھرا کرو لگتا ہی نہیں کہ نئی نئی شادی ہوئی ہے

انھونے اٹل لہجہ میں کہا

دادی اپ اکیلے کیسے رہو گے اپ کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں ہے میں کسی اور دن چلی جاونگی

اس نے پھر سے ٹالنا چاہا ساحر خاموشی سے اُسے سنتا رہا نظریں اپنے گھڑی پر مرکوز کر دی

میں بلکل ٹھیک ہوں----اور نینا ہے میرا خیال رکھنے کے لئے---تم دونوں جاؤ

---------دادی

عیشا اگر تم میری بات نہیں مانو گی تو میں تم سے ناراض ہو جاونگی

دادی کا پکا ارادہ دیکھ کر وہ اور کچھ نہیں کہہ پائی اور خاموشی سے تیار ہونے چلی گئی دادی نے دونوں کے بیچ کی خاموشی کا اندازہ لگا کر انہیں جان بوجھ کر ساتھ بھیجا تھا

روم میں آکر اس نے جلدی جلدی شاور لیا پون آستین والی بلیک لانگ کرتی پر بلیک پینٹ پہنے اور بنچ ڈیزائنر دوپٹہ ایک کاندھے پر سیٹ کیا کانوں میں ڈائمنڈ ٹاپس اور گلے میں خوبصورت ڈائمنڈ چین پینڈینٹ پہنا بالوں کو برش کیا سائڈ سے مانگ نکال کر بالوں کو اچھا سا اسٹائل دیتے ہوے دائیں کاندھے پر کھلا چھوڑ دیا لائٹ میک اپ کر کے ناک میں ڈائمنڈ رنگ پہنی باہر سے ہارن کی آواز آنے لگی تو آئینہ میں بغور اپنا جائزہ لیا خوبصورت سی سینڈل پہن کر موبائل لیا اور دادی کو خدا حافظ کہنے آئی تو انہوں نے اس کی نظر اتار کر ڈھیر ساری دعائیں دی اس نے نینا کو دادی کا دھیان رکھنے کی تاکید کی اور باہر آگئی

وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے فون پر بات کر رہا تھا جب اسے آتا دیکھا تو نگاہیں ایک پل کو تھم گئی دل نے کہا بس اسے یونہی دیکھتا رہے بنا پلکیں جھپکائے لیکن اس نے اپنے

www.novelsclubb.com

دل کو ڈانٹ کر چپ کرایا اور عیشا کے جاننے سے پہلے نظریں سامنے کر لی وہ خاموشی سے آکر فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گی اندر ہی اندر اسے ڈر بھی لگ رہا تھا کیونکہ وہ پہلے کبھی اس طرح کی مکس پارٹی میں نہیں گی تھیں اسلیے کہیں کوئی غلطی نا کر دے اور یہ لوگ جو لوگوں میں خامیاں تلاشتے رہتے ہے کہیں اس کا مزاق نا بنائے

گاڑی ایک بہت بڑے ہوٹل کر پارکنگ ایریا میں پارک کر کے وہ دونوں اندر آئے ساحر نے دیکھا کے وہ مسسلسل دونوں ہتھیلیوں کو رگڑ رہی تھی وہ سمجھ گیا کہ نروس ہو رہی ہے لیکن چاہ کر بھی تسلی نہیں دے سکتا تھا

ان کے اندر آتے ہی سب سے پہلے ایک خوبصورت عورت نے ان کا استقبال کیا جو عمر میں لگ بھگ چالیس کے قریب تھی لیکن بہت مارڈن تھی بنا آستین والے گولڈن بلاوز پر ڈارک بلیو قیمتی ساڑی پہنے اچھا خاصا میک اپ کیا ہوا تھا شاید وہ میزبان تھی ساحر اسے مسز مہرا کہ کر مخاطب کر رہا تھا خوشدلی سے ساحر کے گلے ملی اس نے عیشا کا تعارف کروایا تو عیشا کو بھی اسی انداز میں گلے لگا کر گال پر بوسہ لیا

وہ دونوں کو اندر ہال میں لے گئی جو بڑی خوبصورتی سے سجا ہوا تھا ساحر کے اندر جاتے ہی ایک کے بعد ایک کئی لوگ اس سے مل رہے تھے مسز مہرا نے بھی عیشا کا تعارف سب سے کروایا کئی لڑکیاں جو جدید فیشن کا نمونہ بنی ہوئی تھیں ساحر سے بڑی بے باکی سے گال سے گال مس کرتے ہوے گلے مل کر اس کا ویلکم کرنے لگی عیشا کو ان کی یہ حرکتیں بے حد ناگوار لگی کافی دیر تک یہی سلسلہ چلتا رہا نئے لوگوں سے اس کا تعارف کروانے کا کام مسز مہرا ہی کر رہی تھی وہ لڑکیوں سے ہاتھ ملا لیتی جبکہ مردوں کو صرف سلام کر کے خاموشی سے ان کا تعارف سنتی اندر ہی اندر وہ بہت نروس ہو رہی تھی ان سب کے بیچ اسے اپنا آپ بہت کمتر محسوس ہو رہا تھا جبکہ وہاں کوئی ایسا بھی تھا جس کے لئے وہ دنیا کی سب سے خوبصورت لڑکی تھی مگر وہ اس کی جانب دیکھ بھی نہیں رہا تھا

تو آپ ہے وہ جن کی خاطر مسٹر خان نے لاکھوں لڑکیوں کا دل توڑا ہے

www.novelsclubb.com

ایک خوبصورت لڑکی نے اس سے مل کر طنزیہ انداز میں کہا وہ ساحر کو دیکھنے لگی جو کسی آدمی سے بات کرنے میں مصروف تھا اس کی سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا بات کرے

اپ کرتی کیا ہے

جی م---میں ابھی پڑھ رہی ہوں

ہاں مسٹر ساحر نے بتایا تھا تو کیا اپ آگے انہیں بزنس میں جوائن کرینگی

اب کے دوسری لڑکی نے پوچھا

ابھی ایسا کچھ سوچا نہیں ہے

ویسے اپ مسٹر خان کو کب سے جانتی ہے

وہ لوگ باقاعدہ انٹرویو لینے لگے اب وہ کیا جواب دیتی کہ شادی کے رات ہی اس کا چہرہ دیکھا تھا اس نے بے اختیار ساحر کا بازو تھام لیا اس نے حیرانی سے پلٹ کر پہلے

www.novelsclubb.com

اپنے بازو کو پھر عیشا کو دیکھا جس پر اس نے ہاتھ ہٹا لیے وہ چاہ کر بھی کچھ پوچھ نہیں سکا اپنے کچھ فرینڈس کے پکارنے پر وہ ان کے پاس چلا گیا اور عیشا مزید پریشان ہو گی کسی کے بات کرنے پر وہ زبردستی مسکراتی رہی لیکن سارا دھیان تھوڑی دوری پر کھڑے ساحر پر ہی تھا جو وھائٹ شرٹ اور لائٹ ڈارک بلیو جینس پہنے بڑے اسٹائل سے کھڑا تھا اچانک پہلی بار وہ اسے اپنے پاس دیکھنا چاہتی تھی تب ہی اس کے موبائل کی میسیج ٹون بجی نمبر سیو نہیں تھا لیکن اسے اندازہ تھا کس کا نمبر ہے اس لئے کافی حیران و پریشان تھی وہ سب سے تھوڑے فاصلے پر آئی

کیا ہوا کچھ پریشان لگ رہی ہو

www.novelsclubb.com

اس نے ایک منٹ تک بار بار میسیج پڑھا پھر ٹائپ کرنے لگی

پہلی بار ایسی پارٹی میں آئی ہوں- تھوڑا عجیب لگ رہا ہے- یہاں تو سب فیشن شو کا حصہ لگ رہے ہیں کہیں میرا مزاق نا بنائے

چند سیکنڈ بعد میسیج آیا

نروس ہونے کی ضرورت نہیں ہے یو آر لوکنگ پرفیکٹ

لیکن اپ کو کیسے پتا میں پریشان ہُوں

اگر کوئی لڑکی مسلسل اپنی ہتھیلیاں رگڑے اور بے دردی سے ہونٹ کاٹتی جاے

تو اس کی وجہ خوشی تو نہیں ہو گی نا

ویسے اپ ہے کون

اس نے مسکراتے ہوئے ٹائپ کیا دوسری طرف سے ہنسی والی امیجی آئی

سچ میں تمہیں نہیں پتا میں کون ہوں

www.novelsclubb.com

نہیں پتا تبھی تو پوچھ رہی ہوں

وہ سامنے دیکھنے لگی ساحر کی اس طرف پشت تھی

لیکن میں جانتا ہوں کہ میرا نمبر ہے تمہارے فون میں

کچھ دن پہلے فون ٹوٹ گیا تھا سارا ڈاٹا ڈیلیٹ ہو گیا

وہ مسکراہٹ روک کر سینڈ کرنے لگی

تب بھی تمہیں پتا ہے اسلیے تو پہلے میسیج میں نہیں پوچھا

وہ بھی بضد تھا

دھیان نہیں رہا اب بتا دو کون ہو

تمہارا دشمن شوہر

اس نے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسی روکنا چاہی

یہ مہربانی کیوں

www.novelsclubb.com

ہنسی روک کر ٹائپ کیا

بس اندر جو شوہر ہے نا وہ لاکھ بے عزتی کرنے پر بھی اپنی بے شرمی سے باز نہیں آتا

بیوی پریشان ہو تو دوڑا چلا آتا ہے بھلے ہی بعد میں گالیاں پڑے

ایک منٹ تک اس نے کچھ نہیں کہا تب دوسرا میسیج آیا

تم پریشان تھی اس لئے پوچھ لیا اگر برا لگا ہو تو سوری آئیندہ ایسا نہیں ہو گا

لیکن اس نے کوئ جواب نہیں دیا کیونکہ کچھ سوجھا ہی نہیں پتا نہیں کیوں لیکن اسے برا نہیں لگا

مسز مہر ادونوں کو زبردستی کھینچ کر ڈانس فلور پر لے آئی جہاں مدھم روشنی میں کئ کپلس ڈانس کرنے میں مصروف تھے دھیمی آواز میں میوزک بج رہا تھا چند منٹ و یونہی نظریں جھکائے کھڑی زمین کو جانچتے رہی اور ساحر اُسے دیکھتا رہا پھر اس نے اپنا ہاتھ آگے کیا عیشا نے اس کے ہاتھ کو دیکھا اور دوبارہ نیچے دیکھنے لگی اصل میں وہ بہت نروس ہو رہی تھی اس کا ارادہ بھانپ کر ساحر نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا اُسے غصّہ آنے لگا تھا وہ واپس جانے لگا تب ایک لڑکی نے اسے ڈانس کے لیے کہا تو وہ عیشا پر ایک نظر ڈال کر اس کے ساتھ چل دیا وہ اُسے جاتے دیکھتی رہی لیکن روک نہیں پائی

اس لڑکی کے کمر میں ہاتھ ڈالے وہ خوبصورتی سے ڈانس کر رہا تھا بار بار عیشا کی جانب دیکھتا اور وہ اس کے دیکھتے ہے نظریں پھر لیتی تھی جانے کیوں اُسے ساحر کا اس لڑکی کے اتنے قریب ہونا بہت تکلیف دے رہا تھا ایک آنسو آنکھ سے گرنے لگا جسے اس نے رخ پھیر کر صاف کر لیا اور واپس پلٹ گئی

ساحر نے ایک ملازم کو کچھ کہا اور دوبارہ ڈانس کرنے لگا کچھ دیر بعد میوزک بند ہو کر گانا بجنے لگا

کیسے بتائے

کیوں تجھ کو چاہے

یارا بتانا پائے

باتیں دلوں کی

دیکھو جو باقی

www.novelsclubb.com

آنکھیں تجھے سمجھائے

تو جانے نا

تو جانے نا

وہ مسلسل اُسے ہی دیکھ رہا تھا وہ پلکیں جھکائے کھڑی رہی نظریں اٹھاتی تو اسے دیکھتے پا کر دوبارہ جھکا لیتی

مل کے بھی ہم نا ملے

تم سے نا جانے کیوں

میلوں کے ہے فاصلے

تم سے نا جانے کیوں

انجانے ہے سلسلے

تم سے نا جانے کیوں

www.novelsclubb.com

سپنے ہے پلکوں تلے

تم سے نا جانے کیوں

کیسے بتائے

کیوں تجھ کو چاہے

یارا بتانا پائے

باتیں دلوں کی

دیکھو جو باقی

آنکھیں تجھے سمجھائے

تو جانے نا

تو جانے نا

تو جانے نا

www.novelsclubb.com

تو جانے نا

وہ ایک پل کے لیے بھی اس سے نظر نہیں ہٹا رہا تھا اور وہ لڑکی اس حرکت سے بیزار نظر آ رہی تھی پر اُسے کہاں پرواہ تھی

نگاہوں میں دیکھو میری

جو ہے بس گیا

وہ ہے ملتا تم سے ہو بہو

جانے تیری آنکھیں تھی

www.novelsclubb.com

یا باتیں تھی وجہ

ہوئے تم جو دل کی آرزو

تم پاس ہو کے بھی

تم آس ہو کے بھی

احساس ہو کے بھی اپنے نہیں

عیشا نے نظریں اٹھائیں اس کی آنکھوں میں دیکھا جہاں دنیا بھر کے شکوے گلے تھے بے بسی تھی ناراضگی تھی اور---------پھر پلکیں جھک گئ

ایسے ہے ہم کو گلے

تم سے نا جانے کیوں

میلوں کے ہے فاصلے

تم سے نا جانے کیوں

www.novelsclubb.com

وہ اس لڑکی سے مسکرا کر معزرت کرتا وہاں سے آگیا اور اپنے چند دوستوں کے گروپ میں شامل ہو گیا اور اُن سے بات کرنے میں لگ گیا

پہلی بار عیشا نے اس کی آنکھوں میں اپنے لئے بے پناہ محبت کی جھلک دیکھی تھی وہ بے خبر تھا کہ جس کی ایک نظر کے لئے اس کا دل بے چین رہتا تھا اج بنا کسی کی پرواہ

کیے بس اس کے مسکراتے چہرے کو ہی دیکھ رہی تھی ساحر نے اس کی جانب دیکھا تو وہ رخ پھیر کر مسکرا دی

******

گاڑی رکی تو موبائل اور ہیڈ فون سیٹ پر رکھ کر وہ بیگ لئے اندر آئی آج وہ دوسری دفعہ یہاں آئی تھی

بنا دستک دیے ہی دھیرے سے دروازہ کھولے اندر آئی وہ بڑی تیزی سے لیپ ٹاپ پر ٹائپنگ کر رہا تھا کسی کی موجودگی کا احساس کر کے سامنے دیکھا تو اسے اپنا وہم ہی سمجھا جو کوئی نئی بات نہیں تھی وہ بنا کچھ ری ایکٹ کیے دوبارہ کام کرنے لگا عیشا نے اس کی یہ حرکت نوٹ کی لیکن اس کی کچھ سمجھ نہیں آیا اسلیے سلام کر کے اسے متوجہ کرنا چاہا

اسلام و علیکم

ساحر حیرانی سے اسے دیکھتے ہوئے کھڑا ہو گیا جواب دینے کا بھی ہوش نہیں تھا بس شاک ہو کر اسے دیکھتا رہا

وہ---دادی نے کہا کہ تم نے رات کو ڈنر نہیں کیا تھا صبح بھی ناشتہ کئے بنا ہی آ گے کام میں بزی ہو اس لئے پتا نہیں کچھ کھایا کہ نہیں اسلیے انہوں نے تمہیں ٹفن دینے کو کہا ہے

اس نے ٹفن بیگ اس کی ٹیبل پر رکھ دیا

------دادی نے

وہ سوالیہ نظریں لیے بولا عیشا نے اثبات میں سر ہلا دیا

کوئی اور لے آتا تم نے کیوں تکلیف کی

اس کا لہجہ عیشا کو پسند نہیں آیا

دادی نے زبردستی بھیجا ہے مجھے کہا تم ہی جاوء

وہ جتاتے ہوئے بولی

اوکے---تھینک یو

بس تھینک یو سڑیل یہ نہیں کہ بیٹھنے کو ہی کہہ دے

اس نے دل میں سوچا اور واپسی کے لئے مڑ گئ

کیا میں تمہیں گھر چھوڑ دوں

اس نے جاتے دیکھ کر پوچھا

نہیں میں چلی جاونگی تمہیں تکلیف کرنے کی ضرورت نہیں ہے

www.novelsclubb.com

بنا مڑے اسی کے لہجے میں جواب دے کر وہ باہر نکل گئ اور وہ اس کے روٹھے انداز پر مسکرا دیا جس سے بات کرنا پسند نہیں تھا آج اسکی بے توجہی پر بچوں کی طرح روٹھ رہی تھی

سڑیل_--کیا سمجھتا ہے خود کو----اوکے تھینک یو----یہ بھی کوئی بات ہوئی ایسا لگ رہا تھا جیسے سر پر سو کلو وزن رکھے شکریہ ادا کر رہا ہو-------انسان چاہے نہیں تو پانی ہی پوچھ لیتا ہے کہ کوئی ہماری خاطر یہاں تک آیا ہے لیکن نہیں اسے تو اپنی اکڑ ہی بڑی پیاری ہے_-_--سڑو

وہ غصے سے بڑبڑاتی ہوئی گاڑی تک آئی تبھی اس کے موبائل کی میسیج ٹون بجی

جانتا ہوں اگر تمہاری مرضی نہیں ہوتی تو تم کبھی یہاں تک نہیں آتی اگر میرا خیال سہی ہے تو سپیشلی تھینکس فور دھیٹ

وہ مسکراتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گئی

تم اتنے بھی سڑیل نہیں ہو

www.novelsclubb.com

سوچتے ہوے خود ہی مسکرادی پتا نہیں کیوں لیکن ساری بدگمانیاں خود بخود ختم ہو گئی تھی سب کچھ بھول کر اس نے مان لیا تھا کہ ساحر اچھا انسان ہے یا اب اچھا بن چکا ہے

**********,*,,,*****

زندگی ایک نئے راستے پر چلنے لگی جہاں دکھ اور اداسی تو ہر گز نہیں تھے کچھ تھا تو انجانی سی خوشی نیا نیا انداز لیکن زندگی کا رخ بدلنے میں زیادہ وقت نہیں لگتا

رمضان کی امد رحمت و برکت لے کر آئی ہر طرف پر نور سماں دل کو سکون دیتا ماحول لیکن ساتھ ہی ایک بہت بڑا غم بھی لکھا تھا ساتویں روزے کا دن ان کے لئے دکھ کا طوفان لیکر آیا جب ان کی عزیز ہستی جس نے انہیں جوڑے رکھا تھا قدم قدم پر جن کی دعائیں ساتھ ہوتی تھی ان سے منہ موڑ گئی تھی

ساتویں روزے کی رات نیند میں ہی دادی کا دل بند ہو گیا تھا یہ ان کی نیکیوں کا ہی صلہ تھا جو خدا نے انہیں رمضان کا مبارک مہینہ نصیب کیا تھا لیکن یہ تکلیف قابل

برداشت نہیں تھی عیشا صرف چند مہینے سے ان کے ساتھ تھی لیکن ان کی بے پناہ محبت واپنایت کا اثر تھا جو وہ ان کی جدائی کو ہر لمحہ محسوس کر رہی تھی اس کی آنکھوں سے بہتا سمندر رکنے کو تیار ہی نہیں تھا سب سے الگ ایک طرف بیٹھی وہ دادی کے ساتھ گزرے ہر لمحے کو دماغ میں دہرا رہی تھی ان کی بے لوث محبت کو یاد کر کے وہ بچوں کی طرح رو دیتی

جبکہ ساحر کی تکلیف کا تو اندازہ لگانا بھی مشکل تھا اس کی ساری دنیا دادی سے ہی تھی بچپن سے اج تک وہ اسی ایک چہرے کو دیکھتا آیا تھا اس کا ہر رشتہ دادی سے ہی تھا اور اج دادی کے جانے پر اسے محسوس ہو رہا تھا کہ ایک نہیں کئی سارے اپنوں سے ایک ساتھ جدا ہو گیا ہے

www.novelsclubb.com

وہ ان سے لپٹ کر بچوں کی طرح رو رہا تھا امران ریحان جاوید سبھی اسے بار بار تسسلی دے رہے تھے لیکن اس کئی سننے سمجھنے کی حالت نہیں تھی وہ بس اپنی دادی

کے محبت بھرے لمس کا عادی ہو چکا تھا لیکن وہ ہمیشہ کے لئے اس سے جدا ہو گئ تھی

تیسرے دن سبھی مہمان رخصت ہو گے بس امی ابو کے ساتھ امران اور جاوید ہی تھے مہمانوں کے جاتے ہی ساحر اندر چلا گیا دادی کے جانے کے بعد سے اس نے ایک خاموشی کی چادر اوڈھ رکھی تھی لاکھ سمجھانے کا اس پر کوئ اثر نہیں ہو رہا تھا تین دنوں سے اس نے ایک نوالہ نہیں لیا تھا سب ہی اس کہ حالت سے پریشان تھے

وہ سب ڈرائنگ روم میں بیٹھے اسی کے متعلق بات کر رہے تھے عیشا ایک جانب بیٹھی غیر مرعی نقطہ میں کھوئ ہوئ تھی اسے ایک عجیب سی بے چینی محسوس ہو رہی تھی آخر اٹھ کر خاموشی سے اندر آگئ سوچا کہ کچھ دیر دادی کے روم میں گزارے شاید کچھ سکون محسوس ہو تھکے تھکے قدم بڑھاے وہ دروازے کے قریب آئ تو قدم وہیں تھم گ ئے

سفید سلوار سوٹ میں زمین پر بیٹھے بیڈ کی پائنتی سے ٹیک لگا کر آنکھیں موندے وہ اندر ہی اندر اب بھی رو رہا تھا اس وقت وہ کوئی اور ہی لگ رہا تھا اسے دیکھ کر عیشا کے رکے انسو دوبارہ جاری ہو گے اسے اپنی بے چینی کی وجہ سمجھ میں آئی دادی نے ساحر کو اس کے حوالے کیا تھا لیکن وہ تو اسے تسلی بھی نہیں دے سکتی تھی اسے شدت سے احساس ہو رہا تھا کی جب خود کی یہ حالت ہے تو ساحر پر کیا گزر رہی ہو گی اس نے کتنی دفعہ ساحر کی بے عزتی کی تھی اسے برا بھلا کہا تھا لیکن پھر بھی وہ دادی کی خاطر اس رشتے کو قائم رکھنا چاہتا تھا کیونکہ یہ ان کی خواہش تھی

دونوں میں کافی وقت سے کوئی بات نہیں ہوئی اور اس میں ہمت نہیں ہو رہی تھی اسے کچھ کہے کہیں وہ برا نا مان جاے اس نے ملازم سے کہ کر امران کو بلوایا امران نے اسے تسلی دی اور اندر آ کر اس کے برابر زمین پر ہی بیٹھ گیا عیشا وہیں دروازے میں کھڑی رہی

ساحر

www.novelsclubb.com

وہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا نظریں سامنے جمادیں

چل کر کھانا کھالے

مجھے بھوک نہیں لگ رہی

رونے سے اس کی اواز بھاری ہو رہی تھی آنکھوں میں سرخی جمی ہوئی تھی

ساحر ایسا نہیں کرتے چل بس بہت ہوا زندگی اور موت خدا کے ہاتھ میں ہے

ہمارے چاہنے ناچاہنے سے قسمت بدل نہیں جاتی جو جب ہونا ہے تب ہو کر رہتا

ہے اور یوں خود کو تکلیف دیکر خدا کی نافرمانی کرنا سہی نہیں ہے

امران مجھے یاد نہیں ہے جب امی ابو مجھے چھوڑ گئے تھے مجھے تو معلوم ہی نہیں تھا

کہ موت کس چیز کا نام ہے ایک انسو نہیں رویا تھا میں ان کی موت پر میرے سامنے

دو جنازے رکھے تھے مگر میں انہیں صرف حیرانی سے دیکھ رہا تھا مجھے اندازہ ہی نہیں

تھا کہ میرے اپنے مجھے ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر جا رہے ہے تو کیا دکھ مناتا اور جب

احساس ہوا تو بہت دیر ہو گئی تھی لیکن اج محسوس ہو رہا جیسے دادو ہی نہیں امی ابو اور دادا جان بھی مجھے چھوڑ گئے ہے جیسے ایک نہیں کئی اپنے ایک ساتھ جدا ہو گے پریشان رہوں یا خوش میرا چہرہ دیکھ کر دادو کو معلوم ہو جاتا تھا کیسے یہ میں کبھی نہیں سمجھ پایا لیکن ہاں یہ پتا ہے دادو مجھے مجھ سے بھی زیادہ جانتی تھی

ایک آنسو اس کے آنکھ سے گرا جسے اس نے فوراً ہاتھ سے رگڑ کر صاف کیا امران نے اسے گلے لگا لیا

کچھ مت بول سب جانتا ہوں میں تیری ہر تکلیف سے واقف ہوں اور مجھے افسوس بھی ہے کہ میں چاہ کر بھی اسے کم نہیں کر سکتا لیکن دادی کے لئے تو خود سنبھال سکتا ہے نا ایسے رہے گا تو کتنی تکلیف ہو گی انہیں وہ کیا تجھے کبھی تکلیف میں دیکھ کر سکون سے رہ سکتی ہے ایسے اپنے اپ میں بیٹھا خود کے ساتھ اُنھیں بھی ازیت دے رہا ہے

وہ کچھ دیر کے لئے خاموش ہو گیا

چل کھانا کھا کر کچھ دیر آرام کر تیری طبیعت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی

امران کو اس کا جسم جلتا ہوا محسوس ہوا ساحر نے اس سے الگ ہو کر اسے دیکھا سچے دوست خدا کا بہترین تحفہ ہوتے ہیں امران نے ہر وقت میں اس کا ساتھ دیا تھا چاہے کوئ بھی پریشانی کیوں نا آئے ہمیشہ اس کا سچا دوست ہونے کا سبوت دیا تھا دونوں کی دوستی بے غرض تھی مطلب تھا تو ہر حال میں ایک دوسرے کا ساتھ دینے سے اور اج بھی اسے روتا دیکھ کر خود اس کی آنکھیں نم ہو رہی تھی

تو چل میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں

عیشا نے اپنے آنسو صاف کئے ملازم کو کھانا لگانے کا کہا اور بنا دستک دیے اندر چلی ائ

بھائ جان

وہ امران سے کہ رہی تھی لیکن نظریں ساحر پر جمی ہوئ تھی جو مسلسل چھت کو دیکھ رہا تھا

بھائی جان کھانا لگ گیا ہے چلیں

وہ باہر اگئی اُمران نے ساحر کو زبردستی اٹھایا اور ٹیبل تک لے آیا وہ بھی بنا کسی احتجاج کے بیٹھ گیا عیشا نے خود پلیٹ بنا کر اس کے آگے رکھی وہ دیر تک سپون ہاتھ میں پکڑے بیٹھا رہا عیشا نے کچھ کہنا چاہا لیکن اس نے ہاتھ دکھا کر اسے روک دیا

******

عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر وہ بالکونی میں بیٹھی اسی کے متعلق سوچ رہی تھی دادی کا چہلم ہوے دو دن ہو گے تھے لیکن بات کرنا تو دور وہ اس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا تھا عید کے دن اس کے سلام کا جواب جس بے رخی سے دیا تھا اس کے بعد خود کوئی بات کرنے کی ہمت ہی نہیں تھی وہ اُسے جس طرح سے اگنور کر رہا تھا یہ فکر اُسے بری طرح ستا رہی تھی وجہ وخود بھی نہیں جانتی تھی لیکن اب وہ ساحر سے نفرت تو نہیں کرتی تھی

شام سے پیٹ درد کر رہا تھا لیکن وہ ہمیشہ کی طرح اج بھی کب سے نظر انداز کر رہی تھی لیکن اب درد بڑھنے لگا تو پین کلر لینے کا سوچ کر اندر ای لیکن ڈراور میں پین کلر تھی ہی نہیں اسے یاد ایا کہ دو دن پہلے ہی اس نے لاسٹ ٹیبلیٹ لے لی تھی اس نے انٹر کام پر دوائ کا کہا اور انتظار کرنے لگی بڑھتے بڑھتے درد اب برداشت کے باہر ہو رہا تھا اس لیے وہ پیٹ پکڑے درد کنٹرول کرنے کی کوشش کرنے لگی اکثر اس کے پیٹ میں تکلیف ہوتی تھی لیکن اج جیسی کبھی نہیں ہوی تھی پیٹ درد کے ساتھ اب سر بھی چکرا رہا تھا وہ کچھ سمجھ نہیں پا رہی تھی پریشان ہو کر خود ہی باہر کے لیے قدم بڑھا دیے لیکن قدم اٹھانا بھی ناممکن ہو رہا تھا رہ رہ کر ٹیسیں اٹھنے لگی تو اس کے منہ سے ہلکی سی چیخ نکلی بڑی مشکل سے ایک ہاتھ سے پیٹ پکڑے دیوار سے لگتی ہوی وہ باہر ائ خوف کے مارے وہ بے اواز رونے لگی چند منٹ میں ہی درد اتنا بڑھ گیا تھا کے اس کے لیے سانس لینا بھی مشکل ہو رہا تھا منہ سے مسلسل اہ نکل رہی تھی روم سے باہر آ کر گرل کو تھامے اگے بڑھنے لگی وہیں سے اسے ساحر نیچے

www.novelsclubb.com

صوفے پر بیٹھا نظر ایا جو دوسری طرف رخ کیے لیپ ٹاپ پر کسی سے ویڈیو کال میں مصروف تھا

س----سسا------ساحر--------سا-ساحر

اس نے اسے اواز دینی چاہی لیکن سانس لینے میں اتنی دشواری ہو رہی تھی کہ اواز نکالنا ناممکن تھا اور جو ہلکی سی اواز نکلی وہ ساحر تک نہیں پہنچ پائی بے بسی سے روتے ہوے وہ گرل کو دونوں ہاتھوں سے مضبوطی سے تھامے لڑکھڑاتے قدموں سے سیڑھیوں کی جانب بڑھی

www.novelsclubb.com

س----سا--ساحر

لاکھ کوشش کے بعد صرف اس کے لب ہل رہے تھے چہرہ انسو اور پسینے سے بھیگ رہا تھا بال بے ترتیبی سے چہرے پر بکھر گئے تھے

س-----سسس------ساحر

اس نے ہمت کر کے اپنے لڑکھڑاتے وجود کو سنبھالتے ہوے سیڑھیاں اترنے کی کوشش کی لیکن تیسری سیڑھی پر ہی بے قابو ہو کر گر پڑی اور لڑھکتے ہوے سیدھے زمین پر آکر گری اس کے گرنے کی اواز پر ساحر نے مڑ کر دیکھا اور اسے یوں زمین پر اوندھے منہ پڑا دیکھ کر اس کے منہ سے زور کی چیخ نکلی

----------عیشاااا

وہ دوڑ کر اس کے پاس ایا اور اسے ہاتھوں میں تھامے سیدھا کیا اس کی پیشانی پر ایک طرف بہت گہری چوٹ لگی تھی جس سے پانی کی طرح خون بہہ رہا تھا وہ شاکی کیفیت میں اس کے زخم پر ہاتھ رکھے خون روکنے کی کوشش کر رہا تھا عیشا نے بوجھل پلکوں سے اسے دیکھا اس کی شرٹ مضبوطی سے پکڑے اس سے کچھ کہنا چاہا لیکن اس سے پہلے ہی بے ہوش ہو گی

عیشا-_--عیشا-----اوماے گاڈ--یہ----یہ-------عیشا------انور جلدی گاڑی نکالو

اس نے گھبراتے ہوے زور کی اواز لگائی اور اسے باہوں میں اٹھا کر تقریباً دوڑتے ہوے باہر لے ایا اس کے باہر انے کے ساتھ ہی ڈرائیور گاڑی بھی لے آیا اس نے عیشا کو سیٹ پر لٹا کر اس کا سر اپنی گود میں رکھے بیٹھ گیا

عیشا---عیشا یہ کیا ہو گیا تمہیں-----یا اللہ رحم کرنا

وہ اس کے چہرے سے بال ہٹا کر ہاتھ سے اس کا چہرہ صاف کرنے لگا دوسرے ہاتھ سے اسے مضبوطی سے تھامے خود کے قریب کر لیا

آئے ایم سو سوری عیشا--_-_--میں نے تمہارا خیال نہیں رکھا

وہ اس کے سر پر لگی چوٹ سے بہتے خون کو ہاتھ سے روکنے کی کوشش کر رہا جس سے اس کی پنک کرتی سرخ ہو رہی تھی

ڈونٹ وری عیشا تمہیں کچھ نہیں ہو گا بس تھوڑی ہمت رکھو ہم ابھی ہاسپٹل پہنچ رہے ہیں--ہاں

وہ اس کی بند آنکھوں کو دیکھتے ہوئے جزبات سے بھاری آواز میں کہہ رہا تھا

گاڑی فاسٹ کرو

اس نے ڈرائیور سے کہا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اڑ کر وہاں پہنچ جائے بیس منٹ بعد گاڑی ہاسپٹل کے آگے رکی اور وہ فوراً اسے اٹھائے اندر لے آیا اسے دیکھ کر ہاسپٹل کی ٹیم نے فوراً اپنا کام کرنا شروع کر دیا اور اسے سٹریچر پر ڈال کر آپریشن تھیٹر میں لے گئے اور ٹریٹمنٹ شروع کیا آپریشن تھیٹر کے بند دروازے پر نظریں جمائے اس نے دیوار پر گرتے ہوئے ایک ہاتھ سے سر کو تھام لیا وہ تو اسے روتے ہوئے نہیں دیکھ پاتا تھا اور اس کی ایسی حالت دیکھ کر اسے اپنا دل بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا لب بھینچے وہ مسلسل اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر خود کو سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا اس کے لیے ایک ایک لمحہ گزارنا مشکل ہو رہا تھا ٹھیک پندرہ منٹ بعد دروازہ کھول کر ایک جونیئر ڈاکٹر باہر آیا تو وہ فوراً اس کے پاس آیا

ڈاکٹر کیا ہوا اسے

مسٹر خان ان کی حالت بہت کریٹیکل ہے اپینڈکس پھٹنے سے پیٹ میں پوائزن پھیل گیا ہے

اپینڈکس

اس نے حیرت سے پوچھا

جی ہاں اور خون بھی کافی بہہ چکا ہے فوراً آپریشن کرنا ضروری ہے اپ پلیز یہاں سائن کر دیں

ڈاکٹر نے ایک فائل اس کے اگے کی اس نے حیران نظروں سے ڈاکٹر کو دیکھا اور جھٹ سے فائل لے کر دو تین مطلوبہ جگہ پر سائن کر دیا

ڈاکٹر اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے

اس کے لہجے میں التجا تھی

ڈونٹ وری مسٹر خان ہم پوری کوشش کر رہے ہیں

ڈاکٹر نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھے دلاسا دیا اور واپس چلا گیا اور وہ وہیں بینچ پر بیٹھ گیا لب بھینچ کر اس نے کافی کوشش کی لیکن ایک انسو انکھ سے نکل کر اس کے ہاتھ پر گرا اس کی سفید شرٹ ایک سائڈ سے سرخ رنگ میں بدل چکی تھی لائٹ بلیو پینٹ گھٹنے تک خون سے بھیگی ہوئی تھی دونوں ہاتھوں بھی رنگے ہوے تھے وہ پریشان سا ہاتھوں کو دیکھنے لگا آنکھوں میں بس اس کا خون سے سنا وجود گھوم رہا تھا وہ بار بار تھوک نگل کر لب بھینچے اپنی گھبراہٹ کو قابو کر رہا تھا

یا اللہ میں نے کیا کیا جو اپ میرے ساتھ ایسا کر رہے ہیں پہلے ہی اتنا کچھ کھو چکا ہوں اب اور ہمت نہیں ہے مجھ میں اسے کچھ ہوا تو میں کیا کروں گا یا اللہ مجھ پر رحم کر میرے گناہوں کی سزا اتنی بھیانک مت دے اس کے بناء میری کوئی زندگی نہیں ہے اپنے محبوب کے صدقے اسے سلامت رکھ اس کی ساری تکلیف ختم کر دے اس کی سانسوں کی حفاظت کر یا اللہ رحم کر اپنے گناہگار بندے کی دعا قبول کر لے اس کی حفاظت کر

www.novelsclubb.com

دیوار سے سر ٹکائے وہ مسلسل اپنے رب سے فریاد کرتا رہا ایک ایک کر کے عیشا سے متعلق ہر بات کسی فلم کی طرح دماغ میں چل رہی تھی ہر سیکینڈ کے ساتھ دل کی بے چینی میں اضافہ ہو رہا تھا

دو گھنٹے سے زیادہ وقت اسی طرح بے چینی سے گزرا تب ایک ڈاکٹر باہر ایا اور اپنے چہرے سے ماسک نکال کر ساحر سے مخاطب ہوا

مسٹر خان آپریشن تو کامیاب رہا لیکن جب تک ہوش نہیں اجاتا کچھ کہہ نہیں سکتے سر پر چوٹ لگنے سے کافی بلڈ لوس ہو چکا ہے اسلیے اب بھی خطرہ ہے

وہ کچھ نہیں بولا بس انھیں دیکھتا رہا ڈاکٹر نے بازو پر ہاتھ رکھے اسے تسسلی اور آگے بڑھ گیا اسے اپریشن تھیٹر سے آی سی یو میں شفٹ کر دیا گیا پیشانی پر سفید پٹی بندھی ہوئ ایک کلائ بھی چوڑیاں ٹوٹنے سے زخمی ہوئ تھی دوسرے ہاتھ میں ڈرپ لگی ہوئ تھی وہ پوری طرح سے نیم جان پڑی تھی ساحر نے اسے اس حالت میں دیکھا تو اور بے چین ہو گیا ہمت نہیں ہوئ تو رخ پھیر لیا اپنی انکھیں رگڑ کر صاف کی فوراً

وضو کر کے ایا اور آی سی یو کے سامنے ہی اپنے اللہ کے حضور کھڑے ہو گیا اور کتنی ہی دیر گڑ گڑا کر اپنے مالک کو مناتا رہا اتے جاتے لوگ اسے حیرانی سے دیکھ رہے تھے وہ کوئی عام ادمی نہیں تھا ایک جانی مانی ہستی کو اس طرح دیکھ کر ان کا حیران ہونا لازمی تھا صبح ہونے کو ائی تھی اس نے وقت دیکھ کر فجر ادا کی اور کچھ سکون حاصل کر کے وہاں سے اٹھا اور شیشے سے اسے دیکھا تو وہ اب تک اسی طرح تھی جانے کیوں وہ اسے دیکھ نہیں پا رہا تھا واپس اکر دیوار سے منسلک صوفے پر بیٹھ گیا اب وہ کافی حد تک پر سکون لگ رہا تھا لیکن اندر ہی اندر ایک ڈر نے پریشان کر رکھا تھا رات نو بجے سے وہ اتنی ازیت میں تھا اور اب صبح کا سورج چاروں اور اپنی روشنی بکھیر رہا تھا لیکن اسے اتنا بھی ہوش نہیں تھا کہ کسی کو اطلاع کرے

سوری عیشا جانتا ہوں تمہارے قابل نہیں ہوں لیکن کیا ایک موقع نہیں دو گی مجھے کہ تمہارے قابل بن سکوں ایک بار ٹھیک ہو جاؤ عیشا اس کے بعد میں تمہاری آنکھ میں ایک آنسو بھی نہیں رہنے دونگا ہر حال میں تمہارے اگے رہونگا تاکہ کوئی

مصیبت آئے تو تم سے پہلے مجھ پر آئے تم نہیں جانتی تم میرے لیے کیا ہو میں تمہیں کتنا چاہتا ہوں

اس کا موبائل رنگ کرنے لگا اس نے موبائل نکال کر دیکھا اس کے سیکریٹری کی کال تھی

ہاں

سر میٹینگ کا ٹائم ہو چکا ہے سبھی یہاں موجود ہے ہماری پریسیہ منٹیشن بھی تیار ہے بس اپ کا انتظار ہو رہا ہے

دوسری جانب سے آواز آئی

سب کینسل کروادیں نواز اس وقت کچھ ممکن نہیں ہے

لیکن سر اگر ڈیل کینسل ہوئی تو کافی لاس ہو گا

نواز جو ہوتا ہے ہو میری طرف سے ان سے معزرت کر لینا

www.novelsclubb.com

کہہ کر اس نے فون بند کر دیا وہ پچھلے ایک ہفتے سے اس پراجیکٹ پر محنت کر رہا تھا لیکن اس وقت اسے کسی چیز کی پرواہ نہیں تھی فون دیکھ کر دھیان آیا کہ عیشا کے گھر بھی اطلاع دینی چاہیے ریحان کا نمبر ٹرائے کیا لیکن بند تھا اسلیے امران کو کال کی

ہاں بول میرے بھائی

امران نے کال لیتے ہی اپنے مخصوص انداز میں کہا

امران وہ عیشا

وہ کہ نہیں پایا

کیا ہوا

امران کو اس کے لہجے سے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا

----امران میں ہاسپٹل میں ہوں عیشا

ساحر کیا ہوا عیشا کو

www.novelsclubb.com

عمران نے گھبرا کر پوچھا

تو فوراً یہاں اجا

ہاں میں ارہا ہوں بس دو منٹ میں ڈونٹ وری

اس نے موبائل جیب میں ڈالا اور آی سی یو کے بند دروازے پر ایک نظر ڈال کر

دوبارہ اپنی جگہ بیٹھ گیا

ادھے گھنٹے بعد ہی امران وہاں اگیا ساحر کے کپڑوں پر اتنا خون دیکھ کر ہی وہ سمجھ گیا

کہ کوئی چھوٹی بات نہیں ہے

www.novelsclubb.com

ساحر کیا ہوا عیشا کو یہ کیا ہے

وہ ساحر کے سارے کپڑوں کو حیرانی سے دیکھ رہا تھا ساحر اس کے گلے سے لگ گیا

اسے کب سے کسی کے سہارے کی ضرورت تھی لیکن وہ کسی کو بتانے کے لیے

اپنے ہواسوں میں نہیں تھا اس نے کم سے کم لفظوں میں اسے سب کچھ بتا دیا امران بھی پریشان ہو گیا

ڈونٹ وری

اسے دلاسا دیتے ہوے صوفے پر بٹھایا اور ریحان کو فون کر کے صورتحال بتائی تبھی ایک نرس نے انھیں اطلاع دی

مسٹر خان اپ کی وائف کو ہوش اگیا ہے آپ ان سے مل سکتے ہے

ساحر نے خوشی سے امران کی جانب دیکھا اور بنا وقت ضائع کیے دونوں اندر ائے

ڈاکٹر عیشا کا معائنہ کر رہا تھا ایک رات میں ہی اس کی گلابی رنگت سفید ہو گئی وہ بے حد کمزور لگ رہی تھی ساری تسسلی کر کے ڈاکٹر نے ساحر کو مخاطب کیا

اب یہ بلکل ٹھیک ہے فکر کی کوئی بات نہیں تھوڑی ہی دیر میں ہم انھیں روم میں شفٹ کر دینگے

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر نے مسکرا کر کہا

تھینکس ڈاکٹر

ڈاکٹر باہر چلا گیا تو وہ اسکے قریب ایا اور اس کے چہرے کو چھو کر اپنے دل کو تسسلی دی پھر دھیرے سے اپنے لب اس کے ماتھے پر رکھ دیے وہ کچھ کہہ بھی نا پائی کن انکھیوں سے امران کو دیکھنے لگی جو زیر لب مسکراتے ہوئے ارد گرد کا جائزہ لے رہا تھا اسے بہت شرمندگی محسوس ہوئی ساحر سکون کا سانس لیتے ہوئے اس سے دور ہوا اور ساری تکلیف ساری فکر ایک طرف رکھ کر اسے غصے سے دیکھا

کیا سمجھتی ہو تم خود کو----بہت جینیس ہو---ہر پریشانی کا حل صرف تمہارے پاس ہے----دوسرے بیوقوف اور گدھے نظر اتے ہے کیا تمہیں

وہ غصے سے بولا عیشا کو بہت حیرانی ہوئی امران بھی اسے حیرت سے دیکھتا رہا

میں نے کیا کیا

کمزوری سے اس کی اواز بہت دھیمی نکل رہی تھی

کیا کیا_---_یہ جو ہوا ہے نا یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے-------اگر کسی کو بتانے میں شرم ارہی تھی تو خود ہی اکر خاموشی سے علاج کرواتی کم سے کم بات یہاں تک تو نہیں پہنچتی

مجھے کیا پتا تھا یہ سب ہو جایگا

وہ معصومیت سے بولی

ہاں تم تو چھوٹی سی بچی ہو نا------تمہارا دماغ تو صرف لوگوں کو جج کرنے میں کام آتا ہے اور جہاں ضروری ہو وہاں تمہاری عقل گھاس چرنے چلی جاتی ہے

اس کا غصّہ مزید بڑھ گیا

تم مجھے اتنا ڈانٹ کیوں رہے ہو

اس نے معصوم شکل بنا کر کہا امران اپنی مسکراہٹ دبائے دونوں کو دیکھنے لگا

ڈانٹوں نہیں تو کیا پیار کروں تمہیں-----اتنی بھی عقل نہیں ہے کہ اگر اتنی بار درد ہو رہا ہے تو پین کلر لینے کی بجائے ایک بار ڈاکٹر کو دکھا دو----اتنے وقت سے اپینڈکس تھا اور بیوقوف کو پتا بھی نہیں چلا

سوری

وہ ایک ہاتھ سے کان پکڑ کر بولی

سوری-----بس ہو گیا-----جانتی ہو کیا حالت ہو گی تھی میری-----_جان-
---_یہاں تک اگئی تھی--_--لائف میں پہلی بار کسی سچویشن سے اتنا ڈر لگا مجھے----اتنا بے بس محسوس کیا میں نے----تمہاری لاپرواہی کی وجہ سے اس ایک رات میں ہزار بار موت کا سامنا کیا ہے میں نے-----تم نے کبھی سوچا اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو میں کیا کرتا------کیسے------ سمجھا رہا ہوں عیشا اگر آئندہ تمہاری وجہ سے مجھے دوبارہ ایسے حالات سے گزرنا پڑا نا تو میں تمہاری جان لے لونگا

-------وارن کر رہا ہوں اب ایسی کوئی بھی بیوقوفی کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا سمجھی

عیشا نے معصومیت سے سر اثبات میں ہلا دیا اسے ساحر کی باتوں پر تعجب بھی ہو رہا تھا اور انجانی خوشی بھی ساحر پاس رکھی چیئر پر بیٹھ کر اس کی فائل تھامے رپورٹس دیکھنے لگا

اب کیسی ہو عیشو

عمران اس کے پاس آ کر نرمی سے بولا

میں ٹھیک ہوں بھائی جان

اتنی لاپرواہی اچھی نہیں ہوتی آئندہ دھیان رکھنا ہوں

اس نے سمجھاتے ہوئے کہا

جی

www.novelsclubb.com

وہ ہلکا سا مسکرائی

گڈ گرل اب ارام کرو او کے

اس کا گال تھپتھپا کر وہ باہر چلا گیا عیشا اسے غور سے دیکھنے لگی جو فائل پر نظریں جمائے بیٹھا تھا اس کی باتوں میں عیشا کے لیے جو چاہت تھی عیشا اسے اسانی سے محسوس کر گئی خون آلود کپڑے بکھرے بال اور ہلکی بڑھی شیو کے ساتھ وہ جانے کیوں اج دل کے بہت قریب لگ رہا تھا

****

اگلا ایک ہفتہ ہاسپٹل کے وی ائی پی بیڈ پر ہی گزرا حالانکہ اس نے تیسرے دن سے ہی گھر جانے کی رٹ لگا دی تھی لیکن ساحر نے اس کی ایک نہیں چلنے دی ساحر نے اس کا بہت خیال رکھا وہ زیادہ وقت وہیں رہتا

اس کے علاوہ امی بھی سارا دن اس کے ساتھ ہی رہتی لیکن ساحر رات کو انھیں ارام کی غرض سے گھر بھیج کر خود وہاں رک جاتا افس بھی بہت کم وقت کے لیے جاتا تھا اور بار بار کال کر کے طبیعت پوچھتا وہ مزید یہاں رہنے کو تیار نا ہوئی تو ساحر نے اس کی ضد دیکھتے ہوئے ایک ہفتے میں ہی ہاسپٹل سے ڈسچارج لے لیا ڈاکٹر نے اسے کچھ ضروری ہدایات دے کر اجازت دیدی

ریحان بھائی میں نے ڈاکٹر سے بات کر لی ہے اُنہونے ڈسچارج دے دیا ہے

اس نے روم میں آ کر اطلاع دی جہاں ریحان کرسی پر بیٹھا عیشا سے بات کر رہا تھا اور امی اسے دوائی دے رہی تھیں

www.novelsclubb.com

ریئلی

وہ یہاں سے اتنا اُکتا گئی تھی کی یہ خبر سن کر خوش ہو گئی ساحر پہلے ہی اس کی ضد پر غصہ تھا لیکن اس وقت کچھ کہا نہیں بس گھور کر دیکھا

ہاں لیکن یہ بھی کہا ہے کہ آرام کرنا ہے اسٹریچز نکالنے میں ابھی کافی وقت ہے تب تک کافی دھیان رکھنا ہو گا لاپرواہی نہیں چلیگی

اس نے اطراف کا خیال کرتے ہوئے دبے دبے غصے میں کہا

ساحر بیٹا برا نا مانو تو ہم عیشا کو کچھ دن کے لیے اپنے ساتھ لے جائے

امی نے کچھ جھجھکتے ہوئے پوچھا

مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے انٹی

دل تو نہیں چاہا لیکن اس وقت اسے

عیشا کا اُن کے ساتھ رہنا ہی صحیح لگا کیونکہ وہ جانتا تھا اگر کوئی پرابلم ہوئی تو وہ اسے نہیں بتائے گی اور اس وقت وہ کوئی رسک نہیں لیے سکتا تھا اسلئے اس نے حامی بھر دی

www.novelsclubb.com

گھر آ کر اسے بہت اچھا لگ رہا تھا اس نے لائٹ بند کی اور سونے لگی تھی جب اس کا فون بجنے لگا ساحر کے نمبر سے میسیج تھا پچھلے ایک ہفتے سے وہ اس سے بس ضرورتاً ہی بات کرتا تھا کسی بات کا جواب بھی روٹھے ہوئے انداز سے دیتا تھا ایسے وہ اپنی ناراضگی ظاہر کر رہا تھا اس نے میسج اوپن کیا

کیسی ہو

وُہ مسکرائی پورے ایک ہفتے بعد یہ سوال کیا تھا اس نے

بڑی جلدی فرصت مل گی آپ کو میرا حال چال پوچھنے کی

اس نے شکوہ کرنے میں دیری نہیں کی

تم نے مجھے جیسے پریشان کیا-_-___ کیا میرا ناراض ہونا غلط تھا

لیکن ایسی بھی کیا ناراضگی جو ختم ہونے کا نام ہی نا لے

میسیج بھیج کر وُہ انتظار کرنے لگی تین منٹ بعد جواب آیا

www.novelsclubb.com

تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتی کے وہ رات کتنی خوفناک تھی میرے لیے ہر سیکنڈ کے ساتھ میری دھڑکن بڑھ رہی تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے دل نکل کر باہر آجائے گا تمہیں ایسے دیکھنے کا حوصلہ نہیں تھا مجھ میں کیا کروں اتنا کچھ کھو چکا ہو کے اب تمہیں کھونے کی ہمت نہیں ہے تمہارے سوا ہے بھی کون ایک تم ہی تو ہو اور تمہاری ذرا سی لاپرواہی نے مجھے جیتنا پاگل کیا تھا اس کے بعد میری ناراضگی جائز تھی وعدہ کرو کے آج کے بعد ایسا نہیں ہو گا تم خود کو میری امانت سمجھ کر اپنی حفاظت کرو گی

اس کی باتیں ایسی تھی کے دل کی کیفیت گھبراہٹ میں بدلنے لگی اب تک تو صرف تلخ کلامی ہی ہوئی تھی اب اچانک سے اس کی ایسی باتیں اُسے نروس کر رہی تھی ہاسپٹل میں جس طرح اس نے اتنا قریب آکر اپنے جذبات کا اظہار کیا تھا وہ اس سے نظر ملنے سے بھی ڈرنے لگی تھی شکر ادا کیا کے اس وقت وُہ سامنے نہیں تھا

وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کے کیا جواب دے دو منٹ سوچنے کے بعد ٹائپ کرنے لگی

www.novelsclubb.com

سوری-----آئندہ ایسا نہیں ہو گا

اوکے یہ بتاؤ دوائی لے لی

وہ مسکرادی

ہاں ابھی لی ہے

کوئی تکلیف تو نہیں ہے نا سر یا پھر پیٹ میں تو نہیں

اس کی مسکراہٹ گہری ہو گئی کچھ دیر پہلے ہی اسے لمبا ہدایات نامہ سنا کر گیا تھا اور

اب پھر سے

www.novelsclubb.com

تم دو گھنٹے پہلے ہی تو ساری تسلی کر کے گئے تھے

دو گھنٹے کی بات کر رہی ہو یہاں ہر سیکنڈ بھاری ہے----ہاسپٹل میں ساتھ تھا اسلیے

ٹھیک تھا پتہ نہیں آج نیند آئیگی بھی کے نہیں

مسکراہٹ گہری ہو گئی

مجھے یقین نہیں ہو رہا کے کوئی میرے لیے اتنا فکر مند ہے

کیا کرے دل کے ہاتھوں مجبور ہے

اس کی ہر بات میں کچھ ایسا تھا جو وہ گھبرا جاتی

گڈ نائٹ

پتا نہیں آگے کیا کہہ دے اسلئے اُسنے فوراً بات ختم کرنی چاہی

او کے گڈ نائٹ صبح ملتے ہے

چند سیکنڈ بعد جواب آیا اس نے سکون کا سانس لیا اور فون رکھ کر سونے لگی خوش بھی تھی اور بے چین بھی وہ خود بھی بے خبر تھی کہ دشمن اچانک دل میں جگہ کیسے بنا گیا

**********_____*******

www.novelsclubb.com

ناشتہ سے فارغ ہو کر روم میں آئی تھی تبھی عمران اور ایشا آ گئے ایشا کی طبیعت اس وقت ٹھیک نہیں تھی اسلئے کسی نے اسے عیشا کے متعلق نہیں بتایا تھا لیکن اب جب وہ گھر آ گئی تھی عمران نے اسے بتا دیا تھا سب کچھ سن کر پہلے تو وہ بہت پریشان ہوئی لیکن پھر عمران نے اسے تسلی دی تو کچھ مطمئن ہوئی اور فوراً اس سے ملنے آ گئی

وہ بیڈ پر بیٹھی ناول پڑھ رہی تھی تب ہی وہ دونوں اندر آئے اس نے دونوں کو سلام کیا ایشا نے بڑھ کر اسے گلے لگا لیا اپنی بہن کی تکلیف کا سن کر اس آنکھیں نم ہو گئی تھی

آپی

وہ بھی اس سے ملنے پر بہت خوش تھی

کیسی ہو عیشو

اس نے بیڈ کے کنارے بیٹھتے ہوئے پیار سے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا

www.novelsclubb.com

میں بالکل ٹھیک ہوں آپی ٹاپ آن داولڈ

اس نے ہمیشہ کی طرح مسکرا کر کہا

تم اتنے دن سے ہاسپٹل میں تھی اور مجھے کسی نے بتایا بھی نہیں

اس نے خفگی سے عمران کو دیکھا جو آرام سے بیٹھا مسکرا رہا تھا

آپی بھائی جان آپ کو پریشان نہیں کرنا چاہتے تھے

سنا تمہاری چھوٹی بہن تم سے زیادہ سمجھدار ہے اچھائی کی تو آج کل کسی کو قدر ہی نہیں ہے

www.novelsclubb.com

اس نے مسکین صورت بنا کر کہا تو عیشا ہنسی روک نہیں پائی جبکہ الیشا کا غصہ برقرار تھا

تم تو بات ہی مت کرو ورنہ مجھ اس برا کوئی نہیں ہو گا

اس کی دھمکی پر عمران نے ڈرنے ایکٹنگ کی دونوں کی تکرار دیکھ کر عیشا ہنستی گئی تب ہی ساحر اندر آیا تو اس کی ہنسی کو بریک لگ گئے پتا نہیں کیوں اس سامنا کرنے سے اُسے گھبراہٹ محسوس ہو رہی تھی

اسلام و علیکم

اس نے سب مشترکہ سلام کیا

آ گئے تم میری بیچاری بہن کو ذرا سکون مت لینے دینا

عمران

www.novelsclubb.com

الیشا نے اُسے گھور کر کہا

اور کیا ایک ہفتے سے پاگل کر رکھا ہے ابھی دیکھنا اپنی ڈیوٹی سٹارٹ کریگا

تم نے ناشتہ کیا

دوائی لی کے نہیں

رات کو کوئی تکلیف تو نہیں ہوئی

ایسے کیوں بیٹھی ہو آرام کرو

اور تو اور ابھی سے دن بھر کے انسٹرکشنس دیدیگا اس کے بعد بھی کم سے کم دن بھر میں دس فون کر کے پوچھ تاچھ کرے گا مطلب حد ہوتی ہے یار

اس نے ساحر کے انداز میں کہا تو عیشا اور الیشا دونوں ہنسنے لگی ساحر اپنی ہنسی روکے اُسے دیکھنے لگا اس کی ہر بات صحیح تھی

تو اس میں غلط کیا ہے انہیں اپنی بیوی کی پرواہ ہے

الیشا نے مسکرا کر کہا

یہ پرواہ نہیں ہے میڈم سراسر زیادتی ہے بیماری کیا کم ہے جو یہ بھی ٹاچر جھیلا جائے کیوں عیشو

www.novelsclubb.com

عیشا نے کوئی جواب نہیں دیا ساحر کو دیکھنے لگی جو عمران کو آنکھوں ہی آنکھوں میں دھمکی دے رہا تھا

بس کرو کچھ بھی بکتے رہتے ہو چلو----ساحر بھائی آپ بیٹھیے

عیشو اگر زیادہ پکائے تو آواز دے دے نا آج اس سے نپٹ ہی لونگا

الیشا اس کا ہاتھ تھامے باہر لے گئی جاتے جاتے بھی وہ اپنی کہنے سے باز نہ آیا عیشا ہنستی چلی گئی وہ مسکراتے ہوئے کرسی پر بیٹھ کر اُسے دیکھنے لگا

شاید وہ صحیح کہہ رہا ہے آج کل میں کچھ زیادہ ہی پریشان کر رہا ہُوں

وہ کچھ نہیں بولی خاموشی سے اپنے ہاتھ کے ناخنوں کو جانچنے لگی

ٹھیک تو ہو نا

اس نے اثبات میں سر ہلایا لیکن دیکھا نہیں جبکہ وہ اُسے ہی دیکھ رہا تھا

وہ اب بھی نظریں جھکائے بیٹھی رہی کتنی دیر خاموشی چھائی رہی تب وہ بولا

اوکے میں چلتا ہوں کچھ کام ہے رات کو شاید آ نہیں سکوں گا ضرورت پڑے تو کال کرنا

اس نے صرف سر ہلا کر ہاں کہا ساحر باہر نکلا تو اس نے ایک گہرائی سانس لی یہ پہلی بار تھا جب وہ اس سامنے اتنی نروس تھی

اس کے جانے کے کچھ دیر بعد فائزہ اندر آئی تو اس کے ہاتھ میں ایک خوبصورت بکے تھا جو ریڈ اور یلو فلاورس سے سجا تھا

عیشو آپکے شوہر یہ ڈرائنگ روم میں ہی بھول کر چلے گئے تھے سنبھالیں اسے

اس نے مسکراتے ہوئے عیشا کو بکے تھمایا اور باہر آ گئی اس نے پھولوں کو قریب کر کے اُن کی خوشبو اپنے دل تک محسوس کی جانے کیوں یہ سب اُسے اچھا لگ رہا تھا ساحر سے بات کرنا اس کی فکر مندی اس کا دیکھنا بھی اب برا نہیں لگتا تھا

نیند سے جاگی تو سب سے پہلے موبائل چیک کیا رات کو وہ نہیں آیا تھا تقریباً ساڑھے بارہ بجے کا میسیج تھا وہ نیند میں تھی اسلیے پتا نہیں چلا فوراً میسیج اوپن کیا

السلامُ علیکم سوری بزی تھا اسلیے آ نہیں پایا ابھی گھر آیا تو سب سے پہلے تمہیں میسیج کیا ٹھیک ہونا

اس نے وقت دیکھا نو بج رہے تھے اس وقت وہ جم میں ہوتا تھا اُسنے میسیج کیا

السلامُ علیکم جاگ رہے ہو

جواب ایک منٹ بعد آیا

ہاں بس ابھی اٹھا ہُوں رات دیر سے سویا تھا اسلیے آج فجر بھی قضا ہو گئی

میں جلدی سو گئی تھی اسلیے میسیج کا ریپلائے نہیں کر پائی

جانتا ہو ٹھیک تو ہونا کوئی پرابلم تو نہیں

اس کے ہونٹوں پر خوبصورت مسکان آگئی

اللہ کے کرم سے بالکل ٹھیک ہو

میرا گفٹ ملا تھا

اس کا اشارہ پھولوں کی جانب تھا

ہاں ملا تھینک یو بہت خوبصورت تھا

سوری خود نہیں دے پایا ڈر لگ رہا تھا کہ تم برا نا مان جاؤ

وہ ہنس دی

میری دوست زوبی کی شادی ہے سنڈے کو----کل ہی انویٹیشن دے کر گئی ہے اور تمہیں بھی ضرور آنے کہ کہا ہے

اس نے بات بدل دی

لیکن تم ابھی کہیں نہیں جا سکتی جب تک پوری طرح ٹھیک نا ہو جاؤ

اس کی مسکراہٹ غائب ہو گئی

www.novelsclubb.com

کیا مطلب میں اپنی بیسٹ فرینڈ کی شادی مس کر دوں

عیشا اس وقت تمہارا کہیں جانا صحیح نہیں ہے تم ٹھیک سے چل بھی نہیں پا رہی ہو ایسے میں طبیعت اور بگڑ جائیگی

اس نے سمجھانے کی کوشش کی

میں بالکل ٹھیک ہوں میری ایک ہی تو بیسٹ فرینڈ ہے پلیز مجھے جانا ہے باقی رسمیں نہ سہی کم سے کم شادی پر تو جانے دو نا پلیز پلیز پلیز

تین منٹ بعد جواب آیا

اوکے صرف شادی پر لیکن پرومس کرو کوئی لاپرواہی نہیں ہو گی کیونکہ تم ابھی پوری طرح سے ٹھیک نہیں ہو ڈاکٹر نے کہا ہے سٹریچز پر زور نہیں پڑنا چاہیے ورنہ پرابلم ہو سکتی ہے

پرومس کوئی لاپرواہی نہیں ہو گی پورا دھیان رکھوں گی

وہ خوش ہو گئی

اوکے

تھینک یو سو مچ لیکن آپ بھی چلو گے نا

میں آ کر کیا کرو نگا تم ہی جاؤ

نہیں آپ بھی ساتھ چلنا زوبی نے بہت بار کہا ہے اُسے برا لگے گا تو

وہ خود ایسا چاہتی تھی

ساری دنیا کی پرواہ ہے تمہیں سوائے ایک کہ جسے کسی کی پرواہ نہیں تمہارے علاوہ

www.novelsclubb.com

ایسا بھی نہیں ہے اچھا بعد میں بات کرتی ہوا می بلا رہی ہے

اس نے گھبرا کر بات ختم کرنی چاہئے

ٹھیک ہے بنالو اور بہانے آ رہا کچھ دیر میں بائے

بائے کے ساتھ ہارٹ والا اموجی بھیجا وہ کچھ کنفیوز ہو گئی کی آئیگا تو کیسے بات کریگی کیونکہ سامنا کرنے کی ہمت ہی نہیں ہوتی تھی

*****

ایک گھنٹے سے وہ اُسکا انتظار کر رہی تھی اس کا فون لگ نہیں رہا تھا اس نے گھر پر فون کیا تو پتا چلا ابھی وہاں سے نکلا ہے شادی کا فنکشن ایک ہوٹل میں تھا وہ فائزہ کو بتا کر پارکنگ ایریا میں آ گئی اور اس کی راہ دیکھنے لگی آج اُسے خود فائزہ نے تیار کیا تھا اسی کی خواہش پر آج اُسنے لیمن یلو کلر کی بلیک گوٹے والی شیفوں کی ساڑی پہنی تھی ہلکا سا میک اپ اور کانوں میں ڈائمنڈ ایئرنگ پہنے کھلے اسٹیپ کٹ بالوں میں وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی ایک ہاتھ آنچل سے ڈھکا ہوا تھا دوسرے میں ایک خوبصورت گھڑی پہنی ہوئی تھی

اس نے ساحر کو آنے کے لیے راضی تو کر لیا تھا لیکن اس کے اتنا لیٹ ہونے پر اُسے بہت غصّہ آ رہا تھا وہ آج اپنی ساری سہیلیوں کو ساحر سے ملانا چاہتی تھی لیکن اس کا

کوئی اتا پتا نہیں تھا اوپر سے فون بند کر رکھا تھا وہ پندرہ منٹ تک انتظار کر کے واپس جانے لگی تب ہی اس کی گاڑی آ کر رکی و فوراً وہاں چل دی ساحر گاڑی سے باہر آیا تو اُسے وہاں دیکھ کر ہی اندازہ لگا لیا کی بہت غصے میں ہے

--سوری سوری سوری میں تھوڑا لیٹ ہو گیا کیا کروں ایک ایمرجنسی آ گئی تھی اسلیے

تو میں کیا کرو---میں نے پوچھا کیا تم سے----_کیوں بتا رہے ہو مجھے---تم تو اپنی مرضی کے مالک ہو نا میں کون ہوتی ہو تم سے کچھ کہنے والی

اس کی بات پر ساحر نے سنجیدگی سے اس کی آنکھوں میں دیکھا

تم تو ساحر خان ہو نا جب تک کہیں ایک دو گھنٹے لیٹ نا پہنچو تو لوگوں پر تمہارا امپریشن کیسے پڑے گا بھلے ہی کوئی تمہاری راہ دیکھ دیکھ کر آدھا ہو جائے لیکن تمہیں اس سے کیا مطلب تم تو صرف اپنے بارے میں سوچو گے کیونکہ تم تو سا

اس کے باقی کے الفاظ منہ میں ہے رہ گئے کیونکہ وہ ایکدم سے اس کے بہت قریب آگیا چہرے پر بکھرے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے چہرہ تھام کر جھکتے ہوئے ساری شکایتوں کا جواب ایک ہی بار میں دیدیا اُسے تو اس اچانک آفت نے جیسے پرالیز کر دیا تھا جو ایک انچ بھی ہل نہیں پائی

چند لمحوں تک اپنے جذبات کا اظہار کر کے اس نے عیشا کے لبوں کو آزاد کر دیا چہرہ یوہی تھامے اس کی پیشانی سے پیشانی ٹکائے آنکھیں بند کئے اپنی بے ترتیب سانسوں کو بحال کرنے لگا

تمہارے ہر سوال کا جواب تھا یہ

www.novelsclubb.com

اس نے سرگوشی میں کہا عیشا کی جھکی نظریں اس کے سرخ ہونٹوں پر تھمی ہوئی تھی وہ اس سے الگ ہوا ایک نظر اُسے غور سے دیکھ کر بنا کچھ کھے اندر چل دیا وہ اب تک وہاں ویسے ہی کھڑی تھی اس کا فون بجنے لگا تو وہ ہوش میں آئی فائزہ کی کال تھی اس

نے کال کاٹ دی چور نظروں سے ارد گرد کا جائزہ لیا اور کسی کو نہ پا کر ایک سکون کا سانس لیا دھیمے قدموں سے اندر کی جانب بڑھ گئی

سارا وقت وہ خاموشی سے ایک طرف میں بیٹھی رہی اب تک کہ سارا جوش خاک ہو چکا تھا نہ کسی سے ملنے کی خواہش ہو رہی تھی نہ ہی کسی سے بات کرنے کی امی اور فائزہ سب سے باتیں کرنے میں مصروف تھے اور وہ اُن سے کچھ فاصلے پر کرسی پر بیٹھی بنا پلک جھپکے سامنے دیکھ رہی تھی اسے اب تک یقین نہیں ہو رہا تھا کہ یہ حقیقت ہے یا کوئی خواب ایک بار پھر سے سب کچھ سوچ کر سارے جسم میں بجلی سے دوڑ گئی

www.novelsclubb.com

تم یہاں کیوں بیٹھی ہو

قریب سے آواز آئی تو اسے دیکھ کر وہ فوراً آٹھ کر کچھ پیچھے ہو گئی اور اسے خوف اور حیرانی سے دیکھنے لگی

یہ کیا اتنی ٹھنڈ ہے اور تم نے کچھ گرم نہیں پہنا اگر سردی لگ گئی تو

اس نے اپنا گرے کوٹ اُتار کر اس کی جانب بڑھایا لیکن وہ اُسے نظر انداز کرتے ہوئے پلٹ کر تیزی سے چلی گئی اور ساحر دھیرے سے مسکرادیا آج اس کے انداز میں خوف و گھبراہٹ تھی شرم تھی بے یقینی تھی لیکن نفرت نہیں تھی اسلیے وہ پر سکون تھا

****

وہ فائزہ سے باتیں کر رہی تھی جب اس کا ٹیبل پر رکھا فون وائبریٹ ہونے لگا پچھلے دو دن سے وہ اُسے اوائڈ کر رہی تھی نہ کال نا میسیج لیتی اگر گھر آتا تو سونے کی ایکٹنگ کرتی وہ اس کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی دو دن میں کتنے ہی میسیج اور کال کر چکا تھا لیکن اس نے کوئی میسیج اوپن ہی نہیں کیا نا ہی کال لی بلکہ فون ہی سائلینٹ کر دیا اس کے ساتھ فائزہ نے بھی بار بار کال آتی دیکھی تو پوچھ لیا کیونکہ نمبر سیو نہیں تھا

پتا نہیں بھابھی کون آوارہ لوفر ہے پریشان کر رکھا ہے

اس نے بے دلی سے کہا

میں دیکھتی ہوں اس نے فون اٹھا کیا

باپ رے صبح سے اب تک بیالیس مس کال اس کی تو خیر نہیں اب آنے دو ذرا

عیشا مسکرانے لگی

اچھا ہے اسی لائق ہو تم

اس نے دل میں سوچا

اگلے پندرہ منٹ تک اس کال نہیں آئی

لگتا ہے اب نہیں کریگا

www.novelsclubb.com

فائزہ جانے لگی تو اس نے روک لیا ساحر سے بدلہ لینے کا موقع چھوڑنا نہیں تھا اُسے

بھابھی آپ ہی کال کر لو نا ورنہ پھر آپ کے جاتے ہی آجائیگی

فائزہ نے ہاں کہ کر کال ملائی اور فون اسپیکر پر کیا دوسری ہی رنگ پر فون اٹھایا گیا تو

وہ شروع ہو گئی

بد تمیز لوفر آوارہ کون ہو تم اور تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں کال کرنے کی موالی کہیں کے دوسروں کو تنگ کرنے سے پہلے یہ کیوں نہیں سوچتے تم لوگ کے تمہاری گھر بھی ماں بہن ہے انہیں اگر کوئی ایسے پریشان کرے تو تمہیں کیسا لگے گا آئندہ اگر ایک بھی کال آئی تو تم سلاخوں کے پیچھے نظر آؤ گے

وہ غصے سے بولتی گئی

بھا بھی دنیا میں کوئی قانون نہیں ہے جو مجھے میری ہی بیوی کو کال کرنے پر سلاخوں کے پیچھے کر دے

وہ حیرانی سے اس کی بات سن رہا تھا آخر میں مسکرا کر بولا وہ فائزہ کی آواز پہچان گیا تھا اس لیے سمجھ گیا کے وہ کسی اور کی کال سمجھ رہی ہے

ساحر بھائی کیا یہ آپ ہے

اس نے سوالیہ نظروں سے عیشا کو دیکھا تو وہ زور زور سے ہنسنے لگی فائزہ کے ساتھ ساحر بھی اس کی شرارت سمجھ گیا

ساحر بھائی معاف کیجئے گا میں نے آپکو پتا نہیں کیا کیا کہ دیا لیکن یہ ساری شرارت آپکی بیگم کی ہے ان نون نمبر سے اتنی ساری مس کال دیکھ کر پوچھا تو کہنے لگی کوئی لوفر آوارہ تنگ کر رہا ہے اور میں نے بنا جانے آپ کو اتنا برا بھلا کہہ دیا سوری میں بہت شرمندہ ہو

کوئی بات نہیں بھابھی لیکن اپنی پاگل سسٹر ان لو کو سمجھائے کے ایسے بیوقوفانہ حرکتِ نا کرے دو دن سے ہزار بار ریکویسٹ کر رہا ہو لیکن کال نہیں لی اور اب یوں اچانک کال آگئی خوشی سے اگر مر جاتا تو دوسرا نہیں ملتا اتنے نخرے جھیلنے والا

وہ ہنسنے لگی فائزہ اُسے غصے سے گھورا

سوری لیکن یہ ناذرا بیوقوف قسم کی ہے ویسے آپ نے کیا کیا جو بات نہیں کر رہی

فائزہ کے سوال پر اُسنے فون کو دیکھا جانے کیا کہے گا

میرے حساب سے تو میں نے ایسا کچھ نہیں کیا جس سے یوں منہ پھلایا جائے خود پوچھ لیجئے بتادیا تو شاید کیا بھی ہو گا

اس نے بڑی ہوشیاری سے بات عیشا کے سر ڈال دی اس کا منہ اور آنکھیں حیرانی سے کھلا رہ گیا

سوری بھابھی لیکن اس وقت تھوڑا بزی ہوں کچھ دیر میں کال کرتا ہو

کسی کے پکارنے پر اس نے معزرت کی

جی خدا حافظ ایک بار پھر سے سوری

پلیز بھابھی بار بار سوری بول کر شرمندہ مت کیجئے اللہ حافظ

عیشاا کتنی بری ہو تم بیچارے کو کیا کیا سنوا دیا

فائزہ خفگی سے بولی

www.novelsclubb.com

بھابھی وہ بیچارہ اسی لائق ہے

وہ لاپرواہی سے کہہ کر ہنسنے لگی

پاگل ہو بالکل

فائزہ نے اس سر پر چپت لگائی

****

عیشو ساحر بھائی کہہ کر گئے ہے کے آج شام تک تیاری کر لو وہ تمہیں واپس گھر لے جا رہے ہیں

وہ جو ساحر کے جاتے ہی بستر سے نکل کر کھڑکی کے آگے بیٹھی ناول پڑھ رہی تھی حیرت سے فائزہ کی دیکھنے لگی پانچ دن سے وہ اُسے اگنور کر رہی تھی بات تو دور سامنا بھی نہیں کر رہی تھی اب پریشان ہو گئی

www.novelsclubb.com

لیکن بھابھی ابھی سے مطلب ابھی تو میں ٹھیک سے چل بھی نہیں پا رہی ہو اور سر سے سٹریچرز بھی تو نہیں نکلے اگر کوئی پرابلم ہوئی تو

ارے تو وہ کونسا تمہیں جنگل میں لے جا کر چھوڑ دینگے خود خیال رکھے گے نا تمہارا اب اتنے دن سے تم یہاں ہو تو بیچارے وہاں اکیلے ہو گئے ہو گے نا

فائزہ نے مسکراتے ہوئے کہا

آپ کہئے نا اُن سے کہ کچھ دن بعد لیجائے ابھی میرا من نہیں کر رہا

اُسے نے ایک کوشش کی

پاگل ہو تم اپنے من کا خیال ہے شوہر کا نہیں-----ویسے بھی امی نے ہاں کہہ دیا ہے منع کیا تو انہیں برا لگ سکتا ہے

فائزہ کو اندازہ تھا کہ دونوں میں کوئی ناراضگی ہے اسلئے منع کر رہی ہے تو اُسے سمجھانے لگی وہ کیا کرتی کوئی وجہ نہیں تھی کیا بتاتی سب کو کی اس کا سامنا کرنے پر

گھبراہٹ ہو رہی ہے تو کیسے جاؤں اسلئے خاموشی سے تیاری کر لی شام سات بجے کے قریب وہ گھر آیا اور آج پورے پانچ دن بعد وہ اس کے سامنے تھی

اس نے وہائٹ سلور سوٹ پر اور بنچ پرنٹڈ دوپٹہ کاندھے پر ڈالا ہوا تھا ہاتھ میں بھری چاندی کی چوڑیاں اور کانوں میں سلور جھمکے اور گہرے کاجل سے سجی مدہوش کرتی آنکھیں لیکن وہ اس کی جانب دیکھ نہیں رہی تھی سب نے ساتھ میں کھانا کھایا وہ کچھ اُداس تھی اتنے دن رہ کر پھر گھر والو سے دور جانا تھا اس نے سب سے مل کر دعائیں لی اور نم آنکھیں لیے اس کے ساتھ آ گئی

ساحر نے اُسے گاڑی میں بٹھایا خود بھی باری باری سب سے ملا اور آ کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا سارا راستہ وہ خاموش رہا کبھی کبھی ایک نظر اُسکے اُداس چہرے پر ڈال دیتا

****

گھر آ کر اُسے ایک بار پھر سارا واقعہ یاد آ گیا کس طرح وہ تکلیف میں تھی کس طرح سیڑھیاں اترتے ہوئے گر پڑی تھی جب ساحر نے اُسے اپنی باہوں میں اٹھا کر سہارا دیا تھا اور اسے محسوس ہوا تھا کہ وہ اُسے کچھ نہیں ہونے دیگا وہ ساحر سے کہنا چاہتی تھی کے بہت تکلیف میں ہے لیکن الفاظ ہونٹوں تک آنے پہلے ہی دم توڑ دیتے تھے اسے آج دادی کی بھی شدّت سے یاد آ رہی تھی کتنا وقت گزارتی تھی وہ اُن کے ساتھ اپنی ہر بات اُنھیں بتاتی تھی اپنے ہر مسئلے کا حل اُن سے پوچھتی تھی اس کی آنکھیں بھر آئیں اس نے اپنا کاجل بچاتے ہوئے آنکھیں صاف کی

نینا

www.novelsclubb.com

اس نے نینا کو پکارا تا کہ سیڑھیاں چڑھ سکے کیونکہ ابھی تک اُسے چلنے میں تکلیف ہوتی تھی اور سیڑھیاں چلنا تو کافی مشکل تھا اور کچھ ڈر بھی لگ رہا تھا

جی میڈم

نینا پلیز آپ سیڑھیاں چڑھنے میں میری مدد کر دو

جی میڈم

نینا نے آگے بڑھ کر کہا

نینا تم رہنے دو اور یہ سارا سامان روم میں رکھوا دو

ساحر فون جیب میں ڈالتے ہوئے اندر آیا اور نینا کو منع کر دیا تو وہ اثبات میں سر ہلاتی ہوئی سامان لینے باہر چلی گئی عیشا نے حیران نظروں سے اُسے دیکھا اور اس کے دیکھنے سے پہلے رخ پھیر لیا سوچنے لگی کے اب اوپر کیسے جائے ساحر نے آگے بڑھ کر اُسے اپنی بانہوں میں اٹھا لیا وہ اس کے لیے تیار نہیں تھی گھبرا گئی اور دونوں ہاتھ اس کے گلے میں ڈال دیئے

www.novelsclubb.com

ی-_ یہ کک-ک-- کیا کر رہے ہو تم

ڈر کے مارے اس کے منہ سے الفاظ ہی نہیں نکل رہے تھے

وہ کیا ہے نہ ہمارے یہاں ایک رسم ہے دلہن کو گود میں اٹھا کر روم تک لے جاتے ہے شادی کے وقت یہ رسم ادھوری رہ گئی تھی اسلئے آج پوری کر رہا ہو

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے شرارت سے بولا

ن ن ن نہیں-----م م میں---خود چلی جاؤ نگی

چپ کر کے بیٹھی رہو ورنہ تمہاری بولتی بند کرنے کا آئیڈیا ہے میرے پاس

اس نے گھبرا کر پلکیں جھکالی وہ اس کی جھکی پلکوں کو دیکھتے ہوئے روم میں لے آیا اندر آ کر اس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی سارا روم بڑی ہی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا بیڈ پر سرخ پھولوں کی چادر بچھی تھی چاروں طرف کینڈلس لگی تھی جس کی روشنی ماحول کو خوبصورت بنا رہی تھی

اب تو اُتار دو مجھے

ساحر روم میں آنے کے بعد بھی ایک منٹ تک یونہی اس کے حیران چہرے کو دیکھتا رہا تو اسے کہنا ہے پڑا

دل تو نہیں کر رہا لیکن اتنا کہہ رہی ہو تو اُتار دیتا ہو

مسکراتے ہوئے اس نے عیشا کو اُتار دیا وہ اب بھی حیرت سے روم کی سجاوٹ ہی دیکھ رہی تھی کمرہ خوشبو سے مہک رہا تھا جانے کیوں اے سی میں بھی اُسے پسینہ آنے لگا

کیسا لگا

ساحر نے اس کے کان کے نزدیک سرگوشی کی جس پر اس نے اُسے دیکھا لیکن اس کی آنکھوں سے گھبرا کر پلکیں خود بخود جھک گئی

جب تم ایسی شرماتی ہو تو اور زیادہ خوبصورت لگتی ہو

وہ اس کے سامنے آکر جھکی پلکوں کو دیکھتے ہوئے دھیمے پیار بھرے لہجے میں بولا

تمہاری ہنسی اتنی پیاری ہے کہ من کرتا ہے ساری دنیا سائلینٹ ہو جائے اور صرف تمہاری ہنسی سنائی دے

وہ اس کے اتنے قریب آ گیا کے دونوں کے درمیان صرف دو انچ کا فاصلہ رہ گیا

تمہارے بالوں سے پانی گرنے پر میں نیند سے جاگتا ہُوں تو لگتا ہے اس سے زیادہ خوبصورت صبح کوئی نہیں ہو سکتی

عیشا نے حیران ہو کر نظریں اٹھائی

میں چاہتا ہوں میری زندگی کی ہر صبح ایسی ہی خوبصورت ہو

www.novelsclubb.com

اس نے دوبارہ نظریں جھکا لی کچھ دیر خاموشی رہی

کچھ تو بولو اتنا شرما کیوں رہی ہو

وہ اس کے بھینچے ہوئے لبوں کو دیکھنے لگا

م م م میں ----- ش ش شرما نہیں رہی ہو

اچھا تو پھر اتنا ہکلا کیوں رہی ہو مجھ سے ڈر تو نہیں لگ رہا

وہ اس کے کان کے قریب آ کر بولا

اور اتنا پسینہ کیوں آ رہا ہے تمہیں

وہ مصنوعی حیرت دکھاتے بولا

ووہ مجھے----مجھے پیاس لگی ہے

اس کی حالت دیکھ کر وہ محظوظ ہوتا رہا لڑا کو لڑکی کا نیا روپ بہت ہی معصوم تھا

پیاس لگی ہے

www.novelsclubb.com

وہ کبھی اس کی آنکھوں تو کبھی ہونٹوں کو دیکھتا اُس نے سر ہاں میں ہلا دیا

اچھا یہاں بیٹھو

ساحر نے بیڈ کی جانب اشارہ کیا وہ چھوٹے چھوٹے قدموں سے چل کر وہاں آ کر بیٹھ گئی ساحر نے اُسے پانی دیا تو ایک گھونٹ پی کر سائڈ پر رکھ دیا ساحر وہیں اس کے نزدیک ہو کر بیٹھ گیا اس کی دھڑکن اور بڑھ گئی اور وہ خود میں سمٹنے لگی

چاکلیٹ

اس نے چاکلیٹ اس کی طرف کیا لیکن اس نے سر نفی میں ہلا دیا ساحر نے زبردستی اس کے ہونٹوں سے لگا دیا تو اس نے مجبوراً ایک چھوٹی سی بائٹ لے لی

اپنا ہاتھ دو

ساحر نے چاکلیٹ بائٹ لیکر رکھ دی اس نے ڈرتے ڈرتے اپنا ہاتھ آگے کیا ساحر نے اس کا ہاتھ تھام کر تیسری انگلی میں ایک خوبصورت ڈائمنڈ رنگ پہنا دی اور اس پر اپنے لب رکھ دیئے عیشا نے ہاتھ کھینچنا چاہا لیکن اس نے دونوں ہاتھ میں مضبوطی سے تھام کر اس کی کوشش ناکام کی

ناراض ہو

وہ ہاتھ کی گرفت کو اور مضبوط کر کے بولا

نہیں تو

اس نے جھکی نظروں سے فرش کو جانچتے ہوئے کہا

----تو اتنے دن سے بات کیوں نہیں کی

ساحر نے ایک ہاتھ سے اس کے چہرے پر آتے بالوں کو پیچھے کیا اس کے مدہوش کرتے پرفیوم نے سانس لینا دشوار کر رکھا تھا ہاتھ اس کی گرفت میں بھی کانپ رہا تھا اس نے سوکھتے ہونٹوں کو تر کیا

میں نے کچھ ایسا تو نہیں کیا تھا جو غلط ہو تمہارا شوہر ہوں میں

ہوں نا

اس نے تسلی کرنی چاہی کی کہیں اب بھی اس رشتے سے انکاری تو نہیں

www.novelsclubb.com

ہاں

اس نے ساحر کی آنکھوں نے دیکھتے ہوئے کہا اس کی آنکھوں میں یہی جواب تھا وہ مسکرا دیا

یہ رنگ میں نے تمہیں شادی پر گفٹ کرنی تھی لیکن سچویشن کچھ ایسی ہو گئی تھی کے اگر اس وقت دیدیا ہوتا تم مجھے جان سے مار دیتی

عیشا کو اس کی بات پر ہنسی آگئی شاید وہ صحیح کہہ رہا تھا

کچھ اور بھی دینا ہی تمہیں

اس نے ڈراور سے ایک باکس نکالا جس میں خوبصورت ڈیزائن کے کڑے تھے اس نے باری باری دونوں ہاتھوں میں کڑے پہنا دیے

یہ میری امی کے ہے اُن کی طرف سے تمہارے لیئے

اس کی آنکھیں اُداس ہو گئی تھی

تھینک یو

وہ مسکرا دیا چند لمحے خاموشی سے اُسے دیکھتا رہا عیشا میں اسکی نظروں سامنا کرنے کی ہمت نہیں تھی اسلئے یونہی بیٹھی اپنی چوڑیوں سے کھیلتی رہی

بہت رات ہو گئی ہے سو جاؤ کل ڈاکٹر کے پاس بھی جانا ہے

اس کے ہاتھ کو آزاد کر کے وہ اٹھ کر ڈریسنگ روم میں آ گیا

عیشا نے ایک گہری سانس لی اور کان سے جھمکے نکالنے لگی اس کے بعد ساری چوڑیاں بھی اُتار کر رکھ دیئے اور صرف ساحر کے دیئے کڑے رہنے دیئے انگلی میں پہنی رنگ کو غور سے دیکھنے لگی اب بھی اُسے وہ اپنے قریب ہی محسوس ہو رہا تھا اس کی خوشبو بہت پاس ہی تھی اب بھی ہاتھ پر اس کے ہونٹوں کا لمس باقی تھا مسکراتے ہوئے اس نے اسی جگہ اپنے لب رکھ دیئے

وہ گرے نائٹ پینٹ پر بلیک ٹی شرٹ پہنے باہر آیا اور آکر بیڈ کے ایک طرف بیٹھ کر تکیہ ٹھیک کیا اور وہیں لیٹ گیا عیشا حیران نظروں سے اُسے دیکھتی رہی

ایسے کیا دیکھ رہی ہو اب اور اس صوفے پر نہیں سو سکتا میں بہت پرابلم ہوتی ہے

اب تو مجھے یہیں بیڈ پر آرام سے سونا ہے تمہارے پاس

آخری جملہ اس نے شرارت سے کہا

وہ کچھ نہیں بولی کہتی بھی کیا خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی رہی ساحر اس کی گھبراہٹ کو انجوائے کر رہا تھا دو منٹ بعد اٹھ کر صوفے سے سارے کشن لے آیا اور بیچ میں لائن سے رکھ کر دیوار سی بنا دی

جب تک تم نہ چاہو یہ دیوار نہیں ہٹے گی مجھے اپنا حق بھی تمہاری اجازت سے چاہیے زبردستی نہیں

www.novelsclubb.com

اس نے سنجیدگی سے عیشا کو دیکھا اور دوبارہ لیٹ گیا عیشا اب بھی اُسے ہی دیکھ رہی تھی

سو جاؤ بہت وقت ہے تمہارے پاس یہ سب سوچنے کے لیے فلحال تمہیں ریسٹ کرنا ہے گڈ نائٹ اینڈ ڈونٹ وری مجھے نیند میں ہاتھ پیر چلانے کی عادت نہیں ہے اسلیئے تم بے فکر ہو کر سکتی ہو

اس نے عیشا کی جانب کروٹ لے کر آنکھیں موندلی وہ لیٹ گئی اور اس کے دلکش چہرے کو دیکھنے لگی

میں تمہارا شوہر ہوں ہوں نا

ساحر کی محبت میں بھیگی آواز اُس کی دماغ میں گونجی

پہلے بتاؤ میں تمہارا شوہر ہوں کے نہیں

ہر بار وہ یہی بات سننا چاہتا تھا

www.novelsclubb.com

اور قسم سے بتا رہا ہو میرے ہوتے ہوئے کسی کی گندی نظر بھی میری بیوی کو چھو نہیں سکتی

اس کی ساری باتیں دماغ میں گردش کرنے لگی نظریں اس کے ماتھے پر بکھرے براؤن سلکی بالوں پر جم گئی

تم مانو یا نا مانو لیکن میں نے خدا کو حاضر ناظر جان کر تمہیں قبول کیا ہے اور اتنا بے غیرت نہیں ہو میں کہ میرے سامنے کوئی میری بیوی کو غلط نظروں سے دیکھے اور میں تماشائی بن جاؤں

اندر جو شوہر ہے نہ وہ لاکھ بے عزتی ہونے پر بھی اپنی بے شرمی سے باز نہیں آتا بیوی پریشان ہو تو دوڑا چلا آتا ہے

ہر بار بتاتے ہو لیکن کبھی جتاتے نہیں

اتنا اچھا کوئی کیسے ہو سکتا ہے ساحر تم انسان ہی ہو یا کوئی فرشتہ کیا میں اتنی پاگل ہو جو اتنا وقت لگ گیا تمہیں جاننے میں یا اب بھی میں کوئی خواب دیکھ رہی ہوں

وہ اُس کی بند آنکھوں کو دیکھ کر سوچ رہی تھی ساحر نے آنکھیں کھول کر اُسے دیکھنے لگا

سوئی نہیں اب تک--- کیا ہوا

اس نے سر نفی میں ہلا دیا

عیشا---- کیا تمہیں مجھ پر اتنا بھی بھروسہ نہیں ہے

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا وہ بھی بنا پلکیں جھپکائیں اُسے دیکھنے لگی کتنے لمحے یوں ہی گزر گئے تب وہ بولی

ساحر

آج پہلی بار اُس نے ساحر کو نام سے پُکارا تھا وہ بھی اتنے پیار بھرے لہجے میں

ہاں

وہ بیخود سا ہو کر اُسے دیکھتا رہا

کیا یہ حقیقت ہے یا کوئی خواب

ہاتھ بڑھا کر دیکھ لو پتا چل جائیگا جب میں ہمیشہ کے لیئے تمہیں تھام کر خود میں شامل کر لوں گا

اس نے آنکھیں بند کر لی اور ہمیشہ کے لیے اُن لمحوں کو قید کر لیا آج اُسے بہت سکون بھری نیند نصیب ہونی تھی

ساحر نے مسکرا کر اُسے سوتے دیکھا اور دوبارہ آنکھیں بند کر لی

****

وہ نیند سے جاگی تو بستر خالی تھا شاید وہ کہیں باہر گیا ہوا تھا سائڈ ٹیبل پر گلاب کے پھولوں کا بکے رکھا تھا ساتھ میں ایک چٹ تھی

پریوں کی شہزادی کے لیے اُسکے دیوانے کی طرف سے

ہونٹوں پر خوبصورت مسکراہٹ بکھر گئی اس نے پھولوں کو نزدیک کر کے خوشبو کو

اپنے اندر اُتارا محبت کا پہلا احساس بہت خوبصورت ہوتا ہے

فریش ہو کر وہ بالکنی میں آ گئی سردی میں ہلکی ہلکی دھوپ نے موسم کو خوشگوار بنایا

ہوا تھا وہ کرسی پر بیٹھ کر کھلے آسمان پر نظریں جمائے پچھلے رات کے ہر واقعے کو دماغ

میں دہرا رہی تھی

کیا کوئی اتنا اچھا بھی ہو سکتا ہے

اس نے خود سے سوال کیا

لیکن بہت فلمی ہے----اونہوں----- فلمی نہیں رومینٹک------وہ کیا کہہ رہا

تھا----ہاں----تم جب شرماتی ہو تو اور خوبصورت لگتی ہو

وہ ساحر کے انداز میں کہہ کر خود ہی ہنسنے لگی

www.novelsclubb.com

دیکھنے میں بالکل ہیرو ہے باڈی بھی ہیرو جیسی بنائی ہوئی ہے فائٹنگ میں چیمپئن ہے

گانا بھی بہت اچھا گاتا ہے ملٹی ٹیلنٹڈ ہیرو

عجیب عجیب حرکتِ کرتا ہے---- نہیں عجیب نہیں--رومینٹک

رومینٹک ہیرو

دروازے پر دستک ہوئی تو روم میں آئی

آگیا رومینٹک ہیرو

آئینے کے آگے کھڑے ہو کر خود جائزہ لیا ڈوپٹے کو گلے سے نکال کر دونوں شانوں

پر پھیلایا

لیکن وہ نوک تھوڑے ہی کر کے آتا ہے میں بھی نہ پاگل ہوں بالکل

کم ان

www.novelsclubb.com

دوبارہ دستک ہوئی تو اس نے اجازت دیدی ملازم اُس کے لیے کوریئر لیکر آیا تھا اس نے سائن کر کے کوریئر لے لیا ملازم واپس چلا گیا وہ بیڈ پر بیٹھی پارسل کھولنے لگی

رومینٹک ہیرو نے ہی کچھ بھیجا ہو گا

اس نے سوچا اندر ایک لیٹر اور انولیپ تھا لیٹر کھول کر پڑھنے لگی

السلامُ علیکم

میں کون ہُوں یہ جاننے سے زیادہ ضروری یہ ہے جو میں آپکو بتانا چاہتا ہوں

میں نے پہلے بھی آپکو ساحر خان کا اصلی چہرہ دکھانے کی کوشش کی تھی وہ جو دکھتا ہے ویسا ہے نہیں آپکی معصومیت کا فائدہ اٹھا کر آپکے ساتھ کھیل کھیل رہا ہے

اس آنکھیں حیرت اور خوف سے پھیل گئی سب کچھ بھول گئی یاد رہا تو صرف وہ تصویریں جو اُسے کچھ دن پہلے ملی تھی جس میں ساحر کسی لڑکی کی ساتھ گلے ملتے تو کبھی ڈانس کرتے ہوئے اُس کے شانوں پر ہاتھ رکھے ہنس کر اُس سے باتیں کر رہا

تھا اتنے دن میں وہ انہیں بھول چکی تھی کیونکہ ساحر کو قریب سے جاننے پر اُسے وہ سب بے معنی لگی تھی لیکن اب پھر سے

آپ اب تک یہی سوچتی ہے کے آپ کی اور اس کی شادی ایک اتفاق ہے جبکہ ایسا نہیں ہے اُسنے جان بوجھ کر آپ سے شادی کی اپنی پہچان چھپائی کیونکہ وہ جانتا تھا آپ اُس سے شادی کے لیے کبھی راضی نہ ہوتی اسلئے آپ کے سامنے آنے سے بھی گریز کیا خود ہی سوچیے اتنا بڑا بزنس مین جو ساری دنیا گھوم چکا ہے اور بنا دیکھے ایک انجان لڑکی سے شادی کر لے گا نہیں وہ جان بوجھ کا شادی تک نا خود آپ سے ملانا آپکو ایسا کوئی موقع دیا یہ سب اُس نے آپ سے بدلا لینے کے لیے کیا ہے جس طرح آپ نے کئی بار لوگو کے سامنے اُس کی بے عزتی کی اُسے گنڈا موالی کہا وہ آپ کو بے عزت کرنا چاہتا تھا وہ جانتا تھا آپ اُن لڑکیوں میں سے نہیں ہے جو چند پیسوں کے لیے اس کے آگے جھک جائیگی اس لیے اُس نے آپ سے شادی کی وہ آپ کو چند دن محبت اور اچھائی کا دھوکا دے کر حاصل کرنا چاہتا ہے اس کے بعد

www.novelsclubb.com

آپ کے ساتھ بھی وہی کریگا جو باقی لڑکیوں کے ساتھ کرتا ہے یہ اُس کی عادت نہیں شوق بن چکا ہے وہ لڑکیوں کو ایک کھلونے سے زیادہ نہیں سمجھتا اُس نے کئی معصوم لڑکیوں کی زندگی تباہ کی ہے آپ اس کے جھانسے میں مت آئیگا اتنا سوچیے جب وہ اتنا بڑا کھیل کھیل کر آپ سے شادی کر سکتا تو اور کیا کیا جھوٹ نہیں کہا ہو گا آپ پر نظر رکھنے کے لیے اُس نے آپ کے کالج کے باہر اور جہاں بھی آپ اکیلے ہوتی ہے وہاں ایک گارڈ بھی تعینات کر رکھا ہے جو ہر پل اُسے آپ کی خبر دیتا ہے آپ چاہئے تو خود اُس سے پوچھ کر تصدیق کر سکتی ہے یا پتا لگا سکتی ہے کے کیسے اُس نے میڈیا پر آ رہی اپنی شادی کی خبروں کو رکوایا تھا

www.novelsclubb.com

اس کی اصلیت دکھانے کے لیے چند تصویریں بھیج رہا ہُوں میرا مقصد آپ کو تکلیف پہنچانا نہیں ہے صرف آپکو دھوکا کھانے سے بچانا چاہتا ہوں کیوں کی آپ بے قصور ہے اور ساحر جیسے انسان کی وجہ سے آپ کے ساتھ کچھ غلط ہو یہ نہیں دیکھ سکتا

اللہ آپکی مدد کرے

آپکا خیر خواہ آپکا دوست

اُس نے خط کو دوبارہ شروع سے آخر تک پڑھا اُسے یقین نہیں ہو رہا تھا دل ماننے کو تیار نہیں تھا کے ساحر کسی کو دھوکا دیگا لیکن اکثر دل اور دماغ کی جنگ میں جیت دماغ کی ہو جاتی ہے انولپ سے تصویریں نکال کر دیکھی تو جیسے کسی نے جسم سے روح کھینچ لی ہو ایک کہ بعد ایک ساری تصویروں کو بے یقینی سے دیکھتی رہی ساحر بنا شرٹ کے کسی لڑکی کی بہت قریب تھا دوسری تصویروں میں بھی الگ الگ لڑکیوں کہ ساتھ ایسے منظر تھے جو ہر گز دیکھنے کے قابل نہیں تھے کچھ بستر پر سوئے ہوئے کچھ سوئمنگ پول میں تو کچھ اس کے آفس میں

کتنی دیر ساکت بیٹھی رہی جیسے جسم جان ہی نہیں بچی ہو

یہ یہ یہ کیا کر دیا میں نے ک ک کیسے بھول گئی کے وہ کیسا انسان ہے کیسے اُس کی باتوں میں آکر اس پر اعتبار کر بیٹھی کیسے اتنی بڑی بیوقوفی کر سکتی ہوں میں کیسے اُس

سے محبت ن ن ن نہیں ایسا نہیں ہو سکتا ایسا نہیں ہو سکتا وہ ایسا نہیں ہے یہ سب جھوٹ ہے یہ سب جھوٹ ہے جھوٹ ہے

دل نے آواز لگائی تو اس نے کاغذ کے پرزے کر دیے تصویروں کو اٹھا کر دور پھینک دیا اس پر جیسے ایک جنون سوار ہو گیا تھا آنکھوں آنسوؤں کے ساتھ خوف اتر آیا تھا سر پھٹنے لگا تھا ہوش حواس کھو کر نظریں پاگلوں کی طرح ادھر ادھر کچھ تلاش کر رہی تھی کچھ ایسا کے یہ منظر غائب ہو جائے یہ وہ خود

ساحر ایسا نہیں کر سکتا وہ ایسا نہیں ہے اس کی آنکھیں اس کی آنکھوں میں سچّائی ہے دھوکا نہیں ہے فریب نہیں ہے وہ جھوٹا نہیں ہو سکتا وہ کسی کو بھی دھوکا نہیں دے سکتا وہ مجھ سے محبت کرتا ہے مجھے پتا ہے مجھے پتا ہے وہ وہ

دل کی آواز زبان پر آ رہی تھی لیکن دماغ دل کو روک کر اس کی نفی کر رہا تھا اس نے سائڈ ٹیبل سے گلاس اٹھا کر زور سے زمین پر مار دیا بیڈ سے تکیے اٹھا کر دور پھینک دیے پھولوں سے سجے بکے کو غور سے دیکھا اور ایک ایک کر کے سارے پھول نوچ

نوچ کر پھینک دیے سر اتنی شدت سے درد کر رہا تھا جیسے ابھی پھٹ جائیگا اس نے سر کو دونوں ہاتھوں میں مضبوطی سے جکڑ لیا زخم پوری طرح ٹھیک نہیں ہوا تھا اتنی زور سے پکڑنے پر ٹانکوں سے خون نکلنے لگا تھا ماتھے پر بندھی سفید پٹی لال ہو رہی تھی لیکن اس وقت وہ اپنی اندرونی جنگ لڑ رہی تھی اُسے کوئی ہوش نہیں تھا

یااللہ یہ سب کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ ابھی ابھی تو اس پر یقین ہو رہا تھا اور اب ایک نئی سچّائی کون سا چہرہ اصلی ہے اس کا وہ جو مجھے نظر آتا ہے یا یہ جو میرے سامنے ہے یااللہ میری مدد کر مجھے راستہ دکھا کیا وہ سچ میں وہ مجھ سے بدلہ لینا چاہتا ہے مجھے نیچا دکھانے کے لیے اچھائی کا ناٹک کر رہا ہے کیا مجھے خود سے محبت کرنے پر مجبور کر کے اپنے ہی ہاتھوں مات دینا چاہتا ہے اس کر بعد مجھے-- نہیں---- نہیں میں ایسا نہیں ہونے دوں گی میں اس کا یہ مقصد کامیاب نہیں ہونے دوں گی سنا تم نے میں تم جیسے انسان سے ہر گز محبت نہیں کرونگی ساحر میں تمہارے جھانسے میں کبھی

www.novelsclubb.com

نہیں آؤنگی میں تمہیں نہیں جیتنے دونگی ساحر میں تمہیں کبھی نہیں جیتنے دونگی نہیں جیتنے دونگی نہیں

وہ خود سے ہی بڑبڑاتی رہی سر سے بہتا خون لکیر بناتے ہوئے گال پر آرہا تھا چہرہ آنسوؤں سے بھیگا اور سانسیں بے ترتیب چل رہی تھی پیٹ گھٹنوں میں دیے آنکھیں مسلسل ادھر اُدھر نیچے کچھ تلاش رہی تھی

وہ دروازہ بند کر کے مسکراتے ہوئے اندر آیا اور اپنی جگہ پر ہی تھم گیا کمرے کی اور اس کی حالت دیکھ کر اس کے ہاتھ پیر سن ہو گئے

وہ جو اپنی میٹنگ ختم ہوتے ہی اس سے ملنے آیا تھا اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کے چند گھنٹوں میں منظر یوں بدل جائیگا صبح سے جو خوشی اس کے چہرے پر چھائی تھی ایک پل میں ہوا ہو گئی

عیشا

وہ فوراً اس کے پاس آیا بیڈ پر اس کے مقابل بیٹھ کر اس کے ہاتھ سر سے ہٹائے وہ بے تاثر بھیگا چہرہ لیے اُسے دیکھتی رہی

عیشا کیا ہوا------تم ٹھیک تو ہو نا یہ سب کیا ہے---کیا ہوا

اس کے زخم پر ایک ہاتھ رکھے خون روکنے کی کوشش کرنے لگا دوسرے سے چہرہ تھامے اس کی روتی آنکھوں کو دیکھ کر گھبرا کر پوچھا وہ یوں ہی دیکھتی رہی

عیشا خدا کے لیے کچھ بولو-----مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے

اس کے آواز سے ہی گھبراہٹ ظاہر ہو رہی تھی

ساحر کیا یہ سچ ہے کہ ہماری شادی ایک اتفاق نہیں ہے

وہ ساحر کے چہرے پر کچھ ڈھونڈتے ہوئے بولے اس کی پکڑ ڈھیلی ہو گئی لب بھینچ کر ایک پل کو نیچے دیکھا پھر اس کی آنکھیں میں دیکھنے لگا چہرے پر کوئی تاثر نہیں تھا

www.novelsclubb.com

پلیز بتاؤ ساحر میں شادی سے انکار کر دو نگی اس لیے تم جان بوجھ کر مجھ سے کبھی ملے نہیں------- کبھی مجھے پتا نہیں چلنے دیا

ساحر لب بھینچے اس کے چہرے کو دیکھتا رہا آنکھوں میں بے بسی تھی

میں کچھ پوچھ رہی ہوں ساحر جواب دو مجھے ورنہ میں مر جاؤں گی

عیشا

اس نے دھیمی آواز میں لیکن تڑپ کر کہا

ہاں یہ سچ ہے کہ میں بہت پہلے جان چکا تھا کہ تم ہی ہو میں نے تمہیں پارک میں دادی کے ساتھ دیکھا تھا جب میں اُنھیں لینے آیا تھا میں جان بوجھ کر تمہارے سامنے نہیں آیا کیونکہ اگر تم مجھے دیکھ لیتی تو دادی سے بھی دور ہو جاتی جو میں نہیں چاہتا تھا شادی طے ہونے کے بعد بھی میں نے تم سے یہ سچائی چھپائی کے کہیں تم ------ شادی سے انکار نا کر دو کیونکہ

بس اور کچھ مت بولو اس سے زیادہ سننے کی ناہمت ہے ناضرورت مجھ سے بدلہ لینے کے لیے تم اتنا گر سکتے ہو ساحر مجھے اندازہ بھی نہیں تھا اب تک انجان بننے کا ناٹک کرتے رہے جھوٹ بولتے رہے مجھ سے

----- عیشا میں تمہیں بتانے ہی والا تھا کہ

کیا بتانے والے تھے ایک اور جھوٹ ایک اور فریب کیوں ساحر

وہ آنکھیں بند کئے رونے لگی ساحر کا من کیا خود کو کہیں غائب کر لے تاکہ اُسے روتا ہوا نہ دیکھنا پڑے

پلیز عیشا ایک بار میری بات تو سن لو نا

وہ بے بسی سے بولا اس نے آنکھیں کھول کر سر نفی میں ہلا دیا مضبوطی سے سر تھامے رونے لگی سفید پٹی سرخ ہو چکی تھی خون اس کے آنسوؤں میں شامل ہو کر چہرے پر پھیل رہا تھا

www.novelsclubb.com

عیشا یہ کیا کر رہی ہو تم-----دیکھو کتنا خون بہہ رہا ہے چلو ڈاکٹر کے پاس چلتے ہے ورنہ پرابلم ہو سکتی ہے

اس نے عیشا کے ہاتھ سر سے ہٹا کر اپنے ہاتھوں میں لے لیے

تمہیں یہ خون نظر آرہا ہے تمہیں اندازہ بھی ہے ساحر کے میں اس وقت کس تکلیف سے گزر رہی ہوں اندر ہی اندر مر رہی ہوں میں ساحر

ساحر نے ایک ہاتھ سے اس کا سر اپنے سینے سے لگا لیا اور اس کے بالوں پر اپنے لب رکھ دیئے

ایسا کیو کر رہی ہو عیشا کیو خود کو اتنی اذیت دے رہی ہو ایک بار تو مجھ پر بھروسہ کر لو میں تمہاری ہر تکلیف ہر درد دور کر دونگا تمہارے آنسوؤں کی وجہ کو جڑ سے ختم کر دونگا بس ایک موقع دے دو میں تمہیں خود میں ایسے محفوظ کر لونگا کے ایک تنکا بھی تمہیں تکلیف نہیں دے پائیگا تم نہیں جانتی عیشا تمہیں ایسے دیکھ کر مجھ پر کیا

گزرتی ہے تمہارے آنسو میرے دل پر تیزاب کی طرح محسوس ہوتے ہے بہت تکلیف دیتے ہیں یہ مجھے

اس نے عیشا کو اپنے بازو میں مزید بھینچ لیا اور دوسرے ہاتھ سے اس کے آنسو صاف کیے کتنی دیر وہ اس کے مضبوط سینے سے لگ کر آنسو بہاتی رہی اس کا سہارا پا کر سب کچھ بھول کر اپنا درد نکالنے لگی کچھ دیر بعد آنکھیں کھولی تو کرنٹ کھا کر سیدھی ہوئی اور اُسے دھکا دیکر خود کو آزاد کیا وہ ایک پل کو لڑکھڑایا پھر فوراً سیدھا ہو کر اُسے دیکھنے لگا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے قریب آنے کی میں نے کہا تھا نا مجھ سے دور رہو نفرت ہے مجھے تم سے تم نے کیا سوچا تھا یہ اچھائی کا جھوٹا ناٹک کر کے مجھے بیوقوف بنالو گے نہیں مسٹر ساحر میں جانتی تمہارا اصلی چہرہ کیا ہے

وہ ادھر اُدھر نظریں دوڑائے کچھ ڈھونڈنے لگی بیڈ کے ایک کونے پر ہی ایک تصویر تھی اس نے وہ تصویر ساحر کے سامنے کی جس میں وہ بنا شرٹ کے ایک لڑکی کے

قریب کھڑا تھا اور اس کے ہاتھ اس کی کمر پر تھے ساحر نے غور سے اس تصویر کو پھر اسے دیکھا

یہ ہے تمہارا اصلی چہرہ تمہاری حقیقت ساحر تم مجھ سے بدلہ لینے کے لیئے سب کر رہے ہو نا میں اپنی ساری غلطیوں کے لیئے تم سے معافی مانگتی ہوں لیکن پلیز یہ جھوٹی محبت کا ڈرامامت کرو میں نے دادی سے وعدہ کیا تھا کے میں تمہارا ساتھ کبھی نہیں چھوڑوں گی اور میں اپنا یہ وعدہ نبھاونگی لیکن تمہاری یہ حقیقت جاننے کے بعد میں تمہیں اپنے نزدیک برداشت نہیں کر سکتی گھن آتی ہے مجھے تم سے پلیز ساحر اگر تم بدلہ ہی لینا چاہتے ہو تو مجھے مار دو مگر میرے جذبات کے ساتھ مت کھیلو میں اُن لڑکیوں کہ طرح نہیں ہوں جن کے ساتھ اپنا مطلب پورا کر کے تم اُنھیں اُن کے حال پر چھوڑ دیتے ہو میں اپنے جذبات کی بے عزتی برداشت نہیں کر پاونگی ساحر میں مر جاؤں گی میں مر جاؤں گی مجھ سے دور رہو میں تم سے محبتوں نہیں کرنا چاہتی میں تم سے محبت نہیں کرتی صرف نفرت کرتی ہُوں نفرت کرتی ہوں

www.novelsclubb.com

ساحر اُسے دیکھتا رہا اس کی آنکھوں میں درد تھا اُداسی تھی بے بسی تھی

محبت لفظوں کی محتاج نہیں ہوتی عیشا تم لاکھ کہہ لو محبت نہیں کرتی لیکن تمہاری آنکھیں آج تمہارا ساتھ نہیں دے رہی میں نہیں جانتا تم مجھے اتنا غلط کیوں سمجھتی ہو کیوں تمہارے دماغ میں مجھے لیکر اتنا زہر بھر چکا ہے کے تمہیں کچھ نظر نہیں آتا

وہ چند پل خاموش رہا

جس سوسائٹی کہ میں حصہ ہو اس میں لڑکیوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا کوئی نئی بات نہیں ہے لیکن میں نے کبھی اپنی حد پار نہیں کی کسی سے محبت کے جھوٹے سچّے وعدے نہیں کیے صرف اپنی حد تک

www.novelsclubb.com

عیشا نے سر اٹھا کر اسے غور سے دیکھا اس کی آنکھوں میں تڑپ تھی

تمہیں لیکر کوئی غلط خیال من میں نہیں آ ہی نہیں سکتا کیوں کے تم میری بیوی ہو میرا حصہ ہو تمہیں تکلیف پہنچانے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا کیوں کہ میں

تم سے بہت محبت کرتا ہوں اور جس سے محبت ہوتی ہے اُن کی عزت کی جاتی ہے بے عزتی نہیں

اس نے کھلے الفاظ میں اپنی محبت کا اقرار کیا عیشا ساکت ہو کر اُسے دیکھنے لگی جیب سے رومال نکال کر اس کے چہرے کو صاف کیا اور رومال کو پٹی کے اوپر ہی باندھ دیا تاکہ خون بہنا رک جائے

اگر سچّائی یہ ہے تو یہ کیا ہے ساحر

اس نے تصویر اٹھا کر ساحر کے آگے کی

یہ ایک جھوٹ ہے یہ کس نے کیا کیوں کیا یہ میں پتا لگا ہی لونگا عیشا ثابت کر دونگا کے یہ سب غلط ہے ایک سازش ہے لیکن کیا فائدہ اگر تمہیں میری محبت پر یقین ہی نہیں ہے اگر ہوتا تو اسے سچ مان کر مجھ پر الزام لگانے سے پہلے ایک بار تسلی کرتی مجھ سے سچ جاننے کی کوشش کرتی لیکن تم نے ایسا نہیں کیا تمہیں مجھ سے زیادہ ان کاغذ

کے ٹکڑوں پر یقین ہے محبت کا نہیں اس رشتے کا سوچ کر ہی اعتبار کر لیتی----میں بھی کیا کہ رہا ہوں تم نے تو کبھی اس رشتے کو قبول ہی نہیں کیا

وہ چند پل رک کر اُسے دیکھنے لگا عیشا اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی

آج اپنی صفائی دیکر تمہاری غلط فہمی دور کر بھی دوں کل پھر کوئی اور بات تمہارے سامنے آئے گی اور پھر تم اسی طرح مجھ پر شک کرو گی میری بے عزتی کرو گی مجھ سے پھر جواب مانگو گی نہیں عیشا میں تھک گیا ہوں تمہیں اپنی محبت کا احساس دلاتے دلاتے اب اور ہمت نہیں ہے مجھ میں ابھی ابھی تم نے کہا کے تم اپنے جذبات کی بے عزتی برداشت نہیں کر سکتی مر جاؤ گی اور تم جو ہر بار میری پاک محبت پر اتنے غلط الزام لگاتی ہو سوچا ہے میں کیسے برداشت کرتا ہوں نہیں عیشا بہت ہو گیا اب نہیں

تم سے دور رہنا میرے لیے بہت مشکل ہے لیکن تمہیں ایسے بھی نہیں دیکھ سکتا میرے دور جانے سے تمہیں راحت ملتی ہے تو ٹھیک ہے چلا جاتا ہوں واپس کبھی

نہیں آؤنگا تمہیں پریشان کرنے کتنی بھی یاد آئیگی تو نہیں آؤنگا شاید میری محبت کا انجام یہی ہے کے اتنا مضبوط رشتہ ہونے کے باوجود یا نامکمل رہے تم اپنا خیال رکھنا عیشا خوش رہنا تمہاری خوشی دل کو سکون دیتی ہے

اس نے اُداس نظروں سے عیشا کو دیکھا ہلکی سی زخمی مسکراہٹ تھی زیادہ دیر نظریں ملانا مشکل ہو رہا تھا ہاتھ سے اُسکے آنسوں صاف کیے اور ماتھے پر لب رکھ دیئے چند لمحے یونہی گزرے ناچاہتے ہوئے بھی ایک آنسووں گر کر عیشا کے لبوں پر ٹھہر گیا وہ بنا اس کی طرف دیکھے نیچے گری چند تصویریں اٹھا کر خاموشی سے باہر نکل گیا وہ مرد تھا اس کے سامنے رو نہیں سکتا تھا

www.novelsclubb.com

عیشا بے جان سے اُسے جاتے دیکھتی رہی دل نے اسے روکنا چاہا لیکن جیسے جان ہی نہیں تھی جو ایک انچ بھی ہل سکے کچھ ہی وقت میں اس پر کی باتیں ایک ساتھ ظاہر ہوئی تھی جنہیں لیکر من میں اب بھی ایک خلیش باقی تھی

دادی کے روم میں آکر وہ کتنی دیر دنیا سے بیگانہ ہو کر ایک جگہ ساکن بیٹھا رہا آج اُسے شدّت سے دادی کی یاد آرہی تھی وہ ذرا بھی پریشان ہوتا تو دادی کی گود میں سر رکھے سکون سے سو جاتا لیکن آج وہ اکیلا تھا کوئی نہیں تھا اس کے ساتھ جو اس کا درد کم کر سکے اُسے اپنی بے غرض محبت کی سزا مل رہی تھی شام کے سائے پھیلنے لگے تھے اس نے اٹھ کر الماری سے دادی کی شال نکال کر کاندھے پر ڈالی اور باہر آگیا ایک نظر اپنے روم کے بند دروازے کو دیکھا اور ایک گہری سانس لیکر باہر آگیا

*****

کمال کے فوٹو گرافس ہے یار کیسے کر لیتے ہو

اس نے ساری تصویریں ٹیبل پر ٹھیک اس کی نظر کے سامنے پھینکی وہ ایک پل کو گھبرایا لیکن اگلے ہی پل سنبھل گیا

یہ کیا ہے ساحر

www.novelsclubb.com

یہی تو پوچھنے آیا ہوں تم سے کے یہ سب کیا ہے کسی کے اتنے پرائیویٹ موومینٹ کی ایسے تصویریں بنانا صحیح ہے کیا اوپر سے میری بیوی کو بھی بھجوا دیا

لہجہ طنزیہ تھا

یہ تم کیا کہہ رہے ہو ساحر کچھ سمجھ نہیں آرہا

سمجھ میں تو میری بھی نہیں آرہا اتنی لڑکیوں کے ساتھ میرا افیئر رہ چکا ہے اور مجھے آج پتا چل رہا ہے تھینک یو میرے یار اسے کہتے سچّی دوستی

اس کے لہجے میں طنز کے ساتھ دکھ بھی تھا

www.novelsclubb.com

ساحر تم ٹھیک تو ہو نا کہنا کیا چاہتے ہو

مجھے پتہ تھا کہ تم ایک کتے انسان ہو جسے یہاں وہاں منہ مارنے کی عادت ہے لیکن ذرا بھی اندازہ نہیں تھا کہ تمہیں اپنی کتا گری کرتے وقت دوستی کا بھی خیال نہیں آئے گا

اس نے تلخی سے دانت پیستے ہوئے کہا

ساحر تمیز سے بات کرو

وہ غصے سے اٹھ کر اس کے سامنے آیا

تمیز کی بات کر رہا ہے سالے تو تو بات کرنے کے قابل نہیں ہے تیری جگہ کوئی اور ہوتا تو اس وقت اپنے پیروں پر کھڑا نہیں ہوتا تیری ہمت کیسے ہوئی ایسی گری ہوئی حرکتِ کرنے کی کیا سوچ کر تو نے عیشا کو یہ جھوٹی تصویریں بھیجی کیا سوچا تھا مجھے پتا نہیں چلے گا تیری بری نیت کو اچھے سے جانتا ہوں میں تو نے اس دن آفس میں میرے ڈیورس پیپرس دیکھ لیے تھے اسلئے میں نے تجھے سب کچھ سچ سچ بتا دیا لیکن تو نے میرے بھروسہ کا یہ صلہ دیا ذرا بھی شرم نہیں آئی تمہیں کیوں کیا تو نے ایسا

وہ غصے سے بولا

کیوں کے تو نے اسے مجھ سے چھینا ہے دو سال تک اس کے پیچھے جھک مارتا رہا اُس کے بھائی کو ایمپریس کیا اس کی فیملی کو ایمپریس کیا اور پتا چلا کے اس کی شادی تجھ سے ہو گئی کیسے برداشت کر لیتا کوئی اور ہوتا تو شاید میں سب بھول جاتا لیکن تو تو نے ہمیشہ مجھے ہرایا ہے ہر وہ چیز جو میں نے چاہی تجھے ملی جو پوزیشن میری ہونی چاہیے تھی وہ تیرے حصے میں آئی کالج سے لے کر اب تک تیری وجہ سے میں پیچھے رہا لیکن اس بار نہیں میں عیشا کو حاصل کر کے رہو نگا اسلئے میں نے اسے تیری جھوٹی تصویریں بھیجی تھی تاکہ وہ تجھ سے نفرت کرے لیکن وہ تو پہلے سے ہی تجھ سے نفرت کرتی تھی میرے اس عمل سے نفرت آگ بھڑک ضرور گئی اور جب مجھے پتہ چلا کہ تم اسے ڈیورس دے رہے ہو تو مجھے ایسا کچھ کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑی میں بس خاموشی سے انتظار کرتا رہا ہاسپٹل سے جب وہ اپنے گھر گئی تو مجھے لگا کے وہ واپس تیرے ساتھ نہیں آئیگی لیکن وہ آگئی اس لیے میں نے بنا دیر کیے اسے وہ سب بڑھا چڑھا کر بتا دیا جو تو نے اس سے چھپایا تھا اور یہ تصویریں تاکہ کوئی کمی نہ

www.novelsclubb.com

رہ جائے تو اس طرح میں نے تمہیں ہیرو سے ویلن بنا دیا اب اسے میرے پاس ہی آنا ہے تو ہار گیا ساحر نام کی ہی سہی بیوی تو تھی نہ اب وہ بھی نہیں رہے گی ناؤ شی اس مائن

وہ چہرے پر فاتحانہ چمک لیے بولا

خبر دار جو اس کا نام بھی لیا ساری زندگی حلق سے آواز نکالنے کو ترس جائیگا

ساحر نے اس کی کالر پکڑ کر اپنی جانب کھینچا اور زور کا دھکا دیکر اسے ٹیبل پر گرا دیا

تیرے دل میں میرے لیے اتنا زہر بھرا ہو گا میں نے سوچا بھی نہیں تھا میں نے تو تجھے اپنا دوست سمجھا تھا میں نے جو کچھ پایا اپنی محنت اور قسمت سے پایا ہے میں نے تجھے پیچھے نہیں کیا تو ہی خود آگے بڑھنے کی بجائے مجھ سے مقابلے میں لگا رہا ایسا ہی ہوتا ہے حسد انسان کو کبھی آگے بڑھنے نہیں دیتا جاوید دوسروں کی راہ میں رکاوٹ بننے کی بجائے اپنی راہیں ہموار کرنے کی سوچتے تو تم بھی پیچھے نہیں رہتے اور جہاں تک بات عیشا کی ہے وہ اللہ کی مرضی تھی اسے عیشا کو تجھ جیسے حرامی سے بچانا تھا

اس لیے مجھے اس کا محافظ بنادیا اور اس سے میرا رشتہِ ٹوٹ بھی جاتا تب بھی میں تجھ جیسے انسان کو اس کے پاس نہیں آنے دیتا چاہے اس کے لیے مجھے تیری جان ہی کیوں نہ لینی پڑے تجھ سے زیادہ کوئی نہیں جانتا کے میں کیا کر سکتا ہو تو تو میرے ہر قصے سے واقف ہے تجھے تو خود تجربہ ہے نا یا بھول گیا

جاوید اس کی بات کے معنی سمجھ کر تھوڑا گھبرا گیا

اس لڑکی کو تو میں جانتا بھی نہیں تھا جس کے ساتھ تو نے زبردستی کی تھی لیکن پھر بھی میں نے تجھے اس کے لیے سزا دی تھی یاد آیا

یہاں تو سوال میری محبت کا ہے سوچ کیا کرو نگا اس بار میرا ٹارگٹ تیرا پیر نہیں تیرا سر ہو گا جاوید

پہلی اور آخری بار بخش رہا ہوں کیوں کے دوست پر ہاتھ اٹھانے کی اجازت دل نہیں دیتا لیکن آج دوستی ختم ہوئی اگلے بار ایسی حرکتِ کی تو تیرے سامنے وہ ساحر خان کھڑا ہو گا جو اپنا دل لا کر میں بند کر کے آتا ہے سمجھا

جاوید کی زبان گنگ ہو گئی کالج میں اس نے ایک لڑکی کو چھیڑا تھا جس پر ساحر نے بنا کوئی موقع دیئے اس کے پیر پر گولی مار دی تھی آج ساحر نے اسے یاد دلایا تو وہ گھبرا گیا وہ اس کے کئی کارنامے دیکھ چکا تھا جب وہ غصے میں ہوتا تو کوئی اسے روک نہیں سکتا تھا

ایک اور بات سن لے میرا اس سے رشتے رہے نا رہے جب تک زندہ ہوں اس پر کوئی آنچ نہیں آنے دونگا

کہہ کر وہ بنا رکے باہر نکل گیا جاوید کی ساری ہمت جواب دے گئی تھی اسے لگا تھا ساحر اب پہلے والا ساحر نہیں ہے جو ہر بات پر گن نکال لیتا تھا لیکن آج اس کی غلط فہمی دور ہو گئی تھی کیوں کے وہ آج بھی وہی تھا

_**********

وہ بیڈ سے ٹیک لگائے زمین پر دوزانو بیٹھی اپنی ہتھیلیوں میں کچھ کھوج رہی تھی ساری رات روتے ہوئے گزری تھی اور اب بھی وہ صبح سے یونہی بیٹھی وقفے وقفے

سے آنسو بہار ہی تھی دل اور دماغ کی جنگ نے اسے توڑ دیا تھا وہ بس دل کی ماننا چاہتی تھی

میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں اور جس سے محبت ہوتی ہی اس کی عزت کی جاتی ہے عزتی نہیں

ساحر کے الفاظ اس کے کانوں میں گونج رہے تھے آنکھوں آنسو گر کر اس کا دامن بھگو رہے تھے

تمہارے آنسو میرے دل پر تیزاب کی طرح محسوس ہوتے ہیں بہت تکلیف دیتے ہیں مجھے

www.novelsclubb.com

اس نے ہتھیلی سے دونوں گال رگڑ کر آنسو صاف کیے

ساحر کہا ہو تم مجھے پتا ہے تم ایسے نہیں ہی میں غلط تھی جو تم پر شک کیا پلیز واپس آجاؤ میں نہیں رہ سکتی تمہارے بغیر

دروازے پر دستک ہوئی تو اس نے دوپٹے سے چہرہ صاف کیا ہاتھ سے بالوں کو درست کر کے دوپٹہ سر پر لیا اور دروازہ کھولا سامنے عمران کھڑا تھا

عیشو ڈاکٹر صاحب آئے ہے

اس کا لہجہ بہت دھیما تھا وہ وہاں سے ہٹ کر بیڈ پر آ گئی وہ جانتی تھی ساحر نے اسے بھیجا ہے چاہے جو بھی ہو وہ اس کا خیال رکھنا نہیں بھولتا تھا ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کر کے ڈریسنگ کی اسے دوائی دی اور چلا گیا عمران بھی اُسے چھوڑنے باہر چلا گیا عیشا نے سائڈ ٹیبل سے وہ رومال اٹھا لیا جو وہ اس کے ماتھے پر باندھ کر گیا تھا اور ابھی ڈاکٹر نے نکالا تھا وہ ہاتھ میں لیے اسے دیکھتی رہی کچھ دیر بعد عمران واپس آیا

عیشو یہ تمہاری دوائی ہے ٹائم سے لے لینا میں چلتا ہوں

عمران اس سے نظر ملائے بنا ہی بات کر رہا تھا مطلب وہ خفا تھا

بھائی جان وہ وہ کہاں ہے

عمران نے خفگی بھری نظر اس پر ڈالی لیکن کچھ بولا نہیں خاموشی سے باہر جانے لگا

وہ ٹھیک تو ہے نا بھائی جان

وہ اٹھ کر اس کے پاس آئی

تم نے جو کیا اس کے بعد وہ ٹھیک ہو سکتا ہے کیا

بنا مڑے ہی بولا

نہیں بھائی جان میں

عیشا مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی

www.novelsclubb.com

عمران نے اس کی بات بیچ میں ہی کاٹ دی

نہیں آپ نہیں جانتے اس نے مجھ سے دھوکے سے شادی کی

میں سب جانتا ہوں عیشا میں نے ہی اسے کہا تھا ایسا کرنے کو وہ تو تمہیں بتانا چاہتا تھا کئی بار کوشش بھی کی لیکن میں منع کرتا رہا

اُسے صرف میرے کہنے کی تسلی نہیں ہوئی تھی اس نے ایشا کی بھی رضامندی لی اور اُسے بھی یہی صحیح لگا

عیشا بہتی آنکھوں سے اُسے دیکھ رہی تھی

میں تمہیں کزن نہیں اپنی بہن سمجھتا ہُوں عیشو مجھے لگتا تھا کہ ساحر اور تم دونوں ایک دوسرے کے لیے بلکل ٹھیک ہو اسلئے چھوٹی سی بات کو لیکر تمہارا انکار کرنا صحیح نہیں ہو گا اسلئے ایسا کیا مجھے لگا تھا کچھ دن میں تم اسے سمجھ جاو گی لیکن میں غلط تھا تم نے تو اس کی لائف پہلے سے زیادہ خراب کر دی پہلے روتے ہوئے تو نہیں دیکھا تھا اُسے کبھی

www.novelsclubb.com

اس کا لہجہ چبھتا ہوا تھا

بب ب بھائی جان میں

اس نے کچھ کہنا چاہا لیکن لفظوں نے ساتھ نہیں دیا

وہ جو کسی کی اونچی آواز سننا پسند نہیں کرتا تھا تم نے اسے کیا کچھ نہیں کہا جب کے اس کا کوئی قصور بھی نہیں تھا یاد کر کے بتاؤ عیشو اتنے وقت میں کونسی حرکت تھی جس سے تمہیں لگا وہ تم سے بدلہ لیے رہا ہے وہ تو تمہارے لیے سب کچھ کر کے بھی چھپاتا ہے مجھے یہاں بھیجا اس نے تمہیں دیکھنے کیا غرض تھی اس میں

بھائی جان وہ-----مجھے اس سے بات کرنی ہے

وہ جہاں بھی ہے اُسے وہیں رہنے دو فلحال تم سے دور رہے یہی صحیح ہے

اس کا لہجہ تلخ تھا

-_____-_ نہیں بھائی جان پلیز ایسا مت کہیے میں

وہ جہاں کھڑی تھی وہیں بیٹھ گئی عمران فوراً آگے بڑھا اور اُسے بازو پکڑ کر بیڈ پر بٹھایا عیشا نے بے بسی سے اُسے دیکھا اور چہرے پر ہاتھ رکھ لیے

عیشو اس وقت وہ تم سے نہیں ملے گا کچھ وقت دو اُسے سنبھلنے کو اس وقت وہ تم سے بہت ناراض ہے کچھ نہیں سنے گا بات اور بڑھ جائیگی

نہیں آپ بس میری بات کروادو میں اس سے معافی مانگ لونگی

اس نے عمران کا ہاتھ تھام کر التجا کی

اوکے میں بات کرونگا تم رونا بند کرو اور دوائی لیکر آرام کرو میں کل صبح آتا ہُوں

اوکے

عمران اُسے دلاسہ دیکر باہر آگیا وہ دوائی لیکر بیڈ پر لیٹ گئی

www.novelsclubb.com

****

وہ دونوں کافی دور آگئے تھے لیکن وہ اب بھی خاموشی سے سامنے دیکھتے ہوئے ڈرائیونگ کر رہا تھا

میرے بھائی اب بول بھی دے کیا شہر کے باہر لیجائے گا

عمران اب تک کتنی بار پوچھ چکا تھا لیکن وہ بنا کچھ کہے آگے بڑھتا جا رہا تھا

کہیں پہلے ہی کوئی سیکریٹ شادی وادی تو نہیں کی ہوئی ہے نا

عمران نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا

زیادہ واحیات باتیں کی نا تو آج میرے ہاتھوں ضائع ہو جائیگا میں الریڈی بہت پریشان ہوں

اس نے گاڑی ایک ریسٹورانٹ کے پارکنگ میں روکی جو شہر سے کچھ دوری پر ایک خوبصورت جگہ بنا ہوا تھا دونوں اندر آ کر ایک کونے والی ٹیبل پر بیٹھ گئے ساحر شیشے کی دیوار سے باہر دیکھنے لگا عمران نے ویٹر کو کافی کا آرڈر زدیا اور ساحر کو دیکھنے لگا اس کے چہرے پر اُلجھن صاف نظر آ رہی تھی

ساحر کیا پریشانی ہے---شادی کی خوشی میں پاگل تو نہیں ہو گئے نا

ساحر نے اس کی طرف دیکھا اور کچھ سوچنے لگا

میں نے تجھے بتایا تھا نا ایک لڑکی کے بارے میں-----وہ ایکسیڈنٹ والی

اس نے بات شروع کی

ہاں وہ مس طوفان-_---جو تجھے ساحر خان نہیں لو فر خان سمجھتی ہے کیا ہوا اسے

عمران نے خود اسے مس طوفان کا خطاب دیا تھا

اُسے میں نے دو دن پہلے دیکھا پارک میں دادی کے ساتھ

ویٹر نے ان کے آگے کافی رکھی

دادی سے شکایت کی اس نے

www.novelsclubb.com

عمران نے کافی کا سپ لیتے ہوئے کہا

نہیں اُسے پتا نہیں ہے کہ میں کون ہُوں وہ دادو کو پہلے سے جانتی ہے میں جان بوجھ کر سامنے نہیں گیا کے کہیں میری وجہ سے وہ دادی سے بات بند نا کر دے مجھے پہلے

سے ڈاؤٹ تھا کہ دادی اُسے پسند کرتی ہے لیکن آج انہوں نے صاف صاف کہہ دیا

-------کی وہ میری شادی اُس سے کروانا چاہتیں ہے لیکن

ون منٹ تو نے تو کہا تھا کہ دادی نے تیرے لیے عیشا کو پسند کیا ہے

عمران نے حیرانی سے پوچھا

-----ہاں وہ وہی ہے وہ مجھے جانتی نہیں ہے دادی اُسے جانتی ہے میں اسے

رک رک رک تو کیا بول رہا ہے وہ جانتی نہیں جانتی ہے کچھ سمجھ نہیں آرہا صاف

صاف بتانا

www.novelsclubb.com

عمران بیزاری سے بولا

دیکھ جس لڑکی سے میرا جھگڑا ہے اور جسے دادی نے میرے لیے پسند کیا ہے وہ---

--وہ وہی ہے

وہ رکتے ہوئے بولا

وہی کون

عمران اب بھی حیران پریشان

وہ-----تیری کزن

وہ عیشا کا نام نہیں لے رہا تھا

عیشا

عمران نے پوچھا

ہاں وہی------عیشا

www.novelsclubb.com

مطلب اس دن عیشا تھی جو تیرے آفس آئی تھی اور تو نے اُسے ڈانٹا تھا مطلب

مس طوفان عیشا ہے

عمران کی حیرت اور بڑھ گئی

ہاں

عمران شاک ہو کر اُسے دیکھنے لگا

دادی جسے جانتی ہے وہ تیری سالی ہے یہ تو پتا تھا لیکن وہ وہی لڑکی ہے یہ مجھے دو دن پہلے ہی پتا چلا اور اب دادی نے کہا ہے کہ وہ اس سے میری شادی کرنا چاہتی ہے مجھے پتا ہے وہ ہر گز نہیں مانے گی الریڈی سمجھتی ہے کہ میں اُسے فالو کر رہا ہوں اسے بھی ------- میری سازش ہی سمجھے گی

ایک سیکنڈ

عمران کافی کا مگ رکھ کر پورا اس کی جانب متوجہ ہوا

تو یہ بتا کیا تو اس سے شادی کرنے کے لیے تیار ہے

وہ ایک پل کو رکا

اگر---وہ مان جاتی ہے تو------مجھے کوئی-----پرابلم نہیں ہے

وہ سوچتے ہوئے بولا

کیا بات ہے جس نے بیچ سڑک پر تجھے لوفر خان بنا دیا اس سے شادی کرنے میں تجھے کوئی پرابلم نہیں ہے آئی کانٹ بلیو دھیٹ

عمران دونوں ہاتھ اوپر کر کے بولا

ارے یار میری اُس سے کوئی دشمنی تھوڑے ہی ہے چھوٹا موٹا جھگڑا ہے ویسے بھی میں صرف دادی کی وجہ سے یہ سوچ رہا ہوں

اسے کہتے ہیں لوایٹ فرسٹ سائٹ

عمران اس کی بات گول کر کے بولا

شٹ اپ--- کوئی لو نہیں ہے بکواس مت کر وہ صرف دادی کی چوائس ہے

وہ سنجیدگی سے بولا

اس لیے اس کی اتنی بدتمزیوں کو اگنور کر رہا ہے ناور نہ تو کسی کے باپ کی سننے والوں میں سے نہیں ہے مجھے پتہ ہے تو جان بوجھ کر مجھ سے چھپا رہا

عمران اُسے شک بھری نظروں سے گھورتے ہوئے بولا

ایسا کچھ نہیں ہے میں صرف دادی کا سوچ رہا

اس نے صفائی دی

مطلب وہ تجھے پسند نہیں ہے----بول

اس نے تجھے پرزور دیا

پسند ہے

وہ دھیمے سے بولا

www.novelsclubb.com

دیکھا مجھے معلوم تھا

عمران نے مسکرا کر کہا

پسند ہے مطلب----ٹھیک ہے---بری نہیں ہے

ہاں اس نے تجھے گنڈاموالی کہا گدھا اسٹوپڈ اندھا کہا لیکن بری نہیں ہے ٹھیک ہے

ارے مان لے نالو ایٹ فرسٹ سائٹ ہے

عمران نے اس کی نقل اتارتے ہوئے کہا

یار تو بات کو کہاں سے کہاں لے جا رہا ہے میرا دماغ خراب ہے جو تجھ سے بات

کرنے کا سوچا چھوڑ

وہ خفا ہو کر جانے لگا عمران نے اس زبردستی واپس بٹھایا

اوکے سوری-----تو تو اس شادی کرنا چاہتا ہے-----اس میں کوئی پرابلم نہیں

ہے

وہ بے نیازی سے بولا

www.novelsclubb.com

تیرا دماغ خراب ہے اس میں پرابلم نہیں ہے میں اس سے کہونگا اسلامُ علیکم عیشا جی میں آپ سے شادی کرنا چاہتا ہوں اور وہ کہے گی تھینک یو سو مچ میں تو کب سے آپکے انتظار میں بیٹھی تھی کے آپ آکر مجھے پرپوز کرے اور میں ہاں کہو

اس نے غصے سے کہا بدلے میں عمران نے قہقہ لگایا اس کا غصہ اور بڑھ گیا دوبارہ اٹھنے لگا لیکن عمران نے اسے اُٹھنے نہیں دیا

وہ کہاں جانتی ہے کہ اس کی شادی تجھ سے ہو رہی ہے دیکھ تو شادی سے پہلے اس سے مت مل اُسے پتا ہی نہیں چلیگا تو انکار کیسے کریگی

عمران ہنسی روک کر بولا

تو پاگل ہو گیا ہے تیرا مطلب ہے دھوکے سے شادی کروں

وہ حیران ہو کر بولا

میں اسے بہت اچھے سے جانتا ہوں وہ نہ تھوڑی سے کم عقل ہے

www.novelsclubb.com

عمران بولا

وہ مجھ سے بہتر کون جانتا ہے

وہ بیچ میں بولا

اکزیکٹلی تجھ سے بہتر کون جانتا ہے--پہلے ہی شادی کے نام سے چڑتی ہے اگر پتا چلا کہ تو ساحر خان ہے تو ایک سیکنڈ نہیں لگائے گی انکار کرنے میں اور پھر دادی کو کتنا دکھ ہو گا اور تجھے بھی

وہ نیچے نظریں جمائے اُسے سن رہا تھا اس کی آخری بات پر اُسے غصے سے دیکھا

مطلب دادی کو دکھ ہو گا تو تجھے بھی ہو گا نا

اس نے بات بدل دی

www.novelsclubb.com

نہیں یہ غلط ہے جو بھی ہو ایسا دھوکا دینا سہی نہیں ہے جب کے مجھے اچھے سے معلوم ہے وہ مجھے پسند نہیں کرتی اور اس کی مرضی کے خلاف اس سے سچ چھپا کر شادی کرنا سراسر زیادتی ہے

اس نے انکار کرتے ہوئے کہا

میرے بھائی کبھی اپنا شرافت کا کاسٹیوم اُتار کر سائڈ میں رکھ دیا کر دادی کا سوچ اور بیچارے اپنے دل کا سوچ

آخری بات پھر سے شرارت سے کہی جس پر ساحر سے سامنے رکھا پانی کا گلاس اٹھا کر اس کے منہ پر پھینک دیا

آئندہ میرے دل کی سوچنے سے پہلے اپنے سر کی سوچ لینا مزید بکواس کی تو گلاس مار کر سر پھوڑ دونگا

عمران نے رومال نکال کر چہرہ صاف کیا اس کی ٹی شرٹ بھی بھیگ گئی تھی

www.novelsclubb.com

میں جا رہا ہوں تجھ سے بات کر کے کوئی فائدہ نہیں

وہ پھر سے اٹھا عمران نے اس کا ہاتھ کھینچ لیا

ارے رُکنا یار ایک تو تو محبوبہ کی طرح ہر بات پر بھاگنے لگتا ہے اب سیریسلی بات کرتے ہیں دیکھ ایک یہی سولیوشن ہے اور وائز دادی کو منع کر دے

وہ خاموش رہا

ساحر وہ ابھی تجھے غلط سمجھتی ہے ہر گز نہیں مانے گی لیکن وہ دل کی بہت اچھی ہے ایک بار تجھے سمجھ گئی نا تو سب ٹھیک ہو جائیگا

اور جب شادی کے بعد اُسے پتا چلے گا یہ میں ہوں تو کیا وہ یہ نہیں کہے گی کے اُسے میرے ساتھ نہیں رہنا تب کیا ہو گا

ساحر نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

www.novelsclubb.com

تو نگیٹو مت سوچ چاہئے ولا کھ غصے والی ہے لیکن رشتوں کی قدر ہے اُسے کچھ غلط نہیں ہو گا اور اگر اُسنے ایسا کیا بھی تو دادی ہے نا وہ دادی کو کبھی ہرٹ نہیں کریگی

وہ تسلی دیتے ہوئے بولا

پتا نہیں کیوں پر مجھے یہ صحیح نہیں لگ رہا

وہ دھیرے سے بولا

بس کچھ وقت کی بات ہے ایک بار وہ تجھ سے ایمپریس ہو گئی نا تو اسے سچ بتا دینا

تو اس کے بھائی اور ابّو کو بتا دے وہ مان گئے تو ٹھیک ہے

www.novelsclubb.com

وہ کچھ سوچ کر بولا

پاگل یہ اُنھیں بتانے والی بات ہے کیا اور میں بھی تو اس کا بھائی ہے ہوں نا

تو کزن ہے سگا بھائی نہیں ہے

اس نے یاد دلایا

توالیشا-----وہ تو سگی بہن ہے نا اُسے بتاتے ہے اور آگے کچھ ہوا بھی تو الیشا اُسے سمجھا لیگی

یہ بھی ٹھیک ہے بات کر کے دیکھ لے لیکن زیادہ کی الٹی سیدھی باتیں مت لگانا

اس نے انگلی دیکھا کر وارننگ دی عمران اس کا مطلب سمجھ کر مسکرا دیا اور زبان دانتوں میں دبائے دونوں ہاتھ کان کو لگا کر توبہ کی

*********_**********_*****

وہ کب سے بالکونی میں بیٹھی عمران کی بتائی گئی باتیں سوچ رہی تھی وہ ہر پل تڑپ کر گزار رہی تھی وہ ناواپس آنا چاہتا تھا نا اس سے بات کرنا چاہتا تھا جس سے وہ ڈپریشن میں جا رہی تھی عمران روز صبح آتا تھا اور وہ نئی اُمید سے ساحر کا پوچھتی تھی بدلے میں وہ بے بسی سے اُسے دلاسہ دیکر لوٹ جاتا اس کے جانے کے بعد اس کی اہمیت کا احساس ہو رہا تھا عمران نے الیشا کو بھی سب بتا دیا تھا اور وہ بھی اس سے ملنے آئی تھی اس کی کئی ساری غلط فہمیاں دور کرنے اور اس کہ درد بانٹنے ایک کے بعد ایک کئی

باتیں اُسے پتا چلی جس سے وہ اندر تک ندامت محسوس کرنے لگی ساحر نے نکاح سے پہلے بھی اُسے بتانے کے لیے فون کیا تھا لیکن اس نے فون نہیں اٹھایا تھا کیوں کہ وہ فون گھر پر ہی بھول آئی تھی ریسٹورانٹ میں لڑکوں نے اس کے ساتھ بد تمیزی کی تھی اسلئے ساحر نے وہاں ایک گارڈ لگا دیا تھا اس کی حفاظت کی خاطر جاوید کی اصلیت بھی عمران نے اسے بتا دی تھی اسے جاوید سے زیادہ خود سے نفرت ہو رہی تھی کہ اس نے ساحر پر ذرا بھی اعتبار نہیں کیا اور وہ دور چلا گیا تھا تو اس کی کمی شدّت سے محسوس ہو رہی تھی لیکن اب کے وہ ایسا ناراض ہوا تھا کہ کسی صورت ماننے کو راضی نہیں تھا وہ لندن چلا گیا تھا عمران اُسے روز فون کر کے عیشا کی حالت بتاتا اور واپس آنے گذارش کرتا لیکن اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا اس نے خود کو کام میں اس قدر مصروف کر لیا تھا کہ عیشا کے بارے میں سوچنے کو وقت ہی نا ملے

www.novelsclubb.com

اور وہ ہر وقت اپنے اللہ سے رو رو کر دعا کر رہی تھی اپنی غلطی کی معافی مانگ رہی تھی کوئی نہیں تھا اس کے پاس اتنے بڑے گھر میں وہ اکیلی تھی عمران نے اسے کہا تھا کہ کچھ دن کے لیے اپنے امی ابو کے گھر چلی جائے لیکن اس نے انکار کر دیا اس کہ زیادہ وقت دادی کے روم میں ہی گزرتا تھا وہ اُن کی بھی گنہگار تھی اور اب اپنے گناہ کی سزا بھی کاٹ رہی تھی

***

وہ ایک ریسٹورانٹ میں بیٹھے تھے ادیتیہ کمار اس کا کالج فرینڈ اور بزنس پارٹنر تھا انڈین ہی تھا لیکن گریجویشن کے بعد جاب کر کے وہیں سیٹل ہو گیا تھا اور اب ساحر کا لندن کا سارا کاروبار وہی سنبھال رہا تھا دونوں بہت اچھے دوست تھے ساحر کو اس پر بہت بھروسہ تھا اور وہ واقعی بھروسے کے قابل تھا وہ جب بھی یہاں ہوتا دونوں ساتھ میں ہی زیادہ وقت گزارتے تھے اور اب بھی وہ دونوں ڈنر کے لیے باہر آئے تھے

ادیتیہ وسکی کی بوٹل گلاس میں انڈیل رہا تھا ساحر نے اپنے پاس رکھا گلاس اس آگے کر دیا

آدی آج ایک میرے لیے بھی

ساحر کی بات پر پہلے تو اس نے حیرانی سے دیکھا پھر ہنسنے لگا

ساحر آر یو سیریس تم ڈرنک کرو گے

اس نے تم پر زور دیتے ہوئے کہا

ہاں ویسے بھی بن کیے بدنام ہوں کر کے بدنام ہونے میں کیا حرج ہے شاید کچھ سکون مل جائے

www.novelsclubb.com

وہ مسکرا کر بولا زخمی مسکراہٹ

ساحر خان اتنا کمزور نہیں ہے کہ اسے حالات سے لڑنے کے لیئے شراب کا سہارا لینا پڑے

دوست ایسے ہی ہوتے ہیں جو ہمیں برائی کی طرف بڑھنے سے روکتے ہے

محبت اچھے اچھو کو کمزور کر دیتی ہے دوست کیوں کے اس میں اپنے ہی دل سے اپنے ہی جذبات سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے اور آپ ساری دنیا سے تو لڑ سکتے ہیں لیکن خود سے لڑنا آسان نہیں ہوتا

وہ اُداس سا بولا

تم اس سے بہت محبت کرتے ہو نا ساحر

آدیتیہ نے پوچھا

محبت تو کب کی اپنی حدیں توڑ کر عشق کے مقام تک پہنچ چکی ہے لیکن کیا فائدہ سب لاحاصل ہے وہ میری ہو کر بھی میری نہیں ہے اور یہ چیز سب سے زیادہ پریشان کرتی ہے

وہ میز پر نظریں جمائے بولا

چھوڑ نا یار کیوں خود کو تکلیف دے رہا اس کے لیے جسے نا تیری پرواہ ہے نا اپنے رشتے کی

نہیں اُسے میری بھی پرواہ ہے اور اس رشتے کی بھی اگر پرواہ نہیں ہوتی نا تو اب تک میرے ساتھ نہیں ہوتی اسی دن چلی جاتی جس دن میں نے اسے ڈیورس پیپر دیے تھے لیکن وہ نہیں گئی میں مان لیتا کے وہ دادی کی خاطر نہیں گئی تھی لیکن ایسا نہیں ہے اگر ایسا ہوتا تو وہ ڈیورس پیپرس سنبھال کر رکھتی پھاڑ کر پھینک نہیں دیتی یہ ساری آگ جو ہے نا اس کمینے جاوید نے لگائی ہے سالا دوست کے نام پر گالی نکلا اس نے جو گھناونی سازش کی اگر عیشا کی جگہ کوئی بھی ہوتا تو ایسے ہی ری ایکٹ کرتا جیسا اُس نے کیا

اگر تجھے معلوم ہے کہ سب سازش کسی اور کی ہے اور اس کی کوئی غلطی نہیں ہے تو پھر تو اس سے ناراض کیوں ہے بات کیوں نہیں کر رہا

آدی نے حیرانی سے پوچھا

www.novelsclubb.com

اس کی غلطی یہ ہے کہ اس نے مجھ پر بھروسہ نہیں کیا لیکن اُن جھوٹی تصویروں پر بھروسہ کر لیا جیسے بھیجنے والے کو وہ جانتی تک نہیں ایک انجان انسان کی باتیں سچ مان کر میری انسلٹ کی مجھ سے ایک بار بھی نہیں پوچھا کے سچ کیا ہے میں نے کچھ کیا بھی ہے کی نہیں اتنے وقت سے ہے میرے ساتھ ہے کیا اسے اتنا بھی خیال نہیں آیا کے میں ایسا نہیں کر سکتا پتا ہے اس نے کیا کہا مجھ سے اس نے

وہ کہتے کہتے رک گیا اور باہر دیکھنے لگ گیا کچھ باتیں ہم چاہ کر بھی کسی کو نہیں بتا سکتے آدی سمجھ گیا

چھوڑنا فلحال بھول جا اسے اور انجوائے کر

آدی نے اس کا موڈ بدلنا چاہا اس کے ہاتھ میں کولڈ ڈرنک کا گلاس تھما دیا

اس نے کرسی سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند لی آدی اور عمران دونوں ہی تھی جن کے سامنے وہ کھل کر بات کرتا تھا اور آج اتنے دن بعد اسے یہ موقع ملا تھا

www.novelsclubb.com

مجھے یقین نہیں ہوتا ساحر کے تو وہی ہے جس کے لیے کہا جاتا تھا کہ اس کے اندر دل نہیں پتھر ہے

آدی نے بے یقینی سے کہا

- پتھر ہی تھا لیکن وہ زندگی میں آئی تو پتھر میں جان آگئی اور محبت کر بیٹھا

اس نے مندی آنکھوں سے کہا آدی اسے دیکھنے لگا بظاہر وہ جتنا مضبوط نظر آتا تھا اندر سے اتنا ہی کمزور تھا

چل یہ سب چھوڑ اور کوئی اچھا سا گانا سنا کافی وقت ہو گیا تیرا گانا سنے

www.novelsclubb.com

وہ ہنستے ہوئے سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

اب تو صرف ایک ہی گانا یاد ہے

مسکرا کر بولا

کونسا

آدی بھی مسکرادیا

میرا دل جس دل پہ فدا ہے

وہ بے وفا ہے ایک بے وفا ہے

وہ دل پر ہاتھ رکھے گانے لگا دونوں نے ہنستے ہوئے چیئرس کیا

اوکے اب میں چلتا ہوں ڈھائی بج رہے ہے صبح آفس بھی جانا ہے تم بھی گھر جاؤ آج کے لیے اتنا کافی ہے

اس نے بوتل اس کے ہاتھ سے سائڈ میں رکھ دی اور اسے ہاتھ پکڑ کر کھڑا کیا اپنا کورٹ کرسی سے اٹھا کر کاندھے پر ڈالا کاؤنٹر پر بل پے کر کے باہر آ گیا

یہاں اس نے ایک فلیٹ لیا ہوا تھا اور وہیں رہتا تھا اپنے روم میں آ کر اس نے کپڑے چینج کیے اور بیڈ پر آ گیا سائڈ ٹیبل سے نیند کی دوائی لے کر دو گولیاں لے لی کیونکہ آج ایک گولی کوئی اثر نہیں کرتی روز بھی دن بھر کام کر کے تھکنے کے باوجود

اُسے نیند نہیں آتی تھی دوائی لیکر بھی وہ صرف چند گھنٹے ہی سکون سے سوتا تھا وہ اس کے بارے میں سوچنا نہیں چاہتا تھا لیکن یہ اس کے بس میں نہیں تھا لائٹ آف کر کے وہ سونے ہی لگا تھا جب اس کا فون بجنے لگا عمران کا فون تھا جسے وہ دو تین دن سے اگنور کر رہا تھا کیونکہ ہر بار وہ اُسے عیشا سے بات کرنے کی ہی گذارش کرتا تھا اسلئے تنگ آ کر اس نے فون اٹھانا ہی بند کر دیا

اسلام علیکم بھائی جان

اس نے خوشدلی سے سلام کیا

---_____ساحر تم

ایک منٹ پہلے یہ بتا مجھے میرے دوست نے فون کیا ہے یا میری بیوی کے بھائی نے

وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا

ساحر یہ کیا پاگل پن لگا رکھا ہے تو نے میری کال کیوں نہیں لیے رہا

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے بولا

کیوں کی میں فلحال اپنی بیوی یا اس سے ریلیٹڈ کوئی بات نہیں کرنا چاہتا

اس نے فون اسپیکر پر ڈال کر سینے پر رکھ لیا

بس بہت ہو گیا سا حر حد ہوتی ہے یار ایک مہینہ ہو چکا ہے اور کتنا انتظار کرواو گے

اُسے

ایک مہینے کی بات کر رہا ہے میں زندگی بھر اس کے سامنے نہیں آنا چاہتا تڑپنے دے

اُسے

www.novelsclubb.com

اس نے تلخیٔ سے کہا

اچھا---لیکن کچھ دن بعد جب وہ مر جائیگی تو اس کے جنازے میں تو آئیگا نا کندھا

دینے

عمران

اس کے لہجے میں ایکدم سختی آگئی

ہاں صحیح کہ رہا ہوں میں کیوں کے جو تو کر رہا ہے اس کہ انجام یہی ہونا ہے تجھے پتا ہے وہ دو دن سے ہاسپٹل میں ہے

ہاسپٹل میں کیو کیا ہوا

وہ فون اٹھا کان سے لگاتے ہوئے بولا

نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے دن رات بس روتی رہتی ہے دو دو دن تک کھانا نہیں کھاتی سر میں پہلے ہی گہری چھوٹ لگی ہوئی تھی اور اب ہر وقت کے ڈپریشن نے اسے یہاں تک پہنچایا ہوا ہے بیہوشی میں بھی تیرا نام لے رہی ہے اُسے ہزار بار کہہ چکا ہوں کہ کچھ دن کے لیے ہمارے ساتھ گھر چلے لیکن مانتی ہے نہیں انکل آنٹی کو بھی بتانے سے روکا ہوا ہے وہاں بھی نہیں جانا چاہتی

چند پل خاموشی چھائی رہی

اس نے جو کیا وہ غلط تھا لیکن تو بھی کچھ صحیح نہیں کر رہا ہے ساحر جتنی غلطی تھی اس سے زیادہ سزا دے چکا ہے تو اُسے اب بس کر ورنہ وہ پاگل ہو جائیگی اس وقت اُسے تیری ضرورت ہے

وہ خاموشی سے چھت پر نظریں جمائے سنتا رہا

فلحال ہاسپٹل سے ڈسچارج مل گیا ہے میں اسے گھر لے جا رہا ہوں تجھ سے اب تب ہی بات کرونگا جب تو واپس آئیگا خدا حافظ

وہ کتنی دیر یونہی چھت کو دیکھتا رہا پھر فون سائڈ پر رکھ کر بازو آنکھوں پر رکھے سونے لگا

www.novelsclubb.com

******

پتا نہیں تم دونوں بھی اتنے ضدی کیوں ہو

عمران اُسے اپنے ساتھ چلنے کا کہہ کہہ کر تھک گیا لیکن وہ نہیں مانی تو غصے سے واپس چلا گیا وہ بالکنی میں بیٹھی پورے چاند میں کچھ کھوج رہی تھی نینا اس کا کھانا لے آئی تو روم میں واپس آئی کھانا کھا کر نیچے دادی کے روم میں آ گئی ساحر کے جانے کے بعد سے اس کا زیادہ وقت یہیں گزرتا تھا اس ایک مہینے میں وہ برسوں کی بیمار لگ رہی تھی زمین پر بیٹھے بیٹھے ہی اُسے نیند لگ گئی

صبح جب آنکھ کھلی تو وہ اپنے بیڈ روم میں بیڈ پر تھی پہلے حیران ہوئی لیکن پھر اپنا وہم سمجھ کر نظر انداز کر دیا کیونکہ آج کل تو اسے وہم ہوتے ہی رہتے تھے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے بیٹھی تھی جب دروازہ کھلنے کی آواز پر آنکھیں کھول کر دیکھی ایک پل کو یقین نہیں آیا کیونکہ یہ وہم تو روز ہی ہوتا تھا وہ فون پر بات ختم کرتے ہوئے اندر آیا گرے ٹی شرٹ پر بلیک نائٹ پینٹ پہنے

ہاں بس آدھے گھنٹے میں پہنچ رہا ہوں

www.novelsclubb.com

فون بند کر کے صوفے پر پھینکا اور واش روم میں بند ہو گیا اُس کی نظریں خود پر محسوس کر چکا تھا لیکن خود ایک نظر بھی اس پر نہیں ڈالی اور اتنے سب میں بھی وہ ساکت بیٹھی واشروم کے بند دروازے کو ہی دیکھنے لگی پھر صوفے پر رکھے موبائل اور لیپ ٹاپ کو جس نے یقین دلایا کہ یہ کوئی وہم نہیں ہے وہ بے چینی سے اُنگلیاں مروڑتے ہوئے ادھر اُدھر ٹہلتے ہوئے اس کا انتظار کرنے لگی

وہ ڈارک بلیو ٹراؤزر پر سکائے بلیو شرٹ پہنے گیلے بالوں کو ٹاول سے سکھاتے ہوئے باہر آیا ٹاول کو کرسی پر ڈال کر ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑا ہو کر شرٹ کے بٹن بند کرنے لگا جب عیشا نے دوڑ کر اس کی پشت سے سر ٹکا دیا ساحر آئینے میں اس کے ہاتھوں کو دیکھنے لگا جو اس کے سینے پر رکھے تھے کچھ لمحے بعد دھیرے سے ہاتھ ہٹا کر تھوڑا آگے ہو گیا اور شرٹ کے بٹن بند کیے

ساحر

اس کے یوں بے نیازی دکھانے پر وہ بھرائی آواز میں بولی

www.novelsclubb.com

کیا تم اب تک مجھ سے ناراض ہو

وہ اس کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی ساحر اُسے ایک نظر دیکھ کر نظر پھر گیا

کیا نہیں ہونا چاہیے تھا

اس کا لہجہ بہت دھیما تھا دھیان اپنی بلیو ٹائ باندھنے میں تھا

ہونا چاہیے بلکل ہونا چاہیے میں ہوں ہی اس لائق کے تم مجھ سے ناراض ہو غصہ ہو لیکن مجھ سے دور تو مت جاؤنا

وہ اس کے سینے سے لگ گئ

www.novelsclubb.com

آئے ایم سوری ساحر مجھے احساس ہو گیا ہے کہ زندگی میں تمہاری کیا اہمیت ہے پلیز اب مجھ سے دور مت جانا تمہیں نہیں پتا یہ دن میں نے کیسے گزارے ہے

ساحر نے دھیرے سے اُسے خود سے الگ کیا

مجھے اس وقت کسی ضروری کام سے جانا ہے بعد میں بات کرتے ہیں او کے خدا حافظ

سپاٹ لہجے میں کہہ کر اس نے اپنا بلیو کورٹ ہاتھ پر ڈالا صوفے سے اپنا فون اور لیپ ٹاپ لیے باہر نکل گیا وہ جہاں کھڑی تھی وہیں جم گئی ساحر کے سرد رویے سے صاف ظاہر تھا کہ وہ اب تک ناراض ہے اور یہ حقیقت تھی وہ سوچ کر آیا تھا کہ اُس سے ناراضگی جتائیگا غصّہ کرے گا لیکن اس کی کمزور حالت دیکھ کر سب بھول گیا اپنے غصے کو قابو میں کر لیا لیکن ناراضگی اب بھی دیکھا رہا تھا لیکن اس کے لیے فلحال اتنا ہی کافی تھا کہ وہ نظر کے سامنے ہے اس نے خدا شکر ادا کیا ایک نظر آئینے میں خود کو دیکھا پرپل کلر کے سلور سوٹ میں سفید دوپٹے کے ساتھ سفید پڑتا چہرہ سوکھے ہونٹ تھکی تھکی آنکھیں ڈھیلی ڈھالی چھوٹی بنائے وہ پہلے والی عیشا ہر گز نہیں لگ رہی تھی اتنے دن میں اس نے پہلی بار خود کو آئینے میں جانچا تھا پھر سر جھٹک کر واش روم کی جانب بڑھ گئی

*********/**********/*

www.novelsclubb.com

وہ آفس سے آکر تھکا ہارا سا بیڈ پر گر گیا اور آنکھیں موند لی عیشا ڈریسنگ ٹیبل کے پاس بیٹھی بالوں کو سلجھا رہی تھی ایک نظر اُسے دیکھا اور دھیمے قدموں سے چلتی ہوئی آئی اور اس کے پیروں کے قریب بیڈ پر بیٹھ کر اس کے جوتے اُتارنے لگی

یہ کیا کر رہی ہو تم

وہ فوراً اٹھ کر بیٹھ گیا اپنا پیر کھینچنا چاہا لیکن عیشا نے ایسا کرنے نہیں دیا

بس رہنے دو

جوتے اُتارنے کے بعد موزے بھی اُتارنے لگی ساحر نے روکا لیکن نہ مانی ساحر اُس کی جھکی آنکھوں کو دیکھنے لگا موزے نکال کر نیچے رکھنے کے بعد وہ یونہی اُس کے پیروں کو دیکھتے بیٹھی رہی ساحر نے اس کی کلائی پکڑ کر اسے وہاں سے اٹھایا اور اپنے بازو بٹھا لیا

تمہاری جگہ یہاں ہے

وہ بنا نظریں ملائے بولا

اچھا تو پھر مجھے چھوڑ کر کیوں گئے تھے میں تو بیوقوف ہوں لیکن تم تو بہت سمجھدار ہو نا مجھے سمجھا نہیں سکتے تھے

اس نے خفگی سے کہا ساحر نے پیچھے ہو کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا لیا

کیا کروں ہوں تو انسان ہی نہ فرشتہ تو نہیں ہوں جو کسی چیز سے کوئی فرق نہ پڑے تکلیف تو مجھے بھی ہوتی ہے بس دکھا نہیں سکتا میں ہی جانتا ہوں کیسا لگتا ہے جب بیوی ہی میرے قریب آنے پر گھن محسوس کرتی ہے

آخری جملہ پر اُسکا لہجہ تلخ ہو گیا

-----ساحر پلیز

دل کیا صرف تمہارے پاس ہے عیشا تکلیف کیا صرف تمہیں ہوتی ہے مجھے ہرٹ نہیں ہوتا کیا جب تم ہر بار مجھے ہیومیلیٹ کرتی ہو میری انسلٹ کرتی ہو میں نے تم

سے کبھی کچھ مانگا بھی نہیں کبھی زبردستی نہیں کی بے غرض ہے میری محبت اگر کچھ چاہتا ہوں تو یہ کے تم خوش رہو کیا یہ قصور ہے میرا جس کے لیے تم مجھے سزا دیتی آرہی ہو

وہ خفگی سے بولا

۔نہیں ساحر میں

اس نے کچھ کہنا چاہا لیکن ساحر نے بات کاٹ دی اور سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

نہیں عیشا کوئی صفائی مت دو کیونکہ تم غلط ہو کوئی لاکھ سازش کرے لیکن ہمارا ارادہ مضبوط ہو نا تو کسی کی ہمت نہیں ہے کے ہمیں الگ کر سکے لیکن تم نے کبھی میری محبت کو سمجھا ہوتا تو بھروسہ کرتی نا مجھ پر اتنے وقت میں بھی تمہیں احساس نہیں ہوا کیسے ہوتا تم نے تو اپنے دماغ میں میری الگ ہی امیج بنائی ہوئی ہے جس کے مطابق میں ایک دل پھینک عاشق ہوں تمہیں پتا ہے تم نے مجھے کتنی گندی گالی دی ہے یہ کہہ کر کے میں لڑکیوں کے ساتھ وقت گزار کر اُنھیں چھوڑ دیتا ہوں کین یو

امیجن میرا کیا دل کر رہا تھا اس وقت تم نے صرف میرے کردار پر نہیں میری تربیت پر بھی الزام لگایا آج خدا کی قسم کھا کر کہہ رہا ہو کسی لڑکی کو کبھی غلط ارادے سے چھوا بھی نہیں عزت کرنا سکھایا گیا ہے مجھے بے عزتی کرنا نہیں افسوس تو اس بات کا ہے کہ تم نے مجھے اتنا گھٹیا انسان سمجھا

وہ خاموش ہو کر سامنے دیکھنے لگا آنکھیں سرخ ہو رہی تھی

----- ساحر

عیشا آئندہ ایسا کچھ ہونا تو میری ہی گن سے مجھے شوٹ کر دینا کیوں کے گالی سننے سے میں مرنا زیادہ پسند کرونگا

عیشا نے اس کے لبوں پر مضبوطی سے ہاتھ رکھ دیا اور سر نفی میں ہلانے لگی

ساحر نے اس کا ہاتھ ہٹا کر منہ پھیر لیا

www.novelsclubb.com

تمہاری جگہ کوئی اور ہوتا تو بہت کچھ کر چکا ہوتا اب تک لیکن کیا کرو یہ محبت چیز ہی ایسی ہیں انسان کو بے بس کر دیتی ہے تمہیں چوٹ پہنچا کر سب سے زیادہ تکلیف مجھے ہی ہونی ہے

وہ بنا اس کی طرف دیکھے کہ رہا تھا

تم بلکل سہی ہو میں بہت بری ہُوں تمہاری محبت ڈیزرو ہی نہیں کرتی ہر گز بھی تمہارے لائق نہیں ہوں الزام لگاتے وقت تمہاری ہر اچھائی بھول گئی میں یہ بھی بھول گئی کے اللہ نے تمہیں میرے لیے چنا ہے اور وہ میرے لیے غلط کیسے کر سکتا ہے یہ بھی بھول گئی کہ دادی نے مجھ پر اتنا بھروسہ کیا وہ کتنی ناراض ہونگیں مجھ سے تمہیں تکلیف میں دیکھ کر ساحر پلیز مجھے معاف کر دو میں نے بہت بڑا گناہ کیا آج تک تم نے کیا کچھ نہیں سہا میری وجہ سے شروع دن سے تمہیں بے عزت کرتی آئی ہوں اتنے پاکیزہ رشتے کا بھی لحاظ نہیں کیا اور تم پھر بھی مجھ سے محبت کرتے رہے ساحر پلیز مجھے اس کی سزا دو تا کہ مجھے ہمیشہ یاد رہے

ساحر نے سرخ آنکھوں سے اُسے دیکھا

ایک آخری موقع دیدو ساحر وعدہ کرتی ہُوں آئندہ تمہیں کبھی ہرٹ نہیں کرونگی بس ایک بار معاف کردو چاہئے کوئی بھی مقام دو لیکن خود سے دور مت کرو اب تمہارے بنا کوئی زندگی نہیں ہے تم جب تک ساتھ ہو تب تک ہی سانس لینا چاہتی ہوں صرف تمہیں دیکھنا چاہتی ہو

ساحر نے اس کے چہرے پر آتے بالوں کو ایک ہاتھ سے پیچھے کرتے ہوئے ہاتھ اس کے چہرے پر رکھا اُس کی آنکھوں میں بے پناہ محبت تھی عیشا نے اس کا وہی ہاتھ تھام کر اپنے لبوں سے لگالیا اور آنکھیں موندے آنسو بہاتی رہی ساحر نے آگے بڑھ کر اُسے سختی سے گلے لگالیا

آئے لو یو ساحر آئے لو یو سو مچ

اس نے دونوں ہاتھوں سے ساحر کو مضبوطی سے تھام لیا وہ بھی اپنی گرفت کو اور سخت کرتا رہا بولا کچھ نہیں کتنے لمحے یونہی گزر گئے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آئندہ مجھ سے کبھی دور مت جانا پلیز ورنہ میں مر جاؤں گی

عیشا اس سے الگ ہوئی ساحر رخ پھیر کر دیوار کو دیکھنے لگا

عیشا نے اس کے چہرے کو ہاتھ سے اوپر کر کے نفی میں سر ہلا دیا اس نے مصنوعی غصہ دکھاتے ہوئے اس کا ہاتھ ہٹا دیا دونوں ہتھیلیوں سے آنکھیں رگڑ کر پیشانی پر آئے بالوں کو پیچھے کیا اور اسے دیکھتے ہوئے ہلکا سا مسکرا دیا

کیا کروں بات جب تمہاری ہوتی ہے نا تو میرا خود پر کنٹرول نہیں رہتا وہی کرتا ہوں جو دل کرنا چاہتا ہے میرے بس میں نہیں ہے کہ میں تمہیں اپنی فیلنگس دکھا سکوں

وہ محبت بھرے لہجے میں بولا عیشا اس کے کاندھے پر سر رکھے اس کے چہرے کو دیکھنے لگی

سوری ساحر میں نے تمہارا بہت دل دکھایا نا مجھے

بس بار بار سوری مت بولو

اس نے عیشا کے لبوں پر انگلی رکھ کر خاموش کروادیا وہ مسلسل اس کے چہرے کو دیکھ رہی تھی جیسے کسی نے آنکھوں کو جادو سے اس جانب کھینچ رکھا ہو ایک ایک پل وہ اس چہرے کو دیکھنے کے لیے تڑپتی رہی تھی اور آج دل کر رہا تھا اب تک کی ساری کسر ایک ساتھ پوری کر لے وہ اج اُسے ہمیشہ کے لیے آنکھوں میں بسا لینا چاہتی تھی تاکہ اس کے سوا کچھ نظر نا آئے اس ایک مہینے میں احساس ہوا تھا کہ وہ دل گہرائیوں تک بس چکا تھا

ایسے کیا دیکھ رہی ہو

ساحر نے اس کے چہرے پر آتے بال پیچھے کیے

تمہیں دیکھ کر دل ہی نہیں بھر رہا تم اتنے اچھے کیوں ہو

وہ چند لمحے رک کر بولی

پاگل خود تو مجھے دیکھ دیکھ کر پیٹ بھر لو گی میرا کیا اتنی بھوک لگ رہی ہے کھانا تو کھلاؤ

اوہ ہاں سوری چلو کھانا کھاتے ہے

وہ اس سے دور ہوئی

ایک منٹ

وہ جانے لگی تو ساحر نے ہاتھ پکڑ کر روک دیا

مجھے بھی تم سے سوری کہنا ہے عیشا تمہیں میری ضرورت تھی لیکن میں تمہارے پاس نہیں تھا اتنے دِن تم میری وجہ سے بیمار رہی پریشان رہی اور میں تمہارا خیال رکھنے کی بجائے اپنی ناراضگی کے چکر میں پڑا رہا

عیشا کچھ نہیں بولی کہتی بھی کیا ایک اچھائی نہیں تھی اس میں جس پر حیران ہوتی بنا غلطی کے خود کو قصوروار مان کر معافی مانگ رہا تھا

ساحر نے اس کے ہاتھ کو لب سے لگا کر متوجہ کیا

ساحر کیا تم ہمیشہ مجھے اتنا ہی پیار کرو گے

اس کے سوال پر ساحر نے سنجیدگی سے نفی میں سر ہلا دیا عیشا نے اسے بے یقینی سے دیکھا اُسے ہرگز اُمید نہیں تھی کے ساحر کا جواب یہ ہو گا

اس سے بھی زیادہ کرونگا

وہ پھر سے رونا دے اسلئے فوراً بولا عیشا نے اسے غصے اور خفگی سے دیکھا اور دھکا دیکر گرا دیا وہ ہنستے ہوئے اُسے دیکھنے لگا

تم بہت برے ہو

وہ خفا ہو کر جانے لگی لیکن ساحر نے اسے ہاتھ پکڑ کر واپس بیڈ پر بٹھا دیا اور دونوں ہاتھوں سے کان پکڑ لیے وہ مسکراتے ہوئے اس کے سینے سے لگ گئی

******/**********/******/

www.novelsclubb.com

الیشا اور فائزہ دونوں نے خوبصورت بیٹوں کو جنم دیا تھا عیشا کی خوشی کی کوئی حد نہیں تھی وہ گھنٹوں تک ایک ساتھ دونوں شہزادوں کو گود میں لیے رہتی تھی ساحر اُسے کئی بار اس بات پر چھیڑتا تھا سب ہی اس کی حرکتوں پر ہنستے تھے لیکن اُسے کوئی پرواہ نہیں تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ خوشی سے سارے شہر میں جشن منائے چند دن پہلے بیمار لگنے والی صورت پھر گلابی پھول کی طرح تازہ لگنے لگی تھی اسکی سب سے بڑی وجہ ساحر کی محبت تھی جو وقت کے ساتھ اور گہری ہونے لگی تھی

ساحر جس پروجیکٹ پر کام کر رہا تھا اس کے لیے اسے کچھ دن لندن میں ہی رہنا تھا لیکن اس بار وہ عیشا کو بھی ساتھ لے گیا دو مہینے لندن میں گزار کر وہ کل ہی واپس آئے تھے

www.novelsclubb.com

وہ بالکونی میں کھڑی تھی ساحر افس سے آکر سیدھے اس کے پاس آیا اُسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے پیشانی پر پیار دیا

کیسی ہے میری جان

صبح وہ افس کے لیے نکلا تب عیشا کی طبیعت کچھ ناساز تھی اتنا لمبا سفر کرنے کے بعد اُسے بے حد تھکان محسوس ہو رہی تھی وہ افس سے چار بار فون کر کے تسلی کر چکا تھا لیکن پھر بھی وقت سے پہلے گھر آ گیا تھا عیشا ہلکا سا مسکرائی

ساحر تم سے کچھ کہنا ہے

وہ دونوں ہتھیلیوں کو رگڑتے ہوئے بولی

ہاں بولو نا

وہ اس کا چہرہ سامنے کرتے ہوئے بولا

-_------ وہ----میں یہ کہہ رہی تھی--کے

ساحر سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھنے لگا اس نے کچھ سوچتے ہوئے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر پین سے کچھ لکھا اور اسے پڑھنے کا اشارہ کیا

سچ

www.novelsclubb.com

ہتھیلی پر آئی ایم پریگننٹ لکھا دیکھ کر وہ حیرت اور خوشی سے بولا عیشا نے سر اثبات میں ہلا کر نظریں جُھکا لی اس نے اس کی پیشانی پر پیار کیا

آئی لو یو سو مچ

وہ دھیمے محبت بھرے لہجے میں بولا اور اسے دونوں ہاتھوں کی اوپر اٹھا لیا اور کتنے ہی چکر گھومنے لگا یہ اُسکا واحد شوق تھا جس سے عیشا کو شدید کوفت ہوتی تھی وہ بس اُسے یوں اٹھانے کا بہانا ڈھونڈتا تھا

ساحر-----ساحر کیا کر رہے ہو پلیز پلیز چھوڑ دو م مجھے چکر آ رہے ہے میں گر جاؤ نگی

www.novelsclubb.com

وہ گھبرا کر کہتی رہی ساحر نے اسے نیچے اُتار دیا

سوری----لیکن کیا کرو میں آج بہت بہت بہت خوش ہوں تھینک یو سو مچ

اس نے اس کے دونوں ہاتھ تھام لیے

میں سچ میں بہت خوش ہوں عیشا

میں بھی

وہ اس کی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی

تو پھر ایک بار اور اٹھاؤں

ن ن نہیں---- نہیں ساحر پلیز- _--پلیز ابھی نہیں

وہ فوراً دو قدم پیچھے ہو گئی

پلیز بس ایک بار

www.novelsclubb.com

اس کے مزید روکنے سے پہلے ہے وہ اُسے اٹھا کر گھماتے ہوئے روم میں لے آیا اور نیچے اُتار دیا اس نے سیدھے ہوتے ہوئے اپنے چکراتے سر پر ہاتھ رکھا

اُف---- میرا سر گھوم رہا ہی پتا نہیں تمہیں کیا ملتا ہے ایسا کرنے میں

وہ خفگی سے بولی

خوشی ملتی ہے میں تمہیں آسمان پر بیٹھے دیکھنا چاہتا ہوں

سیدھے بولو نا اللہ کے پاس پہنچانا چاہتے ہو

وہ منہ پھلا کر بولی

-- چپ پاگل

اور کیا کسی دن ڈر کے مارے مر ہی جاؤں گی میں

ساحر نے اسے کھینچ کر دیوار سے لگا دیا اور اس کے قریب ہو گیا

بہت زبان چل رہی ہے کیا کہا ذرا پھر سے بولو

www.novelsclubb.com

وہ مصنوعی غصے سے بولا

ک ک کچھ نہیں س س سوری

وہ ہکلاتے ہوئے بولی

اب سوری سے کام نہیں چلے گا

وہ اس کے لبوں کو دیکھتے ہوئے اس کے قریب ہوا تب دروازے پر دستک ہوئی

واؤ کیا ٹائمنگ ہے

وہ دروازے کو گھورتے ہوئے بولا عیشا منہ پر ہاتھ رکھے ہنسنے لگی

دیکھ لونگا

وہ عیشا کو دھمکی دیکر دروازے پر آیا ملازم نے اسے عمران کے آنے کی اطلاع دی تو عیشا کو بتا کر نیچے چلا گیا

اس نے آنکھیں بند کر کے اللہ کا شکر ادا کیا جس نے اسے اتنی خوشیاں دی اکثر ہم اپنی قسمت سے ناراض ہو جاتے ہیں بنا یہ سوچے کے یہ اللہ کی مرضی ہے زندگی میں اگر کچھ بھی برا ہوتا ہے تو اُس میں کوئی اچھائی چھپی ہوتی ہے بس اللہ پر بھروسہ رکھ کر اُن حالات کا سامنا کرے کیونکہ اللہ کبھی اپنے بندوں کو ناامید نہیں کرتا

ختم_شد#

www.novelsclubb.com